

نادانیاں  
از قلم اربہ شاہد  
سیزن ۱

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کر دیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کر دی جائے گی۔

E-mail : [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com)

WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

آئیے آپ کو لے کر چلتے ہیں سوات۔۔۔۔۔ یہ جو پہاڑوں کے پاس خوبصورت سا گھر دیکھ " رہا ہے نا۔۔۔ یہ گھر ہے داؤد خان کا۔۔۔ اس گھر میں کل گیارہ افراد رہتے ہیں۔۔۔ چلیے آپ "کو بھی ان سے ملواتے ہیں۔۔۔

داؤد خان اور آبگینہ بیگم کے تین بیٹے ہیں۔۔۔ " سب سے بڑے بیٹے حیدر صاحب اور ان زوجہ محترمہ شمائہ بیگم کے بھی تین صاحب " "زادے ہیں۔۔۔ صائم حیدر، دانیال حیدر، او سب سے چھوٹے بیٹے صائم حیدر۔۔۔۔۔

منجھلے بیٹے فاروق صاحب نے شادی اپنی پسند سے خاندان سے باہر پنچابی لڑکی سے کی " تھی۔۔۔ شگفتہ بیگم اور فاروق صاحب کی ایک بیٹی ہے۔۔۔ زمر فاروق۔۔۔۔۔

سب سے چھوٹے بیٹے ظفر صاحب اور ان کی زوجہ شائستہ بیگم کو اللہ نے ایک بیٹی سے " "نوازا تھا جس کا نام انہوں نے وشمہ رکھا تھا۔۔۔۔۔



"یہ لیجئے۔۔۔۔۔ مھنڈی مھنڈی آسکریم۔۔۔۔۔"

"اس نے پیلی دانیال کے جانب بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔"

ان سے ملے یہ ہیں زمر تھوڑی سی شوخ سی تھوڑی نٹ کھٹ --- ڈھیٹ پن تو ان)  
میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔۔۔ ہر ایک کو تنگ کرنا ان کو روز مرہ کے ضروری کاموں  
میں شامل ہے۔۔۔ سفید رنگت کی مالک۔۔۔ بڑی بڑی گرے آنکھیں جس میں اکثر  
شیطانیت کا راج ہوتا۔۔۔ کمر تک آتے سلکی ڈراک بال اسے مزید حسین بناتے  
(”تمھے۔۔۔

"زمر کی آواز پر دانیال نے سر اٹھا کر حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔۔"

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔ اسکریم دے رہی ہوں زہر نہیں۔۔۔"

"زمر منہ بنا کر بولی۔۔۔"



ان سے ملے یہ ہیں صارم۔۔۔ یہ صاحب ہیں دل کے نرم انسان۔۔۔ یہ ایک وقت میں)  
 اتنے سوال کرتے ہیں کہ اگلا بندہ پریشان ہو جائے کہ پہلے کس بات کا جواب  
 (دوں۔۔۔ گرے کلر کی خوبصورت آنکھیں۔۔۔۔۔ چھ فٹ قد۔۔۔

کھانے کے لیے اور کس لیے نہیں کھانی تو دے دو بس۔۔۔ زمر تیزی سے بولتی ہوئی"  
 "پیالی اس کے ہاتھ سے لینے لگی۔۔

"نہیں نہیں شکریہ میں کھا لوں گا۔۔۔۔۔"

"صارم نے جبراً مسکرایا اور آسکریم کھانے لگا۔۔۔"

"نوازش نوازش۔۔۔۔۔"

زمر نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ اور وہاں موجود لوگوں کو آسکریم دے کر خود ایک پیالی"  
 "اٹھا کر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

"میری آسکریم کہاں ہے جلدی دے دو پھر میں نے جانا ہے بہت اہم کام سے۔۔۔۔۔"

"وہ لاؤنج میں داخل ہوتا ہوا تیزی سے بولا۔۔۔"

ان سے ملے یہ ہیں صائم۔۔۔" یہ صاحب ہیں دماغ سے خالی انسان۔۔۔ قد تو چھ فٹ) ہے ان کا لیکن عقل ہے بہت ہی کم۔۔۔ سب کے گھر میں ایک بے وقوف ضرور ہوتا ہے اور اس گھر میں اس بے وقوف کو صائم کے نام سے پکارا جاتا ہے۔۔۔ گہری سیاہ آنکھیں اسے بہت دلکش بناتی تھیں۔۔۔ پہلی بار دیکھنے پر کوئی بھی یہ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ کہ یہ شخص کتنا بے وقوف ہے۔۔۔ یہ اتنے بے وقوف ہیں کہ ان کو لوگ ("بے وقوف بنا کر چلا جاتا ہے۔۔۔ لیکن انہیں خبر تک نہیں ہوتی۔۔۔")

اوہ صائم تمہاری انٹری لیٹ ہے آسکریم ختم ہوگئی ایک کام کرو تم بیکری سے لے کر آؤ" اور میرے لیے بھی لے آنا اوکے۔۔۔

"زمر نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اوکے۔۔۔ وہ مسکراتا ہوا باہر چلا گیا۔۔۔"

آسکریم تو رکھی ہوئی ہے پھر نے کیوں کہا کہ ختم ہوگئی ہے۔۔۔ زمر تم کیوں اس"

"بے چارے کو بے وقوف بناتی رہتی ہو۔۔۔"

"وشمہ نے اس ایک چپٹ لگائی۔۔۔"

ان سے ملے یہ ہیں وشمہ۔۔۔ یہ ہیں کچھ شرمیلی سی۔۔۔ تھوڑی سی جذباتی تھوڑی سی (بے وقوف۔۔۔ کانچ سی براؤن آنکھیں، سفید رنگت، لمبے سنہرے بال۔۔۔ اس کی خوبصورتی) "میں اضافہ کرتے تھے۔۔۔"

"بنے بنائے کو کیا بنانا۔۔۔ زمر نے قہقہہ لگایا۔۔۔"

ٹرے میں اب بس ایک ہی پیالی بچی تھی۔۔۔ آسکریم دانیال کی فیورٹ تھی۔۔۔ دانیال "کی نظر بار بار ٹرے میں رکھی آخری پیالی پر جارہی تھی۔۔۔ اس کا دل بار بار کہہ رہا تھا "دانیال پیالی اٹھا لے لیکن دماغ بار بار منع کر رہا تھا۔۔۔"

"کھانی ہے تو کھا لو کیوں نیت لگا رہے ہو۔۔۔"

دل و دماغ کی کشمکش میں گھیرا دانیال پیالی کو دیکھ رہا تھا جب زمر اسے دیکھتے ہوئے "زور سے بولی۔۔۔"

نیت نہیں لگا رہا ہوں اور اور میں کیسے مان لوں کہ اس میں تم نے کچھ نہیں "ملایا۔۔۔"

"دانیال نے سامنے صوفے پر بیٹھی زمر کو دیکھنے ہوئے کہا۔۔۔"

نہ مانو میں کون سا تمہارے پیر پڑ رہی ہوں کہ دانیال پلینز آسکریم کھا لوں ورنہ میں یہاں " سے کود کر کود خوشی کر لوں گی۔۔۔۔

"اس نے فل ڈرامائی انداز میں کہا۔۔۔۔"

اس کی بات سن کر وہاں موجود سب لوگ ہنس پڑے جب کہ دانیال منہ بنا کر رہ "اگیا۔۔۔"

"کچھ نہیں ملایا ہے دانیال دیکھو ہم سب بھی تو یہی کھا رہے ہیں تم بھی کھا لو۔۔۔۔۔"

"وشمہ بولی۔۔۔۔۔"

"دانیال نے ایک پل سوچا اور اگلے پل ہی پیالی اس کے ہاتھ میں تھی۔۔۔۔"

"دانیال کے ہاتھ میں پیالی دیکھ کر زمر کے لبوں پر شیطانی مسکراہٹ چھا گئی۔۔۔۔"

"زمر نے سر جھٹکا اور آسکریم کھانے لگی۔۔۔۔"

"دانیال نے ایک چمچ ہی منہ میں رکھا تھا کہ اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے۔۔۔۔۔"

دانیال نے پیالی رکھی اور وہاں پڑی پانی کی بوتل اٹھائی اور ایک ہی سانس میں سارا پانی "پی گیا۔۔۔۔"



کیا ہوا دانیال تم آسکریم کھانے کے بعد پانی کون پیتا ہے۔۔۔؟"

"وشمہ کی دانیال پر نظر پڑی تو ہنستے ہوئے بولی۔۔۔"

جواباً دانیال نے اپنی پیالی ان کو دیکھائی جس میں بہت سارے لال اور ہری مہچوں "

"کے بچ اور باریک باریک ہری مرچیں کٹی ہوئی پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔"

"اوہ۔۔۔۔۔ وشمہ نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی کنٹرول کی۔۔۔۔۔"

زمرہ۔۔۔۔۔"

"دانیال زور سے چیخا۔۔۔۔"

"زمر نے اپنی پیالی وہی رکھی اور دوڑ لگا دی۔۔۔۔"

"دانیال نے اس کے پیچھے دوڑ لگا دی۔۔۔۔"

"یہ دونوں کبھی نہیں سدھرے گے۔۔۔۔"

"صارم نے اپنا سر پیٹ لیا۔۔۔۔"









بابا بابا بابا!۔۔۔۔۔ تو پھر سے بے وقوف بن گیا۔۔۔ کیا ہوگا میرے بھائی تیرا تھوڑی عقل " سے کام لے لیا کر ورنہ یہ ظالم دنیا تجھے جینے نہیں دے گی۔۔۔

"صائم آسکریم کو غور سے دیکھ رہا تھا جب دانیال پیچھے سے نمودار ہوا۔۔۔"

اللہ پوچھے زمر تمہیں میں اتنی دور سے لینے گیا تھا آسکریم۔۔۔۔" صائم کو بات سمجھ آئی۔  
"تو وہ منہ بنا کر بولا۔۔۔"

"تھوڑی سی عقل لے لو۔۔۔ کس نے کہا تھا اس کی بات پر یقین کرو۔۔"

"دانیال نے اس کے ماتھے پر ہاتھ مارا۔۔۔"

"مجھے کیا معلوم تھا وہ ایسا کرے گی۔۔ میں تو سچ سمجھا۔۔۔ وہ اداسی سے بولا۔۔۔"

اس کی باتوں کو سچ سمجھنا بے وقوفی ہے آئی سمجھ چلو اب آسکریم کھاؤ اور ذرا مجھے بھی "پکڑاؤ۔۔۔"

"دانیال نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"صائم نے ایک کون اس کی جانب بڑھا دیا۔۔۔"

وہی آپ گیلے کیوں ہو رہے ہو۔۔۔؟"

"صائم اس سے دور ہٹا۔۔۔"

وہ۔۔۔ وہ کچھ نہیں بس میں آتا ہوں تم آسکریم کھاؤ شاباش۔۔۔ دانیال کو اس کے بال  
"بگڑتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

[LRI]♡[PDI][LRI]♡[PDI][LRI]♡[PDI]

تم سب چھت پر کیوں جارہے ہو۔۔۔۔۔؟؟"

"زمر نے سب کو چھت پر جاتا دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"چاند دیکھنے جارہے ہیں تم بھی چلو۔۔۔۔۔"

"وشمہ نے جواب دیا۔۔۔"

"اس کے لیے چھت پر جانے کی کیا ضرورت ہے ادھر دیکھ لیجیئے۔۔۔۔۔"

"زمر نظریں جھکاتی ہوئی اپنی طرف اشارہ کرنے لگی۔۔۔۔۔"

وشمہ تمہیں نہیں لگتا آج کل لوگ کچھ زیادہ ہی خوش فہمی میں جینے لگے ہیں۔۔۔۔۔؟"

"دانیال نے اس کی بات سنی تو ان کے قریب آتا ہوا بولا۔۔۔۔۔"

وشمہ کو جلنے کی بو آ رہی ہے نا۔۔۔۔۔؟"









"زمر بلند آواز میں دعا مانگنے لگی۔۔۔۔۔"

دانیال نے آنکھیں کھول کر اپنے برابر میں کھڑی زمر کو دیکھا جو آنکھیں بند کیے دعا "کرنے میں لگن تھی۔۔۔۔"

"یا اللہ ہمیں بری آفتوں سے بچا آمین۔۔۔۔"

"دانیال نے واپس آنکھیں بند کرتے ہوئے بلند آواز میں کہا۔۔۔۔۔"

"ان دونوں کا کوئی حل نہیں۔۔۔۔"

"وشمہ نے دونوں کی حرکتوں پر ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔"



تم میرے کمرے میں کیا کرنے گئے تھے۔۔۔؟"

"زمر نے دانیال کو اپنے کمرے سے نکلتے دیکھ کر آئبرو آچکا کر پوچھا۔۔۔۔۔"

وہ۔۔۔و۔۔۔میں۔۔۔ہاں۔۔۔میں۔۔۔"۔۔۔



"دانیال تعجب سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔"

یہ کرنے آئے تھے موصوف میرے کمرے میں بے وقوف کو کیا لگتا ہے اس نقلی"

”چھپکلی سے ڈر جاؤں گی میں۔۔۔ اسے نہیں پتہ کہ زمر خان کا بلا کا نام ہے۔۔۔“

"زمر نے ہنستے ہوئے چھپکلی کمرے کے باہر پھینکی۔۔۔۔ اور بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔"

چھپکلی سیدھی دانیال کو پیروں میں آکر گری۔۔۔۔۔ دانیال نے ایک نظر چھپکلی کو دیکھا۔"

"اور پھر زمر کو پھر غصے سے چھپکلی اٹھا کر پھینک دی اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔"



"افففف۔۔۔ یہ دانیال اب تک نہیں اٹھا ہے۔۔۔ وشمہ ذرا اس کو اٹھا کر تو آؤ۔۔۔"

"شمالہ بیگم نے گھڑی میں وقت دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔"

ارے تائی امی آپ آرام سے سحری کریں اور وشمہ تم بھی بیٹھی رہو آخر میں کس دن " کام آؤں گی میرے ہوتے ہوئے آپ کو کام کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ میں اٹھا کر آتی ہوں صاحب زادے کو۔۔۔۔

"زمر پلکیں جھپکاتی ہوئی معصومیت سے بولی۔۔۔"

"زمر دیکھو پلینز کوئی شرارت مت کرنا۔۔۔"

"شما ملہ بیگم نے التجا کی۔۔۔"

"فکر نوٹ"۔۔۔۔۔

"زمر نے ہنستے ہوئے کہا اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"اللہ رحم کریں۔۔۔ آمین۔۔۔"

"وشمہ نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔"

”آمین۔۔۔۔۔“

"صارم اور صائم ہنسنے لگے۔۔۔"



زمر دے پاؤں دانیال کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔ اور اس کے بیڈ کے قریب آکر  
"کھڑی ہو گئی۔۔۔۔"

"دانیال-ل-ل-ل-ل-ل-ل-ل-ل"

"دانیال مزے کی نیند سو رہا تھا جب زمر اس کے کان میں ذور سے چیخنی۔۔۔۔۔"

کی کیا ہے۔ ہ۔ ہوا۔ ک۔ کیا۔ ہوا۔؟؟؟

"وہ ہر بڑا کر اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔"

"سحری نوش فرما لو۔۔۔۔"

"زمر نے دانت دیکھائے۔۔۔۔"

"دانیال نے زمر کو دیکھا تو وہ غصے سے لال پیلا ہو گیا۔۔۔"

بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں ہے ایک تو سحری کے لیے جگاؤ اوپر سے لوگوں کا غصہ بھی " برداشت کرو۔۔۔۔۔

"زمر نے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے منہ بنا کر کہا۔۔۔"

تو تمہیں کس نے کہا ہے میرے ساتھ بھلائی کرنے کو۔۔۔؟"

"وہ غصے سے گھورتا ہوا بولا۔۔۔۔۔"

یاد کرو تم نے کہا تھا نا کہ میرے گلے میں اسپیکر فیٹ ہے اور میں سحری میں لوگوں کو "

"جگانے جایا کروں تو سوچا شروعات تم سے ہی کیوں نہ کی جائے۔۔۔۔"

"زمر دھیت پنے کا مظاہرہ کرتی ہوئی بولی۔۔۔"

"ورقشہ (-----) دفع ہو (-----)"

"وہ غصے سے چیخا۔۔۔۔"

کون سا رکشہ۔۔۔۔؟"

"زمر نے کان پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"زمر دفع ہو جاؤ۔۔۔۔۔"

"دانیال دبی دبی آواز میں چلایا۔"

"لیونے۔۔۔) یا گل۔۔۔)"

"دانیال غصے پر قابو پاتا ہوا واش روم میں گھس گیا۔۔۔"



"اس نے وقت ضائع کیا بنا ٹیبل سے کینچی اٹھائی اور زمر کی جانب مڑا۔۔۔"





زمر نے تکیہ اٹھایا تو تکیے کے نیچے کٹے ہوئے بال اور پیپر پر لکھے ڈیول کو دیکھ کر اس " کے الفاظ اس کے حلق میں ہی اٹک گئے۔۔۔ بے اختیار زمر نے اپنے بال آگے کیے۔۔۔ ڈیول۔ ل۔ ل۔ ل۔۔۔ اپنے سلکی کمر تک آتے بالوں کو کندھوں تک کٹا ہوا دیکھ کر وہ زور " سے چیخی۔۔۔



لالہ کیا واقع آپ نے زمر کے بال کاٹ دیے۔۔۔؟"

"صائم حیرت سے رک کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔ جو اس سے چند قدم آگے نکل چکا تھا۔۔۔"

E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp **03061756508**



"ماشاء اللہ ماشاء اللہ بڑی نیک ہو گئی ہو۔۔۔ گھر میں بھی اسکارف پہن کر گھوم رہی ہو۔۔۔"

زمر جلے پیر کی بلی کی طرح لان میں چکر کاٹ رہی تھی جب دانیال کی عقب سے آواز

"آئی۔۔۔"

"اس کی آواز سن کر زمر خطرناک تیور لیے پیچھے مڑی۔۔۔"

مجھے ماما بلا رہی ہیں شاید۔۔۔ جی ماما آ رہا ہوں۔۔۔ صائم نے وہاں سے جانے میں ہی

"بہتری سمجھی۔۔۔"

تمہیں تو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔ زمر نے وقت ضائع کیے بغیر ہاتھ میں پکڑی کینچی

"اس کے بالوں کے جانب بڑھاتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔"

پاگل ہو گئی۔۔۔ روزہ زیادہ لگ رہا ہے کیا۔۔۔؟"

"دانیال نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔"

خواب ہیں یہ تمہارے۔۔۔ اور ویسے بھی فرض کرو تم نے بال کاٹ بھی دیے تو کیا ہوا"  
میں بال چھوٹے چھوٹے کروالوں گا میرے لیے مسئلہ نہیں تم کچھ اور ٹرائی  
"کرو۔۔۔ دانیال تپا دینے والی مسکراہٹ لبوں پر سجا کر بولا۔۔۔

"زمر کچھ بولنے والی تھی کہ حیدر صاحب وہاں آگئے۔۔۔"

حیدر صاحب کی آواز پر دانیال نے زمر کا ہاتھ چھوڑ دیا اور دونوں سیدھے کھڑے ہو گئے۔۔۔

تایا جان اس نے میرے بال کاٹ۔۔۔"

نہیں بابا جھوٹ کہہ رہی ہے تو بہ زمر روزے میں جھوٹ حد ہوتی ہے۔۔۔ دانیال "

"زمر کی بات کاٹتے ہوئے کانوں کو ہاتھ لگاتا ہوا تیزی سے بولا۔۔۔

میں جھوٹ کہہ رہی ہوں۔۔۔؟"

"زمر غصے سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔"

ہاں تو میں نے کب کاٹے بال۔۔ کیا ثبوت ہے تمہارے پاس میں نے کاٹے ہیں "

تمہارے بال۔۔۔ اور میں تو گھر پر تھا ہی نہیں تو میرے بھوت تمہارے بال کاٹ کر گئے

تھے کیا۔۔۔؟

"دانیال صاف گوئی سے جھوٹ پر جھوٹ بول رہا تھا۔۔۔"

بس کرو تم دونوں۔۔۔ اور زمر تم اندر جاؤ۔۔۔"

وہ دونوں پھر لڑنے لگے تو حیدر صاحب سختی سے بولے۔۔۔ زمر سر جھکاتی ہوئی اندر "

"چلی گئی۔۔۔"

اور تم کیا دانت دیکھا رہے تو تم بھی اندر جاؤ۔۔۔ حیدر صاحب نے دانیال کو ہنستے دیکھ "

"کر ڈانٹا۔۔۔"





سے چھوٹی سے کینچی نکالی اور تمام کپڑیں اس انداز میں کاٹ دیے کہ وہ دوبارہ پہننے کے قابل نہیں بچے تھے۔۔۔ جب وہ ساری کارستانی کر چکی تو کپڑوں کو ویسے ہی الماری میں "بھر کر وہ مسکراتی ہوئی اس کے کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

[LRI]♡[PDI][LRI]♡[PDI][LRI]♡[PDI]

دانیال شاور لے کر باہر آیا اور قمیص پہننے کی لیے جیسے ہی اس نے بیڈ پر سے قمیص "اٹھائی قمیص کی حالت دیکھ کر اسے ایک سیکنڈ نہیں لگا تھا یہ سمجھنے میں کہ یہ کس نے کیا ہے۔۔۔ زمر۔۔۔ وہ دبی دبی آواز میں چلایا اور قمیص بیڈ پر پھینک کر وہ غصے سے الماری کی طرف بڑھا۔۔۔ جیسے ہی اس نے الماری کھولی تقریباً اس کے سب کپڑے اس کے پیروں میں گرتے چلے گئے۔۔۔ دانیال نے جھک کر اپنے تمام نئے کپڑوں کی حالت دیکھی تو اس کا خون کھول کر رہ گیا۔۔۔ الماری سے وائٹ ٹی شرٹ اور بیلو جینز نکال کر وہ "غصے پر قابو پاتا واش میں گھس گیا۔۔۔"



خلاف معمول زمر اپنے کمرے کی صفائی میں مصروف تھی۔۔ جب دانیال اس کے "کمرے میں داخل ہوتے ہوئے غصے سے بولا۔۔

تمہارا مسئلہ کیا ہے۔۔۔؟"

میرا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔ اور تم یہاں کس لیے آئے ہو۔۔۔؟"

"وہ انجان بنی۔۔۔"

"تم جانتی ہو کس لیے آیا ہوں۔۔۔ دانیال سے گھورتا ہوا بولا۔۔۔"

نہیں جانتی تم بتاؤ کس لئے آئے ہو۔۔۔؟؟؟"

"اس نے مکمل طور پر لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔۔"

زیادہ انجان بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ میرے کپڑوں کی جو حالت "

"ہے وہ تم نے کی ہے۔۔۔ دانیال نے سختی سے کہا۔۔۔"

اوہ تمہارے پاس کیا ثبوت ہے کہ وہ سب میں نے کیا ہے۔۔۔؟"

"زمر نے اسی کے انداز میں کہا۔۔"

"دانیال اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔"

خیر ویسے آپس کی بات ہے تم نے اچھا آئیڈیا دیا مجھے۔۔ اور میری اینرجی کو ویسٹ ہونے سے بچا لیا شکریہ۔۔۔ زمر اس کے قمیض کے کٹے ہوئے ٹکروں سے اپنے کمرے کے فرنیچر کی ڈسٹینگ کر رہی تھی اور یہ دیکھ کر دانیال کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسے "چھت سے پھینک دے۔۔"

"بچ کر رہنا اس بار باری میری ہے۔۔۔ وہ اس تنبیہ کرتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔۔"



وشمہ میرے ان بالوں کا کچھ کر دو یا ایک کام کرو تم میرے ساتھ پالر چلو میں وہی " سے اس کا کچھ انتظام کروا لیتی ہوں۔۔۔ افطار کے بعد وہ دونوں اپنے کمرے میں بیٹھی " تھی جب زمر نے اپنے بال کھولتے ہوئے کہا۔۔

وہ تو ٹھیک مگر تایا جان سے اجازت کون لے گا۔۔؟"

"وشمہ نے لب کاٹتے ہوئے کہا۔۔"

ہم صائم کے ساتھ چلتے ہیں۔۔۔ اور میں۔۔۔ بابا جان سے پوچھ لیتی ہوں وہ منع نہیں"

"اکریں گے۔۔۔ زمر نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ٹھیک ہے میں چادر لے کر آتی ہوں تم چلو۔۔۔ وشمہ نے ہامی بھر لی۔۔۔"



پالر سے فارغ ہو کر وہ لوگ کچھ کتابیں لینے کے لیے قریبی بوک اسٹور پر آگئے تھے جب "زمر نے وشمہ سے کہا۔۔"

وشمہ تم یہاں دیکھو کتاب مل جائے تو مجھے کال کرنا میں اس بوک اسٹور پر ہوں چلو"

صائم۔۔۔ زمر نے سامنے والے بوک اسٹور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وشمہ نے

"سراشتبات میں ہلا دیا۔۔۔ زمر صائم کے ساتھ شاپ سے باہر نکل گئی۔۔۔"

"زمر نے بوک اسٹور قدم رکھا ہی تھا کہ اس کی نظر سامنے کھڑی لڑکی پر پڑی۔۔۔"

"صائم چلو۔۔۔ زمر واپس مڑتی ہوئی صائم سے بولی۔۔۔"

"مگر کیوں تمہیں تو کچھ لینا تھا نا۔۔ صائم نے تعجب سے پوچھا۔۔۔"

"ہاں مگر اب چلو۔۔۔ زمر تیزی سے اسٹور سے باہر نکلنے لگی۔۔۔"

"صائم شانے اچکاتا ہوا اس کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔۔۔"

"زمر۔۔۔۔۔ زمر۔۔۔۔۔ وہ اسے پیچھے سے آوازیں دینے لگی شاید وہ اسے دیکھ چکی تھی۔۔۔"

زمر کوئی تمہیں آواز دے رہا ہے سن تو لو۔۔۔ صائم نے زمر سے کہا جو اب کار کی طرف  
"بڑھ رہی تھی۔۔۔"

ضروری تو نہیں ہے ناکہ پورے سوات میں ایک میں ہی زمر ہوں۔۔۔ کسی اور زمر کو  
"دے رہی ہوگی وہ چلو تم۔۔۔ زمر نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔ تو صائم خاموش ہو گیا۔۔۔"

زمر میں کب سے آواز دے رہی ہوں تمہیں۔۔۔ تم سن ہی نہیں رہیں۔۔۔۔۔ وہ اس کے  
"سامنے آتے ہوئے لمبی لمبی سانسیں لیتی ہوئی بولی۔۔۔"

ان سے ملے یہ ہیں منابل۔۔۔ کبھی چپ نہ ہونے والی مشین۔۔۔ یہ اتنا بولتی ہیں اتنا)  
 بولتی ہیں کہ اکثر لوگ ان سے تنگ آجاتے ہیں اور کہتے ہیں خدا کے واسطے چپ ہو جاؤ یہ  
 کچھ دیر خاموش ہوتی ہے اور پھر سے ان کی زبان چلنے لگتی۔۔۔ براؤن آنکھیں، گھنی  
 ("پلکیں، گلابی لب، شولڈر تک آتے ہلکے سے کرلینگ بال اسے دلکش بناتے تھے۔۔۔  
 اوہ منابل تم! کیسی ہو اور سوری یار میں نے سنی نہیں تمہاری آواز۔۔۔ اور کب آئیں"  
 تم واپس میرا خیال سے تم تو شفٹ ہو گئیں تھیں نا۔۔۔؟  
 "زمر جبراً مسکرائی۔۔۔"

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔ تم سناؤ کیسی ہو۔۔۔ اور میں تو کب کی واپس آگئی کراچی میں"  
 دل ہی نہیں لگا ویسے بھی ہم سوات والوں کا دل لگ بھی کیسے سکتا ہے وہاں یہاں  
 کے اور وہاں کے ماحول میں بہت فرق ہے۔۔۔ میں تو پاگل ہو رہی تھی وہاں میں نے بابا  
 جان سے کہا مجھے نہیں پتہ مجھے واپس سوات جانا ہے اور تم تو جانتی ہو بابا جان میری  
 کسی بات کو ٹالتے نہیں اور تم بھئی وہاں کی لڑکیاں اتنا بولتی ہیں اتنا فضول بولتی ہیں کہ

سر درد ہونے لگتا ہے تم جانتی تو ہو مجھے زیادہ بولنا بھی نہیں پسند اور نہ زیادہ بولنے والے  
 "پسند ہیں۔۔۔ مناہل نے معصومیت سے کہا۔۔۔"

ہاں بالکل تمہیں زیادہ بولنا کہاں پسند ہے۔۔۔ زمر نے مسکراہٹ دباتے ہوئے سر ہلا کر  
 "کہا۔۔۔"



ہاں واقع ناجانے کیسے بول لیتی ہیں تھکتی نہیں ہے۔۔۔ اور بھئی اتنے فیشن کرتی ہیں  
 خدا کی پناہ میں کیا بتاؤں تمہیں۔۔۔ خیر اس بات کو چھوڑو تم بتاؤ۔۔۔ مناہل زمر کو دیکھتی  
 "ہوئے بولی۔۔۔"

میں بس کچھ کتابیں لینے آئی تھی۔۔۔ لیکن اب دیر ہو گئی ہے تو بس وشمہ کو لے کر  
 "واپس گھر جا رہی ہوں۔۔۔ زمر نے بتایا۔۔۔"

"اوہ وشمہ۔۔۔ وشمہ کیسی ہے۔۔۔؟۔۔۔ مناہل مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔"

ٹھیک ہے وہ بھی۔۔ منابل پھر ملتے ہیں اب میں چلتی ہوں دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ زمر"

"منابل کو دیکھتی ہوئی بولی جو ابھی اور بولنے کے موڈ میں تھی۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے وشمہ کو سلام دینا۔۔۔ منابل مسکرائی۔۔۔"

"صائم چلیں۔۔۔ زمر نے صائم کو بلایا جو منابل کو دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔"

"ہا۔۔ ہاں چلو۔۔۔ صائم چونکا۔۔۔"

"اللہ حافظ۔۔۔ زمر صائم کو کھینچتی ہوئی بوک اسٹور پر لے گئی جہاں وشمہ تھی۔۔۔"

"اتنی دیر لگا دی تم نے یار۔۔۔ کہاں رہ گئیں تھیں۔۔۔"

"وشمہ ناراض ہوتے ہوئے بولی۔۔۔"

"ارے یار منابل مل گئی تھی۔۔ اور تم تو جانتی ہو اسے۔۔۔ زمر نے بتایا۔۔۔"

"واقع وہ کب واپس آئی۔۔۔ وشمہ حیران ہوئی۔۔۔"

خیر اس میں حیران ہونے کی بات نہیں تھی اور بس آگئی۔۔ اور تم کال ہی کر دیتی"

"مجھے۔۔۔ زمر نے بوک اسٹور سے نکلتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اوہ وہ تو میں بھول گئی تھی۔۔۔ وشمہ نے دانتوں تلے زبان دبائی۔۔۔"





"چلو بھئی اب بیٹھ بھی جاؤ۔۔۔ زمر بلند آواز میں بولی۔۔۔ تو دونوں کار میں بیٹھ گئے۔۔۔"

ویسے تم بڑے غور سے دیکھ رہے تھے اس کو۔۔۔ زمر نے صائم کو گھورتے ہوئے

"کہا۔۔"

"می۔۔۔ میں۔۔۔ کس کو۔۔۔؟۔۔۔ صائم نے چونک کر کہا۔۔۔"

ہاں تم۔۔۔ اور انجان نہ بنو جانتے ہو کس کے بارے میں بات کر رہی ہو۔۔۔ زمر

"خطرناک نظروں سے اسے گھور رہی تھی۔۔"

پاگل ہو گئی ہو تم اور پلیز ڈرائیونگ پر دھیان دو۔۔۔ صائم نے اس کا دھیان دوسری

"طرف کرنا چاہا۔۔۔"

"کس کو منابل کو۔۔۔ وشمہ نے پوچھا۔۔۔"

ہاں۔۔۔ اور میں تمہیں بتا رہی ہوں صائم! سوچنا بھی مت اس بارے میں۔۔۔ زمر نے

"وشمہ کو جواب دے کر صائم سے مخاطب ہوئی۔۔۔"

یار میں کچھ نہیں سوچ رہا ہوں۔۔۔ تم پلیز گاڑی آہستہ چلاؤ۔۔۔ صائم کا ڈرائیونگ کے

"معاملے میں اس پر اعتبار کرنا مشکل تھا۔۔۔"

ہاں ہاں میں دیکھ کر چلا رہا۔۔۔ زمر کے الفاظ اس کے منہ میں رہ گئے تھے۔۔۔ جب "

"سامنے سے آتی گاڑی سے ان کی ٹکر ہوتے ہوتے بچی۔۔۔

"زمر یار تم مرواؤں گی۔۔۔ کسی دن۔۔۔ وشمہ نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اور آج وہ دن نہیں ہے۔۔۔ زمر گردن موڑ کر مزے سے بولی۔۔۔"

"خدا کے واسطے آگے دیکھ لو۔۔۔ صائم نے اس کا سر پکڑ کر آگے کیا۔۔۔"

"زمر اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔"

بعد میں گھور لینا پلیز صحیح سلامت گھر پہنچا دو۔۔۔ صائم نے مظلومانہ صورت بنا کر ہاتھ "

"جوڑے۔۔۔ تو وشمہ اور زمر دونوں کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔



کس کے بارے میں اتنا مسکرا مسکرا کر سوچا جا رہا ہے۔۔۔؟"

صائم اپنے کمرے میں بیٹھا مناہل سے کل ہونے والی ملاقات کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔ جب زمر اس کے پاس آتی ہوئی بلند آواز میں بولی۔۔۔

"تم نے مجھے ڈرا دیا۔۔۔ یار انسانوں کی طرح آیا کرو۔۔۔ صائم ناراض ہوا۔۔۔"

"آئی ایم سوری یار۔۔۔ معاف کردو بھائی ہونا۔۔۔ زمر نے کان پکڑے۔۔۔"

"کیا کام ہے۔۔۔؟۔۔۔ صائم نے آبرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"نہیں تو کوئی بھی کام نہیں ہے۔۔۔ زمر نے دانت دیکھائے۔۔۔"

"زہ نہ مسم (میں یہ نہیں مانتا۔۔۔ صائم نے نفی میں گردن ہلائی۔۔۔"

"نہیں ہے سچ میں کوئی کام۔۔۔ زمر ہنسی۔۔۔"

ایسے نہیں ہو سکتا میں مان ہی نہیں سکتا۔۔۔ تم سوری بولو اور تمہیں کوئی کام نہ

ہو۔۔۔ نہیں میں اچھی طرح جانتا ہوں تم اتنی اچھی تب ہی بنتی ہو جب تمہیں کوئی کام

"کروانا ہو۔۔۔ صائم نے اس کی بات کو ماننے سے صاف انکار کیا۔۔۔"











خوش آمدید صائم کیسے ہو۔۔۔؟۔۔۔ زمر نے صائم کو کمرے میں آتا ہوا دیکھ کر مسکراتے "ہوئے کہا۔۔۔"

"تم بہت بری ہو۔۔۔ صائم نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔"

آئی ایم سوری یار۔۔۔ معاف کردو۔۔۔ میں نے بس مزاق کیا تھا۔۔۔ سوری۔۔۔ پلیز معاف "کردو۔۔۔ زمر نے کان پکڑے۔۔۔"

"اب کوئی کام نہیں کروں گا۔۔۔ صائم پیچھے ہٹا۔۔۔"

ارے یار کوئی کام نہیں ہے قسم سے۔۔۔ اچھا یہ لو یہ کھا لو۔۔۔ تمہارے لیے ہے۔۔۔ میں "جانتی ہوں یہ تمہیں بہت پسند ہے۔۔۔ زمر نے میز پر پڑی چاکلیٹ اس کی جانب "برٹھائی۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ صائم نے مسکراتے ہوئے چاکلیٹ پکڑ لی۔۔۔"

روزہ ہے تمہارا پاگل۔۔۔ صائم چاکلیٹ کا لیپر کھول کر کھانے ہی لگا تھا جب زمر نے "اس کے ہاتھ سے چاکلیٹ چھینی۔۔۔"

"یا اللہ رحم۔۔۔ صائم نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

Visit For More Novels : [www.urdu-novelbank.com](http://www.urdu-novelbank.com) Page 50  
E-mail [pdfnovelbank@gmail.com](mailto:pdfnovelbank@gmail.com) WhatsApp [03061756508](https://wa.me/923061756508)

واہ بھئی واہ کمال ہو گیا ہے یہ تو شکریہ زمر واقع آج تو بالکل ہمت نہیں تھی۔۔۔ سو"

سوئیٹ تمہیں کتنی فکر ہے ہماری۔۔۔ زمر بولنے لگی تھی جب شائستہ بیگم بچ میں بول

"پڑی۔۔"

"ہاں واقع میں تو حیران ہوں۔۔۔ شگفتہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر خوشخوار نظروں سے دانیال کو گھورنے لگی۔۔۔"

"شاباش زمر دانیال نے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر مٹھیاں بھیچ کر رہ گئی۔۔۔"

چلو زمر جاؤ شاباش برتن تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ دانیال نے اسے مزید تپانے کے

"لیے کہا۔۔"

"بالکل۔۔۔ وہ دانت پیس کر بولی۔۔۔"

میں اس کی مدد کرتی ہوں۔۔۔ وشمہ دانیال کی حرکت کو سمجھتے ہوئے زمر کے پیچھے چلی

"گئی۔۔۔"



میرا بس چلے تو میں اس کو واشنگ مشین میں ڈال کر دھو دھوں۔۔۔ زمر برتن دھوتے"

"ہوئے دانت پیس کر بولی۔۔۔"

اب غصہ کرنے کا کیا فائدہ یاں تم بھی سب کسی سے کم نہیں ہو پتہ چلا ہے مجھے تم "نے کیا کیا ہے کل صبح اس کے ساتھ۔۔۔ وشمہ نے کہا۔۔"

تم یہاں اس کی حملیت کرنے آئی ہو تو چلی جاؤ میں کر لوں گی خود۔۔۔ زمر نے وشمہ کو "دیکھتے ہوئے غصے سے کہا۔۔"

"ایک تو تمہارا مزاج میرے سمجھ سے باہر ہے۔۔۔ وشمہ کچن سمیٹتے ہوئے بولی۔۔"

"ہونہہ۔۔۔ زمر نے منہ بنایا۔۔۔ اور بڑبڑاتی ہوئی اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔۔"

"کوئی حل نہیں۔۔۔ وشمہ نے اسے دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"



و شش

"کچھ دیر بعد دانیال کچن میں جھانکتا ہوا بولا۔۔۔"

کیا ہوا۔۔۔؟"

"وشمہ نے چونک کر اسے دیکھا جو اب فریج سے سیب نکال کر کھا رہا تھا۔۔۔"

کیا کر رہی ہو۔۔۔؟"

"دانیال کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔"

کیوں تمہیں نظر نہیں آ رہا ہے کہ دودھ گرم کر رہی ہے وہ۔۔۔ زمر برتن دھوتے ہوئے"

”بولی۔۔۔

نوکرانی اپنا کام کرو تم سے کسی نے بات کی۔۔۔ ہاں وشمہ بتاؤ کیا کر رہی ہو تم۔۔۔ دانیال"

"نے اسے تیا نے کے لیے کہا اور پھر سے وشمہ کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔"

"وشمہ ہنسنے لگی جب کہ زمر دانت پیس کر رہ گئی۔۔۔"

"دودھ گرم کر رہی ہوں۔۔۔ وشمہ نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔۔"

مگر کیوں۔۔۔؟

یہ کیسا سوال ہے۔۔۔؟

"دانیال کے سوال پر وشمہ نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔"

سوال ہے بس جواب دو۔۔۔ کہ کیوں گرم کر رہی ہو۔۔۔؟

"دانیال نے اسی انداز میں پوچھا۔۔۔"

"لہذا تم پوچھو۔۔۔ زمر نے مڑ کر اسے گھورا۔۔۔"

"تم سے کہا چپ رہو ورنہ تنخواہ نہیں ملے گی اس بار۔۔۔ دانیال نے اسے مزید تپایا۔۔۔"

"زمر کا دل چاہا اس کا منہ توڑ دے۔۔۔"

دودھ کو گرم کرنے سے دودھ میں موجود بیکٹیریا مر جاتے ہیں۔۔۔ اس لیے دودھ گرم

"کر رہی ہوں۔۔۔ وشمہ نے وضاحت دی۔۔۔"

لاشیں تو اسی میں رہ جاتیں ہیں پھر فائدہ کیا دودھ گرم کرنے کا۔۔۔ بے وجہ کا وقت

"برباد کر رہی ہو۔۔۔ وہ ہنستے ہوئے بولا۔۔۔"

"اففففف۔۔۔ وشمہ نے اپنا سر پیٹ لیا۔۔۔"

اس کو ایسے ہی دے دیا کرو ویسے بھی اس پر کہاں کسی چیز کا اثر ہوتا ہے۔۔۔ زمر ایک "بار پھر ان کے بچ کو دپڑی۔۔۔"

اب تو تمہیں تمہاری تنخواہ ہرگز نہیں ملے گی۔۔۔ نکمی کام کرو۔۔۔ وہ کہاں باز آنے والا "تھا۔۔۔"

فضول انسان کوئی کام وام تو آتا نہیں عورتوں کی طرح گھر بیٹھ کر باتیں بنانے جو دے "دو۔۔۔ ہونہ۔۔۔ زمر منہ بناتے ہوئے بولی۔۔۔"

"سکون نہیں ہے تم دونوں کو۔۔۔ وشمہ تقریباً چلائی۔۔۔"

نہیں۔۔۔ دونوں نے ڈھیٹ پنے کا مظاہرہ کرتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تو وشمہ کا دل "کیا وہ اپنا سر دیوار میں مار لے یا پھر ان دونوں کا۔۔۔"

میں جارہی ہوں لڑتے ہوئے رہو۔۔۔ وشمہ کچن سے نکلتی ہوئی بلند آواز میں بولی۔۔۔ اور "ان دونوں کی نہ ختم ہونے والی لڑائی پھر سے شروع ہو گئی تھی۔۔۔"



"دانیال--دانیال---زمر اسے آوازیں دیتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی---"

"کیا ہے---؟---اس نے آئبرو اچکا کر پوچھا---"

"وہ ایک کام تھا پلیز کردو گے---زمر نے لب کاٹتے ہوئے کہا---"

"ہاں ضرور بتاؤ کیا کرنا ہے---وہ خوشی سے بولا---"

بازار سے پھل لانے ہیں اور باقی سب اس میں لسٹ میں لکھا ہے جلدی سے لے آؤ"  
میں کچن میں ہوں---زمر نے خوشی سے کہتے ہوئے لسٹ اسے پکڑائی اور جانے کے  
لیے مڑی---

اوہ ہیلو سنو--میں کہیں نہیں جا رہا--تمہارا نوکر نہیں ہوں میں--آئیں بڑی جلدی سے"  
لے آؤ میں کچن میں ہوں-دانیال نے لسٹ پھینکتے ہوئے آخری جملہ اسی کے انداز  
میں مکمل کیا---

اگر صارم لالہ یا پھر صائم ہوتے تو میں تمہیں کبھی نہیں کہتی جانے کو---زمر منہ بناتی"  
"ہوئی بولی---



"تو پھر اب بھی مت کہو۔۔۔ دانیال نے اسی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔"

دیکھو پلینز میری فرینڈز گھر پر آرہی ہیں کوئی گھر پر نہیں ہے مجھے جلدی تیاری کرنی ہے"

اور کچھ بھی نہیں ہے یار پلینز چلے جاؤ۔۔۔ تم۔۔۔ تم جو کہو گے نا میں وہ کرونگی۔۔۔ زمر نے

"اس وقت گدھے کو باپ بنانا ہی بہتر سمجھا۔۔۔"

آہاں۔۔۔ گڈ ویری گڈ۔۔۔ بٹ وعدہ کرو جو کہوں گا وہ کروگی۔۔۔ اس کی بات پر دانیال

"کے کان کھڑے ہو گئے۔۔۔"

"ہاں پکا وعدہ جو کہو گے وہ کرونگی۔۔۔۔۔ زمر نے بنا پوچھے وعدہ کر لیا۔۔۔"

ٹھیک ہے پھر تین دن میرے کمرے ہی صفائی تم کروں گی۔۔۔ ڈیل۔۔۔؟"

"دانیال نے ہاتھ بڑھاتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔"

"ڈیل۔۔۔ زمر ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیتے ہوئے زبردستی مسکرائی۔۔۔"

"گڈ۔۔۔ دانیال کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

"شکر۔۔۔ زمر نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔"



یہ کیا ہے۔۔۔؟۔۔۔ زمر نے شاہر کھولی تو وہ تقریباً چیختے چیختے لڑکی۔۔۔ کیونکہ شاہر میں ایک "آم ایک سیب دو کیلے اور کچھ خوبانیاں پڑی ہوئی تھیں۔۔۔"

پہلی بات میں جانتا تھا تم نے اپنا وعدہ پورا نہیں کرنا اور دوسری بات بقول تمہارے تم "اور تمہاری پیاری سہلیاں پاپا کی پریاں ہے تو پریاں بس اتنا ہی کھاتیں ہیں اس کے حساب سے تو یہ بہت ہے۔۔۔ دانیال نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

"ویری فنی۔۔۔ زمر نے دانت پیسے۔۔۔"

"منہ (شکریہ) اس نے سر کو خم دیا۔۔۔"

"میں کمرہ صاف کردوں گی پلیز سامان لا دو۔۔۔ زمر نے منت کی۔۔۔"

اس بار مکروگی تو نہیں۔۔۔؟"

"دانیال نے ابرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ زمر نے گردن نفی میں ہلائی۔۔۔"

"کچن میں رکھا ہے سامان سب۔۔۔ دانیال ہنستا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔"

"میں بے وقوف بن گئی وہ بھی اس کے ہاتھوں۔۔۔ زمر نے منہ لٹکا لیا۔۔۔"

زمر کو شدت سے اس بات کا احساس ہو رہا تھا کہ بے وقوف بن کر کیسا فیل ہوتا "ہے۔۔۔"



زمر تم ادھر کیا کر رہی ہو تمہاری سہلیاں آگئیں ہیں میں نے ان کو تمہارے کمرے میں "بیٹھا دیا ہے۔۔۔ تم بھی چلی جاؤ اب تمہارا انتظار کر رہی ہیں وہ۔۔۔ شائستہ بیگم زمر کو "ڈھونڈھتی ہوئی کچن میں آگئیں۔۔۔"

"جی چاچی بس جارہی ہوں شکریہ۔۔۔ زمر مسکراتی ہوئی کچن سے نکل گئی۔۔۔"

"شائستہ بیگم اپنے کام میں مصروف ہو گئیں۔۔۔"



"زمر کمرے میں داخل ہوئی تو کسی نے پیچھے سے اس کے آنکھوں پر ہاتھ رکھیں۔۔۔"

"حیا۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

غلط۔۔۔ منابل آنکھوں سے ہاتھ ہٹاتی ہوئی اس کے سامنے آگئی۔۔۔ زمر کی مسکراہٹ

"یکدم غائب ہو گئی۔۔۔"

کیسا لگا سرپرائز۔۔۔؟"

"منابل دنوں ہاتھ ہوا میں لہراتی ہوئی بولی۔۔۔"

"ب۔۔۔ بہ۔۔۔ بہت اچھا۔۔۔ زمر بمشکل مسکرائی۔۔۔"

میں جانتی تھی۔۔۔ دراصل میں بابا کے ساتھ حیا والوں کے گھر آئی تھی۔۔۔ اور جب مجھے

پتہ چلا کہ وہ تمہارے گھر آرہی ہے تو میں خود کو روک نہیں سکی اور میں جانتی ہوں تمہیں

یاد نہیں رہا ہوگا ورنہ تم مجھے ضرور بلاتیں۔۔۔ پھر میں نے سوچا کیوں نا تمہیں۔ سرپرائز دیا

جائے اس لیے میں حیا کے ساتھ آگئی۔۔۔ ویسے تمہیں برا تو نہیں لگا نا میں بنا دعوت کے

آگئی۔۔۔؟

"منابل نے لمبی چوڑی تفصیل بتا کر معصومیت سے پوچھا۔۔۔"



وشمہ یار کیا کر رہی ہو یہاں چلو یار وہ لوگ آگئیں ہیں۔ اور ہاں مناہل بھی آئی ہے۔۔۔ زمر"

"کمرے میں آتی ہوئی بولی۔۔۔

مناہل! اسے بھی بلایا تھا کیا۔۔۔؟"

"وشمہ کھڑی ہوئی۔۔۔۔"

"نہیں۔۔۔۔ زمر نے جواب دیا۔۔۔"

چلو کیا کر سکتے ہیں۔۔۔ منہ تو مت بناؤ مہمانوں کے آنے پر منہ نہیں بناتے گناہ ملتا"

"ہے۔۔۔۔ وشمہ نے سمجھایا۔۔۔۔

"اور بن بلائے مہمانوں کے آنے پر۔۔۔؟۔۔۔ زمر نے ائبرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"زمر۔۔۔۔ وشمہ نے اسے گھورا۔۔۔۔"

یار تم جانتی ہو میں مہمانوں کے آنے پر منہ نہیں بناتی مگر تم مناہل کو بھی تو جانتی ہو"

یاد ہے لاسٹ برتھ ڈے پارٹی پر اس نے میرا کیک گرا دیا تھا اور میرا ڈریس بھی خراب

"کر دیا تھا وہ ہمیشہ کچھ الٹا کرتی ہے۔۔۔۔ زمر نے یاد دلایا۔۔۔۔

ہاں بالکل یاد ہے۔۔۔ کیسے بھول سکتی ہوں۔۔۔ لیکن اب ہوسکتا ہے وہ بدل گئی"

"ہو۔۔۔ خیر چلو آجاؤ۔۔۔ وشمہ نے کہا۔۔۔

"چلو آرہی ہوں میں۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

"جلد آنا وشمہ کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"اللہ پاک اس پر کوئی گڑبڑ نہ ہو۔۔۔ زمر نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔"



ارے وشمہ کیسی ہو تم۔۔۔ یار کتنی کمزور ہو گئی ہو کچھ کھایا پیا کرو۔۔۔ اور یہ اپنی اسکن کو دیکھو کیا حال بنا رکھا ہے یار پانی کا استعمال زیادہ سے زیادہ رکھو ورنہ مسئلہ بن سکتا ہے تم جانتی ہو میرے ایک انکل تھے وہ پانی بہت کم پیتے تھے۔۔۔ اس وجہ سے ان کے گردوں میں مسئلہ ہو گیا اور وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔۔۔ وشمہ کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر مناہل تیزی سے اس کے پاس آئی اور بنا رکے بولنا شروع کر دیا۔۔۔



"وشمہ لب کاٹتے ہوئے حیرت سے اسے دیکھنے لگی جو مسلسل بولے جا رہی تھی۔۔۔"

مناہل یار بس کرو اس کا روزہ ہوگا تم پانی پانی کیے جا رہی ہو۔۔۔ کچھ تو شرم کرو۔۔۔ کیسی"

"کیسی باتیں کر رہی ہو یار۔۔۔ حیا نے اسے ڈپٹا۔۔۔"

"وہ میں تو بس ایسے ہی کہہ رہی تھی سوری یار۔۔۔ مناہل شرمندہ ہوئی۔۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔۔ وشمہ مسکرائی اور حیا اور دعا سے ملنے لگی۔۔۔"



تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟"

"زمر نے صائم کو اپنے کمرے کے باہر دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"ک۔۔۔ ک۔۔۔ کچھ بھی تو نہیں۔۔۔ صائم گڑبڑا گیا۔۔۔"

"ہمم۔۔۔ زمر نے تیوری چڑھائی۔۔۔"





ارے مناہل رہنے دو میں اٹھا لیتی ہوں یہ سب تم بیٹھ جاؤ۔۔ وشمہ نے مناہل کو برتن "سمیٹتے دیکھ کر تیزی سے کہا۔۔۔"

کوئی بات نہیں میں لے جاتی ہوں۔۔ منابل نے گلاس ٹرے میں رکھے اور ٹرے لے "اکر کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

تم بے وجہ پریشان ہو رہی تھیں۔۔ دیکھا میں نے کہا تھا ناکہ وہ بدل گئی ہوگی۔  
 "اب۔۔۔ وشمہ نے زمر سے کہا جو باقی کا سامان اٹھا رہی تھی۔۔۔"

"شکر ہے اللہ کا۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"ویسے حیرت کی بات ہے زمر فاروق بھی کسی سے ڈرتی ہے۔۔۔ وشمہ ہنسی۔۔۔"

ڈرتی نہیں ہوں کسی سے یہ تو تم اچھی طرح سے جانتی ہو۔۔۔ زمر نے وشمہ کو دیکھتے

"ہولے کہا۔۔ اور کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

جی جی بہت اچھی طرح سے جانتی ہوں۔۔۔ وشمہ ہنستے ہوئے اس کے پیچھے چلی " "گئی۔۔



صائم اپنے خیالوں میں گھم کچن سے نکل رہا تھا جب مناہل کچن میں داخل ہوئی۔۔۔ اور " دونوں کی آپس میں ٹکر ہو گئی۔۔۔ مناہل کے ہاتھ سے ٹرے چھوٹ گئی اور سارے گلاس "زمین بوس ہو گئے۔۔۔

اففففف۔۔۔ آپ کو دیکھائی نہیں دیا دیکھے کتنا نقصان ہو گیا۔۔۔ مناہل نے ایک نظر صائم "کو دیکھا اور پھر نیچے بیٹھ کر کانچ اٹھانے لگی۔۔۔

ا۔۔۔ اوہ۔۔۔ س۔۔۔ سوری میرا دھیان کہیں اور تھا۔۔۔ صائم اس کی مدد کرنے کے ارادے " سے نیچے بیٹھتا ہوا بولا۔۔۔





"زمر نے ایک نظر وشمہ کو دیکھا اور پھر صائم کو۔۔۔"

"کوئی بات نہیں تم جاؤ اسے میں اٹھا لوں گی۔۔۔ وشمہ نے خوش اخلاقی سے کہا۔۔۔"

"نہیں میں اٹھا لوں گی۔۔۔ مناہل بولی۔۔۔"

"ہم مہمانوں سے کام نہیں کرواتے وشمہ اٹھا لے گی تم جاؤ۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ مناہل نے کہا اور کچن سے جانے لگی۔۔۔"

"دھیان سے۔۔۔ مناہل کا پیر کانچ پر پڑنے والا تھا جب صائم فوراً سے بولا۔۔۔"

"وشمہ اور زمر صائم کو دیکھنے لگیں۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ مناہل مسکراتی ہوئی کچن سے نکل گئی۔۔۔"

آپ کہاں چلے۔۔۔؟"

زمر نے دو انگلیوں سے پیچھے سے صائم کی قمیض کرپکڑ کر پوچھا۔۔۔ جو ابھی جانے کی"

"تبیاری میں تھا۔۔۔"

م۔۔۔ میں۔۔۔ بابا جان کے پاس جا رہا ہوں۔۔۔ وہ یاد کر رہے تھے مجھے۔۔۔ صائم تیزی سے"

"کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

کیوں تنگ کرتی رہتی ہو بے چارے کو۔۔۔؟"

"وشمہ نے کانچ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"آجاؤ پھر تمہیں تنگ کروں۔۔۔ زمر نے اس کی جانب قدم بڑھائے۔۔۔"

نہیں شکریہ۔۔۔ مجھ سے دور رہو۔۔۔ مہربانی ہوگی۔۔۔ وشمہ کانچ سمیٹ کر ڈسٹبین میں"

"ڈالتی ہوئی تیزی سے بولی۔۔۔"

"یار۔۔۔ زمر نے مظلومیت سے بولی۔۔۔"

کیا ہو گیا کون سے جہاز ڈوب گئے ہیں تمہارے۔۔۔؟"

"وشمہ نے کہا۔۔۔"

"کچھ تو کرنا پڑے گا یار۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

ایک کام کرو سوچتی سوچتی جاؤ اور سوچتی سوچتی کمرے سے برتن اٹھا کر لے آؤ۔۔۔ وشمہ"

"نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ہونہ۔۔۔ زمر منہ بسورتے ہوئے کچن سے نکل گئی۔۔۔"

"کوئی حل نہیں۔۔۔ وشمہ نے گہری سانس لی۔۔۔"





"ڈن۔۔۔ دانیال نے ہاتھ جھاڑے اور مسکراتے ہوئے کمرے کا جائزہ لینے لگا۔۔۔"

"زمر نے کمرے کا دروازہ کھولا تو کمرے کی حالت دیکھ کر اس کا سر چکرا گیا۔۔۔"

اوہ میرے خدا یہ کیا حالت بنا رکھی ہے۔۔۔ وہ کمرے میں داخل ہوتی ہوئی سر پکڑ کر"

"بولی۔۔۔"

اچھی طرح سے جانتی ہوں یہ سب تم نے جان بوجھ کر کیا ہے دیکھتے جاؤ اب میں کیا"  
 "اکرتی ہوں۔۔۔ زمر کی لبوں پر شیطانی مسکراہٹ چھا گئی۔۔۔  
 ہو گیا۔۔۔ کچھ دیر بعد وہ ہاتھ جھاڑتی ہوئی مسکراتے ہوئے کمرے کا جائزہ لینے لگی۔۔۔ اور"  
 "کمرے سے نکل گئی۔۔۔



"وشمہ کمرے میں بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی جب زمر شان سے کمرے داخل ہوئی۔۔"

کہاں سے آرہی ہو۔۔۔؟؟"

"وشمہ نے زمر کو دیکھ کر کہا۔۔ جواب کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔۔۔"

مریح سے۔۔ اسپیس شپ ابھی بھی چھت پر ہی کھڑی ہے جا کر دیکھ آؤ۔۔۔"

"زمر نے مڑتے ہوئے ہمیشہ کی طرح الٹا جواب دیا۔۔۔"

تم کوئی سیدھا جواب نہیں دے سکتیں۔۔۔؟"

"وشمہ نے کتاب بند کرتے ہوئے اس کی جانب متوجہ ہوئی۔۔"

"نہیں گناہ ملتا ہے۔۔۔ اس نے دانت دیکھائے۔۔۔"

سدھر جاؤ اور بتاؤ کہاں سے آرہی ہو۔۔؟"

"وشمہ نے اپنا سوال دہرایا۔۔"

اچھا اگر میں تمہیں سچ بتاؤں تو تم کسی کو بتاؤ گی تو نہیں۔۔۔ وہ چلتی ہوئی آکر بیڈ پر بیٹھ "گئی۔۔۔"

"نہیں تم مجھ پر اعتبار کر سکتی ہو۔۔۔ وشمہ نے اسے یقین دلایا۔۔۔"

ویسے تم اعتبار کے قابل ہو تو نہیں لیکن۔۔۔۔۔ پھر بھی سنو یہ جو سامنے والے گھر میں "لڑکا رہتا ہے نا۔۔۔"

"تو۔۔۔ وشمہ اس کی بات کے پیچ میں بولی۔۔۔"

"پوری بات تو سنو۔۔۔ وہ جھنجھلائی۔۔۔"

"سناؤ۔۔۔ وشمہ نے بغور اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

ہاں تو میں کہہ رہی تھی یہ سامنے والے گھر میں جو لڑکا رہتا ہے نا میں اس سے ملنے گئی "تھی۔۔۔ زمر نے آہستہ آواز میں سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

اوہ تمہارا دماغ ٹھیک ہے تم جانتی ہو اگر کسی کو پتہ چلا تو۔۔۔ ک۔۔۔ وشمہ غصے سے "بولتے بولتے کی۔۔۔"



ویسے تمہاری تصویر لینی چاہیے تھی اس وقت کیا۔۔۔ تمہارا چہرہ دیکھنے لائق تھا۔۔۔ زمر نے " ایک بار پھر زور دار قہقہہ لگایا۔۔۔

"دفع۔۔۔ ہو جاؤ۔۔۔ وشمہ نے تپ کر کہا اور اٹھ کر چلی گئی۔۔۔"

"مجھے کہہ کر خود دفع ہو گئی۔۔۔ زمر اسے جاتا دیکھ کر ہنستے ہوئے بولی۔۔۔"



وشمہ بیٹا زرا دانیال اور صارم کو کہو اپنے کپڑے نکال دے میں استری کردوں ابھی فارغ" "ہوں میں۔۔۔ شمائہ بیگم نے وشمہ کو لاؤنج میں آتا دیکھ کر کہا۔۔۔

"جی تائی امی میں کہہ دیتی ہوں۔۔۔ وشمہ سر ہلاتی ہوئی لاؤنج سے نکل گئی۔۔۔"

"اللہ خوش رکھے تمہیں میری بچی۔۔۔ انہوں نے دل سے دعا دی۔۔۔"



جو بات ہے ماننا پڑے گا صفائی تو بہت اچھی کی ہے۔۔۔ دانیال کمرے کا جائزہ لیتا ہوا۔

"بولا۔۔۔"

دانیال اپنے کپڑے دے دو تائی امی مانگا رہی ہیں استری کرنے کے لیے۔۔۔ وشمہ کی "عقب سے آواز آئی۔۔۔"

"ہاں رکو دیتا ہوں۔۔۔ دانیال الماری کی جانب بڑھا۔"

"جیسے ہی اس نے الماری کھولی سارے کپڑے اس کے پیروں میں گرتے چلے گئے۔۔۔"

اففف زمر اففف میں کیسے تم پر بھروسہ کر سکتا ہوں۔۔۔ دانیال غصے سے لال "ہو گیا۔۔۔"

تو یہ کارنامہ سرانجام دے کر میڈم کمرے میں آئیں تھیں۔۔۔ وشمہ زمین پر گرے "کپڑوں کو دیکھتے ہوئے سوچنے لگی۔۔۔"

زمر کہاں ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے مڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"شاید اپنے کمرے میں ہے۔۔۔ وشمہ نے جواب دیا۔"

اچھا یہ امی کو دے دو۔۔۔ دانیال نے زمین پر گرے کپڑوں میں سے ایک جوڑا اٹھا کر "اسے تھما دیا۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ وشمہ سر ہلاتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

اوہ میرے خدایہاں پر میری کتابیں پڑی ہوئی تھیں وہ نجانے کہاں رکھی ہوگی اب اس "نے۔۔۔ دانیال بیڈ پر نظریں دوڑاتا ہوا بولا۔۔۔"

کہاں رکھی ہوگی۔۔۔؟"

"دانیال بڑبڑاتا ہوا بوک شیف میں دیکھنے لگا۔۔۔"

"اففف۔۔۔ تھک ہار کر وہ بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔"

کہاں گئیں۔۔۔؟"

"دانیال نے بیڈ پر سے ایک تکیہ اٹھا کر اپنے اوپر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

یہاں کتابیں کون رکھتا ہے۔۔۔؟"

دانیال کی نظر بیڈ کے سرہانے پر گئی جہاں سے ابھی اس نے تکیہ اٹھایا تھا وہاں پر "اس کی تمام کتابیں لائن سے سیٹ ہوئی ہوئی رکھی تھیں۔۔۔"

اففففف۔۔۔ دانیال گہری سانس لیتا ہوا کتابیں بوک شیلف میں رکھنے کے لیے لے جا رہا تھا جب ایک کتاب اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر گئی۔۔۔

اوہ میرے خدا زمر میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔ دانیال کتاب اٹھانے کے لیے جب "نیچے جھکا تو اس کی نظر اس کے تمام شوز پر پڑی جو زمر نے بیڈ کے نیچے ایسے سجا کر رکھے ہوئے تھے مانو شوپیس ہو۔۔۔

اگر اسلام میں ایک قتل جائز ہوتا قسم سے پہلی گردن تمہاری اڑاتا زمر فاروق۔۔۔ وہ "کتاب سائیڈ ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا۔۔۔ اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔

[LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI]

"صارم۔۔۔ صارم۔۔۔ وہ اسے آوازیں دیتی ہوئی اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔" یہ کہاں چلا گیا۔۔۔؟

"وشمہ سوچ ہی رہی تھی جب اس کی نظر بیڈ پر پڑے ایک فریم پر گئی۔۔۔"



اوہ۔۔۔ وشمہ نے فریم اٹھایا تو اس میں اپنی تصویر دیکھ کر اس کے لبوں پر بے اختیار "مسکراہٹ آگئی۔۔۔"

"وشمہ۔۔۔ صارم کی عقب سے آواز آئی۔۔۔"

"ہا۔۔۔ ہاں۔۔۔ وہ چونک کر پیچھے مڑی۔۔۔"

تم کیا کر رہی ہو یہاں۔۔۔؟"

"وہ تویہ سے اپنا منہ صاف کرتا ہوا بولا۔۔۔ شاید وہ ابھی ہی فریش ہوا تھا۔۔۔"

وہ کپڑے لینے آئی تھی تمہارے تائی امی منگوا رہی ہیں۔۔۔ وشمہ سنبھالتے ہوئے "بولی۔۔۔"

مگر کیوں۔۔۔؟"

"حسب عادت اس نے پوچھا۔۔۔"

"استری کرنے کے لئے۔۔۔ وشمہ نے جواب دیا۔۔۔"

لیکن میرے کپڑے وہ کیوں استری کرے گی۔۔۔؟"

"وہ سنجیگی سے پوچھ رہا تھا۔۔۔"

میں سمجھی نہیں۔۔۔ اس بات کا کیا مطلب۔۔۔؟

"وہ ابھی۔۔۔"

"اصولاً تو تمہیں کرنے چاہیے میرے کام۔۔۔ وہ اب مسکرا رہا تھا۔۔۔"

اور وہ کیوں۔۔۔؟

"وشمہ نے ابرو اچکا کر پوچھا۔۔۔"

"ویسے تو تم اچھی طرح سے جانتی ہو مگر چاہو تو بتا سکتا ہوں۔۔۔ وہ شریر لہجے میں بولا۔۔۔"

شکریہ۔۔۔ کپڑے دے دو تائی امی انتظار کر رہی ہیں۔۔۔ وشمہ اس کی بات کا مطلب

"سمجھ کر تیزی سے بولی۔۔۔"

"جو حکم آپ کا۔۔۔ رکو ابھی دیتا ہوں۔۔۔ وہ ہنستا ہوا الماری کی جانب بڑھ گیا۔۔۔"

"وشمہ فریم میز پر رکھ کر مسکرا کر اس کی پشت تکنے لگی۔۔۔"

LRI PDI LRI PDI LRI PDI

"زمر۔۔۔ زمر۔۔۔ وہ اسے آوازیں دیتا ہوا اس کے کمرے میں آیا۔۔۔"

"کون سی قیامت آگئی ہے جو اتنا چلا رہے ہو۔۔۔ وہ اسے گھورتی ہوئی بولی۔۔۔"

"میں نے کمرے کو سنوارنے کو کہا تھا بگاڑنے کو نہیں۔۔۔ وہ ضبط کرتا ہوا بولا۔۔۔"

اوہ واقع۔۔۔ اور جو کمرے کی حالت تھی اس کے بارے میں کیا خیال ہے آپ کا کہیں"

سے نہیں لگ رہا تھا کہ انسانوں کا کمرہ ہے۔۔۔ اوہ اوہ میں تو بھول گئی دانیال حیدر کا

"انسانوں سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں۔۔۔ زمر نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔۔۔"

مطلب جو سب تم نے کیے اس پر تھوڑی سی بھی شرمندگی نہیں ہے"

تمہیں۔۔۔ میرے کپڑے الماری کے اندر رکھے بھی تو کیا خوب رکھے۔۔۔ اور یار کتابوں کو

تکیے کے نیچے سجا کر کون رکھتا ہے اور تو اور تم نے میرے شوز بیڈ کے نیچے سجا دیے

جہاں میں نے رکھے تھے وہاں تمہیں اچھے نہیں لگ رہے تھے کیا۔۔۔ وہ دبی دبی آواز میں

"چلایا۔۔۔"

پہلی بات شرمندگی کیسی میں نے کوئی غلط کام نہیں کیا۔۔۔ دوسری بات کمرے کی"

حالت تم نے خود بگاڑی تھی میں نے نہیں کہا تھا تمہیں۔۔۔ میری اور تمہاری بات بس

صفائی کرنے کی تھی تو وہ میں نے کی اب چیزیں جگہ پر ہو یا کہیں اور صفائی تو ہو گئی







کچھ پل صائم اس کی بات پر حیرت سے اسے دیکھتا رہا اور پھر اثبات میں سر ہلا "دیا۔۔۔"

"پھر رہنے دیں آپ کا کیا بھروسہ پھر سے کچھ گرا دیں۔۔۔ وہ اپنا سامان اٹھانے لگی۔۔۔"

"نہیں اس بار ایسا نہیں ہوگا۔۔۔ صائم دھیمے لہجے میں بولا۔۔۔"

اوکے۔۔۔ آپ اتنا کہہ رہے ہیں تو یہ لیں۔۔۔ مناہل نے شاہد سے تھما دیے۔۔۔ اور خود "آگے چلنے لگی۔۔۔"

صائم نے ایک نظر آگے چلتی مناہل پر ڈالی اور پھر مسکراتا ہوا اس کے پیچھے چلنے "لگا۔۔۔"

لو جو آگیا گھر۔۔۔ بہت بہت شکریہ آپ کا۔۔۔ مناہل نے گھر کے دروازے پر رکتے ہوئے "کہا۔۔۔"

"نہیں شکریہ کی کوئی بات نہیں۔۔۔ صائم مسکرایا۔۔۔"

"پانی پیئے گے آپ۔۔۔؟۔۔۔ مناہل نے اس کے ہاتھ سے سامان لیتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"نہیں شکریہ۔۔۔ میرا روزہ ہے۔۔۔ صائم نے سینے پر ہاتھ رکھ کر سر کو خم دیا۔۔۔"





وہ ابھی زمر کو سنہرے القابات سے نوازنے ہی والا تھا کہ اس کے موبائل پر زمر کا "وائس میسج موصول ہوا۔۔"

ہممم تو پھر کیسا لگا تمہیں میرا سرپرائز۔۔ میں جانتی ہوں تم اس وقت سوچ رہے ہو گے "کہ میں نے ہر چیز کی جگہ کیوں بدل دی تو تمہارے پوچھنے سے پہلے میں بتاتی چلوں کہ تم نے ہی کہا تھا کمرہ سیٹ کردوں اب سیٹ کیسا کرنا تھا یہ نہیں بتایا اس لئے میں نے اپنی مرضی سے کر دیا امید ہے تمہیں پسند آئے گا ڈیئر ڈیول۔۔۔ دانیال نے زمر کا وائس "میسج سنا تو اس کا خون کھول کر رہ گیا۔۔۔"

وہ میسج ٹائپ کرنے ہی لگا تھا کہ اسے زمر کی ڈی پی شو ہونا بند ہو گئی جس کا مطلب "صاف تھا وہ اسے بلاک کر چکی تھی۔۔۔ اس نے غصے سے موبائل بیڈ پر اچھالا۔۔ اور "الماری سے کپڑے نکالتا ہوا واش میں گھس گیا۔۔۔"



چاچی ایک بات پوچھنی تھی آپ سے۔۔۔ دانیال لاؤنج میں داخل ہوتا ہوا بلند آواز میں "بول۔۔۔"

"جی پوچھو۔۔۔ شائستہ بیگم اس کی طرف متوجہ ہو گئیں۔۔۔"

کیا واقع رمضان میں شیطانوں کو قید کر لیا جاتا ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے زمر کو دیکھتے ہوئے بلند آواز میں پوچھا۔۔۔"

ہاں کوئی شک۔۔۔ شائستہ بیگم اس کے اس سوال پر عجیب انداز میں اسے دیکھنے "لگیں۔۔۔"

پہلے مجھے بھی ایسا لگتا تھا لیکن پھر کچھ لوگوں کو اور ان کی حرکتوں کو دیکھ کر مجھے نہیں "لگتا کہ سارے شیطانوں کو رمضان میں قید کر لیا جاتا ہے۔۔۔ دانیال نے زمر کو گھورتے "ہوئے کہا۔۔۔"

ہاں صحیح کہہ رہے ہو مجھے بھی ایسا لگتا ہے۔۔۔ تم آئینہ دیکھ کر آرہے ہو نا۔۔۔؟"

"زمر نے انتہائی سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"نہیں تمہاری تصویر۔۔۔ دانیال نے دانت پیس کر کہا۔۔۔"

"ویسے کام تو تمہارے ہیں شیطانوں والے۔۔۔ زمر نے بے نیازی سے کہا۔۔"

چلو میرے کام ہیں لیکن تم تو ہو ہی شیط۔۔۔"

بیٹا اس طرح سے نہیں کہتے ہیں اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اس لئے"

"انہیں جانور یا شیطان سے ملانا بے حد غلط بات ہے۔۔۔ شائستہ بیگم نے ٹوکا۔۔"

بس کیا کر سکتے ہیں سمجھ ہی نہیں آتی بے چارے کا اوپر والا حصہ جو خالی ہے۔۔۔ زمر"

نے پیر پھیلاتے ہوئے کہا۔۔"

"دانیال نے زمر کو گھورا۔۔۔"

اور جو آپ لوگ ایک دوسرے کے نام بگاڑتے رہتے ہو جسے آپ کو"

(nickname)

کہتے ہو یہ بھی غلط ہے۔۔ اگر نام دینا ہے تو پیار سے کوئی بھی نام دے دو ضروری نہیں

"کہ اس نام کو آدھا کرو۔۔۔ شائستہ بیگم نے سمجھایا۔۔۔"

کوئی بھی نام دے سکتے ہیں اس میں تو کوئی غلط بات نہیں ہے نا۔۔۔؟"

"دانیال نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔"

نہیں کوئی غلط بات نہیں ہے۔۔ شائستہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا اور لاؤنج سے "نکل گئیں۔۔"

"دانیال نے خاموشی سے اثبات میں سر ہلایا۔۔"

چلو اٹھو بلقیس بیگم۔۔۔۔ کام پر لگ جاؤ۔۔۔ ایک دن کا کام رہتا ہے آپ کا اور اس بار "کچھ غلط ہونا تو پھر اچھا نہیں ہوگا۔۔۔ دانیال نے کچھ دیر سوچنے کے بعد سر اٹھاتے ہوئے زمر سے کہا۔۔"

"یہاں پر کوئی بلقیس بیگم نہیں ہیں۔۔ زمر بھی پھر زمر تھی۔۔۔"

فضول بکواس مت کرو زمر جو تم نے میرے ساتھ کیا ہے نا وہ میں مرتے دم تک "نہیں بھولوں گا۔۔ اور ابھی بتا رہا ہوں مجھے ہر چیز اسی جگہ پر چاہیے جہاں پر میں چھوڑ کر گیا تھا۔۔۔ اگر اس بار تم نے کچھ بھی الٹا کیا تو میں مجبور ہو جاؤں گا تمہارا قتل کرنے پر۔۔۔ دانیال کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔"

امی سے کہوں گی اب سے ٹائمر نہیں منگوانا۔۔۔ زمر نے دانیال کا سر ہوتا چہرہ دیکھتے "ہوئے کہا۔۔"

تم ابھی نہیں گئیں نا تو وہ ٹائمر منگوائے نہ منگوائے میں ضرور تمہاری کڑا ہی بنا دوں "

"گا۔۔۔ دانیال نے اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔

تم جانتے ہو تم سرخ ہو یا سفید مجھ پر کوئی اثر نہیں ہوتا تو کیوں روزے میں خود ہلکان "

"کر رہے ہو۔۔۔ زمر اب بھی اطمینان سے ویسے ہی پیر پھیلائے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

"زمر خدا کے واسطے مجھے اور غصہ مت دلاؤ۔۔۔ دانیال ضبط کرتا ہوا بولا۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ زمر نے آنکھیں موند لیں۔۔۔"

"یا اللہ مجھے صبر دے۔۔۔ دانیال نے زمر کو دیکھ کر دانت پیسے۔۔۔"

ویسے بڑی ہی غلط بات ہے تمہیں تو یہ دعا مانگنی چاہیے تھی کہ یا اللہ مجھے عقل "

"دے۔۔۔ زمر نے پٹ سے آنکھیں کھولتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ دعا میں نے سنبھال کر رکھی ہے تمہارے لیے۔۔۔ دانیال نے پہلے کے مقابلے میں "

"پرسکون ظاہر کیا۔۔۔

"ویسے دیکھا جائے تو ضرورت تمہیں ہے زیادہ۔۔۔ زمر کہاں پیچھے ہٹنے والی تھی۔۔۔"

تم۔۔۔"

لالہ آپ کو بابا جان بلا رہے ہیں۔۔۔ دانیال کچھ بولنے ہی والا تھا کہ صائم لاؤنج میں "داخل ہوا۔۔"

"آ رہا ہوں۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔"

اور ہاں تم کان کھول کر سن لو مجھے کمرہ ویسا ہی چاہیے جیسا میں چھوڑ کر گیا تھا آئی "سمجھ۔۔ کوئی گڑبڑ نہیں ہونی چاہیے۔۔ ورنہ اس سب کی زمرہ دار تم خود ہوگی۔۔۔ دانیال "تنبیہ کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

بلکل ویسا ہی ملے گا کمرہ آپ کو جیسا چھوڑ کر گئے تھے۔۔۔ زمر کی آنکھیں چمک "اٹھیں۔۔۔"

لالہ تمہیں کیوں کہہ کر گئے ہیں کمرے کی صفائی کرنے کا۔۔۔؟"

"صائم نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔"

کیونکہ اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔۔ خیر تم بتاؤ اس دن پوچھنا بھول گئی تھی میں "

"اب بتاؤ کیا چکر چل رہا ہے یہ۔۔ زمر نے یاد آنے پر پوچھا۔۔"

ک۔۔۔ کو۔۔۔ ن سا چکر۔۔۔؟"

"صائم ہلکایا۔۔۔"

"بیٹا اچھی طرح سے جانتی ہو سب میں۔۔۔ زمر نے خطرناک تیور لیے اسے گھورا۔۔۔"

"کس بارے میں بات کر رہی ہو۔۔۔ صائم قدرے سنبھال کر بولا۔۔۔"

"کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔ کون سا چکر کیسا چکر۔۔۔ کیا کر رہے ہو تم لوگ۔۔۔ کس بارے میں بات کر رہے ہو۔۔۔؟"

"صارم نے لاؤنج آتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"ویسے لالہ ان سب سوالوں کا ایک ہی مطلب ہے تو آپ ایک ہی سوال پوچھ لیتے اتنے پوچھنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔ زمر نے صارم کو دیکھتے ہوئے کہا جو اب صائم ہے برابر میں بیٹھ چکا تھا۔۔۔"

"یہ تو ناممکن ہے۔۔۔ وشمہ ہی عقب سے آواز آئی۔۔۔"

"اچھا بتاؤ تو کس چکر کے بارے میں باتیں ہو رہی تھیں۔۔۔؟"

"صارم نے زمر کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"صائم صاحب کو ایک لڑکی پسند آگئی ہے۔۔۔ زمر نے صائم چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔ صائم کھسیانا ہوا۔۔۔"

"واقع۔۔۔۔ زمر نے واقع کو لمبا کھینچا۔۔۔"

"ارے تم کیوں پریشان کر رہی ہو اسے۔۔۔ وشمہ نے صائم کی حمایت کی۔۔"

"تم تو چپ ہی رہو۔۔۔۔ زمر نے اسے گھورا۔۔"

صائم کیا واقع زمر سچ کہہ رہی ہو تم کسی لڑکی کو پسند کرتے ہو۔۔۔؟"

"صارم سنجیدہ نظر آ رہا تھا۔۔"

نہیں ایسا نہیں ہے یہ اپنے پاس سے بول رہی ہے۔۔۔ اس نے ڈرتے ہوئے جواب "دیا۔۔"

ویسے اگر یہ سچ ہے تو بابا جان سے تمہاری خیر نہیں دعا کرو یہ بات ان تک نہ پہنچے ورنہ "تم قبرستان پہنچ جاؤ گے۔۔۔ صارم نے اسے ڈرایا۔۔"

ہاں ایسا بھی ہو سکتا ہے آج افطار میں تمہارے قیمے کے کباب بن جائیں۔۔۔۔ زمر نے "مزید اسے ڈرایا۔۔۔"



"ہاہاہا۔۔۔ صارم اور زمر کے قمقمے بلند ہو گئے۔۔۔"



کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔؟"



"کہہ تو رہی تھی کچھ نہیں ہے۔۔۔ وشمہ نے شاہد اس کے ہاتھ سے لی۔۔۔"

میں بھی پاگل ہوں۔۔۔"

"اس میں کوئی شک نہیں۔۔۔ دانیال کا جملہ مکمل ہونے سے پہلے ہی زمر بڑبڑائی۔۔۔"

کہ صارم حیدر سے اس بات کی امید رکھ رہا تھا۔۔۔ وہ خواب میں کسی کو تحفہ نہ دے اور"

لڑکی کو تحفہ دے تو اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔ ویسے وشمہ تمہارے لیے بڑا ہی دکھ

ہوتا ہے یار قسم سے۔۔۔ آغا جان نے یہ فیصلہ نہ کیا ہوتا تو میں کبھی تمہارے ساتھ یہ

ناانصافی ہونے نہ دیتا۔۔۔ خیر اب کیا کر سکتے ہیں۔۔۔ دانیال نے آخری جملہ انتہائی

"افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مکمل کیا۔۔۔"

"کمرلی بکواس۔۔۔ صارم نے اسے گھورا۔۔۔"

"نہیں تھوڑی رہتی ہے۔۔۔ دانیال نے دانت دیکھائے۔۔۔"

"گئے تم اب۔۔۔ صارم نے اس کی جانب قدم بڑھائے۔۔۔"

جی بالکل میں گیا۔۔۔ دانیال ہنستا ہوا تیزی سے کچن سے بھاگ گیا۔۔۔ صارم بھی تیزی

"سے اس کے پیچھے بھاگا۔۔۔"

"وشتمہ اور زمر ہنسنے لگیں۔۔۔"

"دکھ تو ویسے مجھے بھی ہو رہا ہے تمہارے لیے۔۔۔ زمر نے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔"

"دفع ہو جاؤ تم بھی۔۔۔ وشمہ نے اسے دھکا دیا۔۔۔"

او کے جا رہی ہوں۔۔۔ یہ کام سمیٹ لینا۔۔ زمر ہنستی ہوئی تیزی سے کچن سے نکل "گئی۔۔۔"

"زمر۔۔۔ زمر کو یار۔۔۔ وشمہ اسے آوازیں دیتی رہ گئی لیکن وہ جاچکی تھی۔۔۔"

آہ۔۔۔ چلو وشمہ شروع ہو جاؤ اب نہیں آئے گی وہ۔۔۔ وشمہ نے بکھرے ہوئے کچن "اکو دیکھتے ہوئے ٹھنڈی آہ بھری۔۔۔"



اوہ میرے خدا اب یہ کیا کیا اس لڑکی نے۔۔۔ دانیال کمرے میں داخل ہوا تو اس کا "پورے کمرے کی حالت بگڑی ہوئی تھی۔۔۔"

"کوئی کہہ دے مجھ سے کہ یہ ایک بھیانک خواب ہے۔۔۔"

"دانیال کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے بڑبڑایا۔۔۔"

تم نے ہی کہا تھا کمرہ بالکل ویسا ہو جیسا تم چھوڑ کر گئے تھے اور کل تم اسی حالت میں "کمرہ چھوڑ کر گئے تھے اس لیے مجھ سے کچھ مت کہنا۔۔۔ دانیال کے وائس لیپ پر زمر کا "وائس میسج موصول ہوا۔۔۔ میسج سن کر دانیال غصے سے لال ہو گیا۔۔۔

"لگتا ہے تمہیں اپنی زندگی سے زرا بھی پیار نہیں ہے۔۔۔"

دانیال نے میسج ٹائپ کر ہی رہا تھا کہ وہ ایک بار پھر اسے بلاک لسٹ میں پہنچا چکی "تھی۔۔۔"

اففففف۔۔۔۔ دانیال زمر کی حرکتوں سے زچ ہو کر رہ گیا تھا۔۔۔ اسے شدت سے اپنی "غلطی کا احساس ہو رہا تھا زمر کو تنگ کرنے کے چکر میں وہ خود تنگ ہو کر رہ گیا تھا۔۔۔"



ہر ویلے شیشہ نہ دیکھدی ریا کر بی بی سدی کچن نوں وی اپنڑی شکل دیکھا لیا کر۔۔۔) ہر  
(وقت آئینہ نے دیکھتی رہا کرو بی بی کچن کو بھی اپنی شکل دیکھا دیا کرو۔۔۔

زمر آئیے کے سامنے کھڑی تصویریں بنانے میں مصروف تھی۔۔ جب شگفتہ بیگم نے "اُکھا۔۔"

"بلکل صحیح کہا چاچی دل جیت لیا آپ نے تو۔۔۔ دانیال کی عقب سے آواز آئی۔۔۔"

"زمر نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ صوفے پر بیٹھا مزے سے گیم کھیل رہا تھا۔۔۔"

"تم تو روز پہاڑ کھودنے جاتے ہو جیسے۔۔۔ زمر نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔"

پہاڑ کھودنے نہیں جاتا لیکن دکان پر تو جاتا ہوں تم تو بس اسٹارپلس کی عورتوں کی"

طرح سازشیں کرتی رہتی ہو۔۔۔ اب وہ موبائل جیب میں رکھ کر پوری طرح سے اس کی

"طرف متوجہ تھا۔۔۔"

خاموش ہو جاؤ ورنہ ضائع ہو جاؤ گے میرے ہاتھوں۔۔۔ زمر نے خطرناک تیور لیے اسے "

”گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

"دن میں خواب نہیں دیکھتے۔۔۔دانیال نے قمقہ لگایا۔۔۔"

میں خواب نہیں دیکھتی اور اگر دیکھتی ہوں تو انہیں حقیقت بنا کر رہتی ہوں یہ بات "تمہیں پتہ ہونی چاہیے۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"لوگوں کو اپنے بارے میں کتنی خوش فہمیاں ہیں۔۔۔ دانیال کہاں باز آنے والا تھا۔۔"

خوش فہمیاں ہیں تو وہ ہی صحیح لیکن تمہیں تو اپنے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں"

"ہیں۔۔۔ زمر نے دانت دیکھائے۔۔۔"

جتنی زبان چلائی اس اگر انے ہتھ چلا لوں تے گھر داکم چھیتی مک جاوے۔۔) جتنی زبان چلاتی ہو اگر اتنے ہاتھ چلا لو تو گھر کا کام جلدی ہو جائے گا۔۔۔ شگفتہ بیگم نے سختی سے کہا۔۔۔

"چلو لوکرانی کام کرو۔۔۔ دانیال نے پیچھے سے آتے ہوئے اسے کچن میں دھکا دیا۔۔۔"

"اففف۔۔۔ زمر خوشخوار نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔"

چلو شروع ہو جاؤ۔۔۔ شگفتہ بیگم نے سینک میں پڑے برتنوں کی طرف اشارے کرتے "ہوئے کہا۔۔"

"زمر نے ایک نظر دانیال کو دیکھا اور پھر پیر پختی ہوئی سینک کی جانب بڑھ گئی۔۔۔"





ہمممم۔۔۔ ویسے تم یہاں کیوں آئے ہو کوئی خاص وجہ۔۔۔؟"

"وشمہ نے دانیال سے پوچھا جو کمرے کا جائزہ لینے کی۔ مصروف تھا۔۔"

۵۔۔۔ ہاں۔۔۔ وجہ ہے۔۔۔ تمہیں چاچی یاد کر رہی ہیں۔۔۔ چلی جاؤ ان کے پاس۔۔۔ دانیال"

"نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔"

"میری امی یا زمر کی امی۔۔۔ وہ کنفیوژ ہوئی۔۔۔"

"تمہاری امی۔۔۔ شائستہ چاچی۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ وشمہ نے کہا اور کمرے سے چلی گئی۔۔۔"

چلو تمہاری خوبصورتی میں کچھ اضافہ کرتے ہیں۔۔۔ دانیال نے ہنستے ہوئے کہا اور اسٹڈی "

”ٹیبل سے کالے رنگ کی سیاہی کی شیشی اٹھا کر چارکول ماسک میں انڈیل دی۔۔۔“

اب تم دنیا کی سب سے حسین لڑکی لگو گی۔۔۔ دانیال ماسک کو مکس کرتا ہوا۔"

”مسکرایا۔۔۔“

دانیال! امی تو کہہ رہی ہیں کہ انہوں نے مجھے نہیں بلایا۔۔۔ وشمہ نے کمرے میں "

"داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔

تو میں نے کب کہا کہ انہوں نے تمہیں بلایا ہے۔۔۔ دانیال پیچھے مڑتے ہوئے سنبھل "اگر بولا۔۔۔"

"ابھی تو کہا۔۔۔ وشمہ نے اسے یاد دلایا۔۔۔"

میں نے کہا تھا کہ چاچی تمہیں یاد کر رہی ہیں۔۔۔ یہ تھوڑی کہا کہ بلا رہیں ہیں۔۔۔ تم "میرا مطلب نہیں سمجھی۔۔۔ چلو میں چلتا ہوں۔۔۔ دانیال اپنی بات کہتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

"عجیب ہے۔۔۔ وشمہ منہ بناتے ہوئے بڑبڑائی۔۔۔"



حیرت کی بات ہے دانیال روز کی طرح نارمل بیہو کر رہا ہے۔۔۔ جبکہ کل رات کے بعد تو "اسے بہت غصے میں ہونا چاہیے تھا۔۔۔ لیکن وہ تو بالکل غصہ نہیں کر رہا ہے بلکہ بالکل





تمہیں جھوٹ بولنا نہیں آتا تو پھر کیوں بول رہے ہو اور تم جانتے ہو جھوٹ بولنا کتنا بڑا "اگناہ ہے۔۔۔ دانیال نے بغور اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔۔

زمر نے کہا کہ چیک کروں کہ آپ کو بخار تو نہیں ہے۔۔۔ صائم کچھ پل خاموشی سے "لب بھینچے کھڑا رہا پھر بولا۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ تو یہ بات ہے۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔۔"

تم کہاں چلے۔۔۔؟"

"دانیال نے صائم کو باہر جاتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"زمر کو بتانے کہ آپ کی طبیعت ٹھیک ہے۔۔ صائم نے کہا۔۔"

ادھر آجاؤ اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ وہ ابھی خود یہاں آئے گی وہ خود نہ بھی آئی تو"

"اس کی چیخوں کی آواز ضرور آئے گی۔۔ دانیال کے ہونٹوں پر مسکراہٹ برقرار تھی۔۔۔"

"وہ کیوں۔۔ آپ نے پھر کچھ کیا ہے کیا۔۔؟۔۔ وہ پوچھنے لگا۔۔۔"

"دیکھتے جاؤ تم بس۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔"

"صائم سوچ میں پڑ گیا۔۔۔"

اتنا دماغ پر زور مت دو میرے بے وقوف بھائی آجاؤ گیم کھیلتے ہیں۔۔۔ اس نے صائم کو گہری سوچ میں ڈوبا دیکھا تو فوراً سے کہا۔۔۔

"بے وقوف کے نام پر صائم کا منہ بن گیا۔۔"

کچھ دیر بعد۔۔۔"

"ڈ۔۔۔ ڈیو۔۔۔ ل۔۔۔ ل۔۔۔ زمر کی چیخوں کی آواز اوپر تک آرہی تھی۔۔۔"

"اب بے شک چلے جاؤ۔۔۔ دانیال نے مسکراتے ہوئے صائم کو دیکھا۔۔۔"

"صائم عجیب سی نظروں سے اسے دیکھنے لگا اور پھر اٹھ کر چلا گیا۔۔۔"

پتہ نہیں کیا ہوا ہے میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔ دانیال نے سنجیدگی سے کہا اور

"پھر ہنستے ہوئے کمرے سے نکل گیا۔۔۔"



یا اللہ خیر کیا ہوا زمر کیوں چیخ رہی ہو۔۔۔؟۔۔۔ وشمہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے پریشانی سے بولی۔۔۔

زمر وشمہ کی جانب مڑ گئی۔۔۔ اس کے پورے چہرے پر سیاہ نشان واضح دیکھے جاسکتے تھے۔۔۔

زمر تمہارے چہرے کو کیا ہوا۔۔۔؟

"صائم اسی وقت کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔"

"لوگوں کے کالے اعمالوں کا نتیجہ ہے۔۔۔ دانیال کی عقب سے آواز آئی۔۔۔"

زمر نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ کھڑکی کے دوسرے پار کھڑا دانت دیکھا رہا تھا۔۔۔ زمر نے

"ایک منٹ بھی ضائع کیے بغیر غصے سے کھڑکی اس کے منہ پر بند کر دی۔۔۔"

"وشمہ سمجھ چکی تھی کہ اس نے اسے کمرے سے باہر کس لیے بھیجا تھا۔۔۔"









زمر اور وشمہ کہاں ہیں روزہ نہیں کھولنا انہیں۔۔۔؟

"حیدر صاحب نے پوچھا۔۔۔"

زمر تو اتقاف میں بیٹھ چکی ہے شاید اور وشمہ کاپتہ نہیں۔۔۔ دانیال نے مسکراہٹ دبا۔  
"کر کہا۔۔۔"

زمر کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وشمہ اس کے لیے افطاری لے گئی ہے وہ دونوں

"کمرے میں ہی افطار کریں گی۔۔۔ اب کی بار فاروق صاحب بولے۔۔۔"

"سدھر جاؤ نخوادر۔۔۔ حیدر صاحب نے دانیال کو گھورا۔۔۔"

"میں تو مزاق کر رہا تھا۔۔۔ دانیال کی ہنسی کو بریک لگ گیا۔۔۔"

موقع محل دیکھ کر مزاق کیا جاتا ہے اور یہ کوئی وقت نہیں ہے دعا مانگو خاموشی

"سے۔۔۔ حیدر صاحب نے سختی سے کہا۔۔۔"

"جی جی۔۔۔ دانیال نے سر جھکاتے ہوئے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا لیے۔۔۔"







"لگ رہا تھا۔۔۔"



سحری میں صارم دانیال کو جگانے آیا تو اس کا چہرہ دیکھ کر صارم کی ہنسی چھوٹ "۔۔۔"

"یہ کیا حال بنا رکھا ہے۔۔۔؟۔۔۔ ہنسی پر قابو پاتے ہوئے صارم نے اسے جھنجھوڑا۔۔۔"





اپنے انجام کے لیے تیار رہنا چھوڑوں گا نہیں تمہیں میں۔۔۔ دانیال نے اس کے نمبر پر "میسیج کیا۔۔۔"

میرے انجام کی فکر چھوڑو ابھی زرا اپنا فیس بک اور انسٹاگرام تو چیک کرو۔۔۔ زمر کا "میسیج" موصول ہوا۔۔۔

"دانیال نے ایک منٹ بھی ضائع کیے بغیر اپنی آئی ڈی اوپن کی۔۔۔"

اپنی ٹائم لائن کی پہلی پوسٹ دیکھ کر اس کا خون کھول گیا۔۔۔ زمر نے اس کی صبح والی "تصویریں اپلوڈ کر دی تھیں اور تو اور اسے ٹیگ بھی کیا تھا۔۔۔ تصویر پر کیے گئے لوگوں کے "کمینٹ پڑھ کر دانیال غصے سے لال ہو گیا۔۔۔"

سیم وہی تصویریں اس نے انسٹاگرام پر بھی ڈالیں تھیں۔۔۔ دانیال کا بس نہیں چل رہا "تھا وہ موبائل دور اٹھا کر پھینک دے۔۔۔ اور ساتھ ساتھ زمر کو بھی۔۔۔"





زمر ابھی اور اسی وقت یہ تصویریں ڈیلیٹ کرو ورنہ میں تمہیں اس دنیا سے ڈیلیٹ"  
"کردوں گا۔۔ اگلی صبح وہ اس کے کمرے میں کھڑا اس پر چیخ رہا تھا۔۔

نہیں کرونگی جو کرنا ہے کرلو۔۔۔ ویسے میرے چہرے کے لیے نشان تو چلے گئے لیکن"  
تمہارے چہرے کے نشان تو جا کر بھی نہ جا پائے لوگوں کی آنکھوں میں بس گئے  
"ہیں۔۔۔ زمر اطمینان سے میگیزین کے صفحے پلٹتی ہوئی بولی۔۔

ٹھیک ہے پھر نہ کرو۔۔ میرے پاس اور بھی طریقے ہیں۔۔۔ دانیال نے قمیض کی"  
"جیب سے اپنا سیل فون نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

"زمر نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی جو اب سیل فون پر تیزی سے انگلیاں چلا رہا تھا۔۔۔"

اب بتاؤ ڈیلیٹ کر رہی ہو یا پھر میں تمہاری اس آئی ڈی کو ہی ڈیلیٹ کردوں۔۔۔؟"

"دانیال اس کے چہرے کے تاثرات سے محفوظ ہوتا ہوا بولا۔۔۔"





ادھر آؤ۔۔۔ ادھر آؤ۔۔۔ صاف صاف بتاؤ کیا معاملہ ہے۔۔۔؟"

"اس نے تحکمانہ انداز میں کہا۔۔۔"

"صائم کو ناچاہتے ہوئے بھی الٹے پیر کمرے میں واپس آنا پڑا۔۔۔"

بتاؤ۔۔۔ دیکھو اگر تم نے مجھے بتا دیا تو تمہارا ہی فائدہ ہے۔۔۔ میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں"

اور ہاں میں ناراض بھی نہیں ہوں گا تم سے کل رات والے واقع کے لیے۔۔۔ دانیال  
نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں ملاتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ۔۔۔ مناہل ہے نا۔۔۔"

"کیا تمہیں وہ اچھی لگتی ہے۔۔۔ دانیال اس کی بات کے بیچ میں بول پڑا۔۔۔"

نہ۔۔۔ نہیں ایسا نہیں ہے۔۔۔ وہ تو ب۔۔۔ بس زمر کو ایسا لگتا ہے۔۔۔ اور وہ کہتی ہے"

"وہ بابا کو بتا دے گی۔۔۔ صائم سنبھالتے ہوئے بولا۔۔۔"

"واقع۔۔۔ دانیال نے مسکراتے ہوئے صائم کو دیکھا۔۔۔"

ہاں سچ میں ایسا ہی ہے آپ مجھے ایسے تو مت دیکھیں۔۔۔ صائم نے دانیال کو دیکھتے"

"ہوئے کہا۔۔۔"

ویسے مناہل ہے کون ---؟

"دانیال چہرے پر ہاتھ رکھے مسکراتے اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔"

"وہ۔۔۔ زمر کی دوست ہے نا حیا ان کی کوئی کزن ہے۔۔۔ صائم نے بتایا۔۔۔"

"ماشاء اللہ بہت معلومات اکٹھا کر رکھی ہے۔۔۔ دانیال نے شرارت سے کہا۔۔۔"

ن۔۔۔ نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ تو بس۔۔۔ زمر کے منہ سے سنا تھا۔۔۔ صائم  
"اٹکتے ہوئے بولا۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ دانیال نے اچھا کو لمبا کھینچا۔۔۔"

"جی بلکل آپ سمجھ رہے ہیں نا میری بات۔۔۔ صائم نے آخر میں کہا۔۔۔"

ہاں بلکل میں بہت اچھے سے سمجھ رہا ہوں تمہاری بات۔۔۔ دانیال مسکراہٹ دبا کر  
"بولا۔۔۔"

آپ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں۔۔۔؟

"صائم کنفیوژ ہوا۔۔۔"

"بس ایسے ہی۔۔۔ دانیال ہنسنے لگا۔۔۔"

"صائم لب کاٹتے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔۔۔"

گھبراؤ نہیں میں سمجھ گیا تمہارا مسئلہ جب کچھ ایسا ہے ہی نہیں تو تم بتانے دو بابا"

"کو۔۔۔ دانیال اب اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔۔۔"

"آپ کیا کہہ رہے ہیں لالہ آپ جانتے تو ہیں بابا جان کو۔۔۔ صائم یکدم پریشان ہوا۔۔۔"

"جانتا ہوں جب ہی کہہ رہا ہوں۔۔۔ دانیال نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔"

"صائم حیرت سے اس کا چہرہ تکنے لگا۔۔۔"

دیکھو تمہیں مناہل اچھی نہیں لگتی نا۔۔۔؟"

"دانیال نے پوچھا۔۔۔"

"ہ۔۔۔ ہاں۔۔۔ میرا مطلب ہاں مجھے اچھی نہیں لگتی۔۔۔ صائم سنبھل کر بولا۔۔۔"

تو پھر کیوں ڈر رہے ہو بتانے دو زمر کو اچھا ہے اس کو ہی ڈانٹ پڑے گی تم صاف"

"انکار کر دینا کہ ایسی کوئی بات ہے ہی نہیں۔۔۔ دانیال نے مسئلے کا حل بتایا۔۔۔"

"آپ نہیں سمجھ رہے ہیں۔۔۔ صائم کھڑا ہو کر پریشانی سے ٹہلنے لگا۔۔۔"

میں سمجھ رہا ہوں بہت اچھے سے سمجھ رہا ہوں سب کچھ بیٹا جی بس آپ کو سمجھنے کی " ضرورت ہے۔۔۔ دانیال نے مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا اور "کمرے سے نکل گیا۔۔۔

"صائم لب بھینچے دروازے کو دیکھنے لگا جہاں سے ابھی دانیال باہر گیا تھا۔۔۔"



میرے پاس ایک خوشخبری ہے آپ دونوں کے لیے۔۔۔ زمر لاؤنج میں داخل ہوتی ہوئی "بولی۔۔۔

کیسی خوشخبری۔۔۔؟"

"وشمہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔"

میں ابھی ابھی اپنے ان گناہگار کانوں سے سن کر آرہی ہوں کہ آپ دونوں کا نکاح طے " کردیا گیا ہے۔۔۔ زمر پر حوش انداز میں بولی۔۔۔

"ہاں اور رخصتی عید کے بعد۔۔۔ صارم نے آگے سے کہا۔۔۔"

آپ کو پتہ تھا۔۔۔؟"

"زمر حیران ہوئی۔۔۔"

جس نے بابا جان کے کانوں میں نکاح کی بات ڈالی ہے اس کو یہ نہیں پتہ ہوگا تو کس"

"کو پتہ ہوگا کیوں صارم۔۔۔؟۔۔۔ دانیال نے پیچھے سے آتے ہوئے کہا۔۔۔"

ویسے میرا موڈ کچھ لوگوں کی وجہ سے بہت ہی خراب تھا لیکن اس خبر سے بہت اچھا"

"ہو گیا ہے۔۔۔ زمر نے دانیال کو دیکھتے ہوئے اپنے بال کمر پر ڈالے۔۔۔"

ویسے خبر تو ایک اور بھی ہے۔۔۔ اب وہ اچھی ہے یا بری اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں"

"ہے۔۔۔ کیوں صارم۔۔۔؟۔۔۔ وشمہ نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔"

"ہاں بالکل۔۔۔ صارم نے وشمہ کی بات کی تائید کی۔۔۔"

کیسی خبر۔۔۔؟"

"زمر اور دانیال ساتھ میں بولے۔۔۔"





"دانیال اس کی باتیں آن سنی کرتا ہوا وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔"

سارا موڈ خراب کر دیا۔۔۔ خیر کیا بات ہو سکتی ہے جو مجھے نہیں پتہ۔۔۔ زمر سوچنے "

"لگی۔۔۔"



دانیال اس وقت کہاں جا رہے ہو۔۔؟"

"شمالہ بیگم نے دانیال سے پوچھا جو باہر جانے کی تیاری میں تھا۔۔"

اما آپ نے ہی تو کہا کہ جلال ماموں کی دکان پر چلے جاؤ انہوں نے بلایا ہے۔۔ دانیال"

"نے جواب دیا۔۔"

مگر انہوں نے کہا کہ عصر کے وقت آجانا آرام سے تم ابھی سے جا رہے ہو ابھی تو ظہر"

ہوئی ہے۔۔۔ اس وقت تو وہ خود گھر پر گئے ہو گئے۔۔ اتنی جلدی جانے کی کیا ضرورت

"ہے۔۔۔ شمالہ بیگم کو اپنے بیٹے کی عقل پر ترس آیا۔۔۔"

میری پیاری امی جان میں اس وقت جاؤں گا تو افطار کے وقت واپس آیاؤں گا"

"نا۔۔۔ دانیال نے ان کے دونوں کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"کیوں ان کی دکان کراچی میں ہے۔۔۔ انہوں نے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

امی جان راستے میں کافی جاننے والے اور دوست وغیرہ مل جاتے ہیں پھر سلام دعا" میں وقت لگ جاتا ہے۔۔۔ اس لیے وقت لگ جائے گا۔۔۔ بس اسی وجہ سے جلدی جارہا ہوں۔۔۔ تاکہ جلدی آسکوں ورنہ روزہ راستے میں ہی کھل جائے گا۔۔۔ دانیال نے وضاحت دی۔۔۔

ایک کام کرو۔۔۔ یہ پکڑو۔۔۔ اور جو بھی سلام کرے اس سے کچھ نہ کچھ مانگ"

لینا۔۔۔ پھر اگر آتے ہوئے روزہ کھل بھی جائے تو تمہارے پاس افطار کا سامان موجود

ہوگا۔۔۔ بقول تمہارے کہ تمہارے جاننے والے بہت ہیں تو اس کے حساب سے اچھا

خاصا افطاری کا سامان جما ہو جائے گا تمہارے پاس۔۔۔ زمر نے ایک بڑا سا باؤل اسے

"تمہا ماتے ہوئے مزے سے کہا۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔ شمائے بیگم اور وہاں موجود لوگوں کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔ جب کہ دانیال اسے "گھور نے لگا۔۔۔"

تمہیں تو بعد میں دیکھوں گا ابھی دیر ہو رہی ہے۔۔۔ دانیال نے باؤل وہاں رکھی میز پر "رکھا اور اسے گھورتا ہوا گھر سے نکل گیا۔۔۔"

ارے اسے تو لیتے جاؤ۔۔۔ زمر نے ہانک لگائی۔۔۔ لیکن دانیال آن سنی کرتا ہوا وہاں "سے چلا گیا۔۔۔"

"سدھر جاؤ زمر۔۔۔ شمائے بیگم ہنسے لگیں۔۔۔"

غور سے دیکھیں تائی امی سدھری ہوئی ہی ہوں۔۔۔ مجھ جیسی شریف لڑکی کو چراغ لے " کر بھی ڈھونڈیں گی نا تو بھی نہیں ملے گی کیونکہ آئی ایم اونلی ون۔۔۔ زمر نے بالوں کو "آگے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں بالکل تمہارے جیسے نمونے بہت کم ہوتے ہیں۔۔۔ وشمہ نے عقب سے آواز "لگائی۔۔۔"

"تم تو جلتی ہی رہا کرو۔۔۔ زمر بدمزہ ہوئی۔۔۔"

"اب یہ دن آگئے ہیں کہ وشمہ تم سے جلے گی۔۔۔ صارم ہنسنے لگا۔۔۔"

بس آپ کی ہی کمی تھی آجائیں آپ بھی آجائیں۔۔۔ زمر نے صارم کو دیکھتے ہوئے

اکہا۔۔۔

"صارم ہنسنے لگا۔۔۔"

اچھا لالہ پلیز بتائیں کون سی خبر ہے۔۔۔ کس خبر کے بارے میں بتا رہے تھے آپ؟"

"زمر صارم کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی۔۔۔"

وہ دیکھو وہ رہی امی جا کر ان سے پوچھ لو۔۔۔ صارم نے شمائہ بیگم کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔ نہ بتاؤ میں تائی امی سے ہی پوچھ لیتی ہوں۔۔۔ زمر کھڑی ہوتی ہوئی "بولی۔۔۔"

"جاؤ جاؤ۔۔۔ صارم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"جاری ہوں۔۔۔ زمر نے منہ بنایا۔۔۔"

"تو جاؤ نہ۔۔۔ صارم ہنسے لگا۔۔"









کیسا کیمہ۔۔۔؟

وہ حیران ہوئیں۔۔۔

وہی جہاں دیکھ کر مجھے ہاتھ ہلانا ہے۔۔۔ زمر نے اب کی بار شمائہ بیگم کی طرف "دیکھا۔۔۔"

کیسا کیمہ کیا باتیں کر رہی ہو۔۔۔؟

وہ مزید الجھیں۔۔۔

مطلب کہ یہ پریٹنک ہو رہا ہے نامیرے ساتھ۔۔۔؟

زمر بولی۔۔۔

نہیں۔۔۔ وہ اطمینان سے بولیں۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ زمر نے فل ڈرامائی انداز میں کہا۔۔۔

زمر سدھر جاؤ اب۔۔۔ شمائہ بیگم اس کے انداز پر ہنس پڑیں۔۔۔

ننائی امی یہ زیادتی ہے۔۔۔ زمر نے دہائی دی۔۔۔





"افففف۔۔۔ زمر جھنجھلاتے ہوئے کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

[LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI]

اماں میں بتا رہی ہوں میں نے اس گدھے سے شادی ہرگز نہیں کرنی ہیں آپ خاندان " میں کسی سے بھی میری شادی کر دیں مگر اس سے نہیں۔۔۔ زمر فیصلہ کن انداز میں "بولی۔۔۔"

ویاہ تے تیرہ اس کھوتے۔۔۔ میرا مطلب دانیال نال ای ہوئے گا کچھ کر سگدی ہے " تے کر لے۔۔۔) شادی تو تیری اس گدھ۔۔۔ میرا مطلب دانیال سے ہی ہوگی کر سکتی ہے "کچھ تو کر لے۔۔۔) شگفتہ بیگم نے اسی کے انداز میں کہا۔۔۔"

اگر آپ نے پھر میری اور اس کی شادی کا نام لیا تو میں۔۔۔ بھاگ جاؤں گی۔۔۔ زمر " جھنجھلا گئی۔۔۔"





خرابی کون کون سی گنواؤں میں حرکتیں دیکھی ہے اس کی کیسی عجیب حرکتیں کرتا ہے " وہ --- میں بتا رہی ہوں میں سچ میں بھاگ جاؤں گی --- فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے " اب --- زمر کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی ---

"یا اللہ اس کڑی نو عقل دے --- وہ سر تھام کر بیٹھ گئیں ---"



میں اس سے شادی نہیں کروں گا --- بس --- کبھی بھی نہیں کروں گا --- میں بتا رہا ہوں آپ کو --- یہی میرا آخری فیصلہ ہے --- دانیال کمرے میں چکر کاٹتے ہوئے مستحکم انداز "میں بولا ---"

کیا کہا تم نے پھر کہنا --- حیدر صاحب کمرے میں داخل ہوتے ہوئے رعب سے " "بولے ---"

"کچ --- کک --- کچھ بھی --- تو نہیں --- وہ گر بڑا گیا --- اور شمائہ بیگم کا چہرہ دیکھنے لگا ---"

وہاں کیا دیکھ رہے ہو ادھر دیکھ کر بات کرو کچھ کہہ رہے تھے کہ شادی کے بارے " میں۔۔۔ میں نے سنا زرا پھر کہنا۔۔۔ حیدر صاحب نے دانیال کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے "کہا۔۔۔

ہاں۔۔۔ میں کہہ رہا تھا کہ مجھے آپ کے سب فیصلے منظور ہے آپ چاہتے ہیں میں زمر " سے شادی کروں تو میں تیار ہوں بالکل آپ جہاں کہے گے میں وہی شادی کروں "گا۔۔۔ دانیال گھبراہٹ پر قابو پاتا ہوا مسکرا کر بولا۔۔۔

شاباش اسی میں تمہاری بہتری ہے۔۔۔ حیدر صاحب نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر "کہا۔۔۔ اور کمرے سے نکل گئے۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔ حیدر صاحب کے باہر جاتے ہی شمائہ بیگم دانیال کا چہرہ دیکھ کر ہنسنے " "لگیں۔۔۔

ماما یہاں میری زندگی برباد ہو رہی ہے اور آپ ہنس رہیں ہیں۔۔۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں " "میں اس چرٹیل سے کبھی نہیں شادی نہیں کروں گا۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔

"حیدر آپ۔۔۔ شمائہ بیگم کھڑی ہوتے ہوئے سنجیدگی سے بولیں۔۔۔



"مر گئے۔۔۔ دانیال نے آنکھیں میچ لیں۔۔۔"

بابا میں تو۔۔۔ دانیال پیچھے مڑا تو اس کے الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گئے کیونکہ وہاں "کوئی نہیں تھا۔۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔ شمائہ بیگم زور سے ہنسی۔۔۔"

"ماما پلیز۔۔۔ میں سچ میں بہت پریشان ہوں۔۔۔ دانیال نے برا سا منہ بنایا۔۔۔"

"تو نہ ہو پریشان۔۔۔ کس نے کہا ہے۔۔۔ شمائہ بیگم نے اطمینان سے کہا۔۔۔"

"آپ میری بات کبھی نہیں سمجھے گئیں۔۔۔ وہ کہتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔۔"

LRI

LRI PDI LRI PDI LRI PDI

دانیال شمائہ بیگم کے کمرے سے نکل کر اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا۔۔۔ جب سامنے "سے آتی زمر سے اس سے ٹکرا گئی۔۔۔"

"آندھی ہو۔۔۔؟ آنکھیں نہیں ہے۔۔۔؟ دیکھ کر نہیں چل سکتیں۔۔۔؟ وہ چلایا۔۔۔"

آنکھیں تو تمہارے پاس بھی ہیں۔۔۔ میں نے نہیں دیکھا تو تم دیکھ لیتے۔۔۔ زمر اس کی "بات پر تلملاتے ہوئے بولی۔۔"

اس پاگل سے شادی کروانا چاہتی ہیں بولنا اور چلنا تو ٹھیک سے آتا نہیں ہے " ایسے۔۔۔ دانیال بڑبڑایا۔۔

"زور سے بولو کیا بول رہے ہو۔۔۔ زمر نے اسے گھورا۔۔۔"

"کچھ نہیں۔۔۔ دانیال نے دانت پیستے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

"اس عجیب انسان سے شادی کروانا چاہتی ہیں میری۔۔۔ زمر نے منہ بنایا۔۔۔"



تمہارا چہرے سے صاف پتہ لگ رہا تھا کہ تمہیں وہ خبر مل چکی ہے۔۔۔ صارم نے "دانیال کو دیکھتے ہوئے کہا جو ابھی ابھی صارم کے کمرے میں آیا تھا۔۔"

ہاں یار یہ لوگ ایسا کیسے کر سکتے ہیں میرے ساتھ دنیا کی ساری لڑکیاں مر گئی تھیں کیا"  
جو اس چڑیل کو میرے پلے باندھ رہے ہیں۔۔۔ دانیال صوفے پر گرنے والے انداز میں  
"بیٹھتا ہوا بولا۔۔۔"

"ویسے اتنی بری بھی نہیں ہے۔۔۔ صارم نے کہا۔۔۔"

ایسا تمہیں لگتا ہے مجھے نہیں مجھے ایک نظر نہیں بھاتی ہے وہ۔۔۔ میری زندگی ابھی"  
عذاب بنا رکھی ہے۔۔ اور تم لوگ چاہتے ہو باقی کی جو زندگی بچی ہے اس کو بھی میں خود  
اپنے ہاتھوں سے جہنم بنا لوں۔۔ اگر تم لوگوں کو ایسا لگتا ہے تو ایسا ہرگز نہیں ہے میں  
کبھی اس خطرے کی گھنٹی کو اپنے گلے سے نہیں لٹکاؤں گا۔۔۔ دانیال نے مستحکم انداز  
"میں کہا۔۔۔"

"ابھی بھی سوچ لو۔۔۔ صارم نے اسے سمجھانا چاہا۔۔۔"

"سوچ لیا ہے دیکھنا اب میں کرتا کیا ہوں۔۔۔ دانیال کہتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔۔۔"



"اس میں اچھا بھی تو کچھ نہیں ہے۔۔۔ زمر نے ہاتھ لراتے ہوئے کہا۔۔"

"یار ایسی بات نہیں اچھا خاصا دیکھتا ہے وہ۔۔۔ وشمہ نے کہا۔۔"

جو بھی ہے میں کبھی اس سے شادی نہیں کرونگی۔۔۔ اگر یہ دنیا کا آخری لڑکا بھی ہونا"

تب بھی میں اس سے شادی نہ کروں۔۔۔ میری تو سمجھ سے باہر ہے کہ اچانک سے یہ

آغا جان کی آخری خواہش کہاں سے سامنے آگئی۔۔۔ زمر کمرے میں چکر کاٹتی ہوئی

"بولی۔۔۔"

تم جانتی ہو تم دونوں کچھ بھی کر لو تایا جان کا فیصلہ نہیں بدل سکتے۔۔۔ وہ اپنی بات کے

پکے ہیں اگر انہوں نے ایسا کہا ہے تو وہ تم دونوں کی شادی کروا کر ہی رہے گے۔۔۔ وشمہ

"نے کشن پر دونوں کہنیوں کو ٹکاتے ہوئے کہا۔۔۔"

میں تمہیں اپنی بات منوا کر دیکھاؤ گی دیکھنا تم۔۔۔ زمر کہتی ہوئی کمرے سے نکل

"گئی۔۔۔"



شادی سے انکار کر دو۔۔۔ دانیال نے اسے لان میں ٹہلتے دیکھا تو اس کے پاس چلا "آیا۔۔۔"

تمہیں بولنے کی ضرورت نہیں میں پہلے ہی کر چکی ہوں۔۔۔ اور ویسے بھی اگر کوئی میرے "سامنے زہر کی بوتل رکھے اور یہ کہے ناکہ دانیال سے شادی کر لو یا پھر یہ زہر کھا لو تو قسم سے میں زہر کی بوتل اٹھانا زیادہ پسند کرونگی۔۔۔ زمر نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے "ہوئے کہا۔۔۔"

تو پھر کھا لو نا زہر کس نے منع کیا ہے جان چھوٹے میری بھی۔۔۔ دانیال نے دانت "پیسے ہوئے کہا۔۔۔"

"وہی زہر میں تمہیں ناکھلا دوں۔۔۔ زمر نے اسے گھورتے ہوئے دانت پیسے۔۔۔"

نہیں تم خود کھا لو میں نہیں چاہتا کہ دنیا ایک ہینڈ سم لڑکے سے محروم "

"ہو جائے۔۔۔ دانیال نے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔"

ہنیڈسم۔۔۔؟"

"زمر نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا۔۔۔"

"اسے کیوں دیکھ رہی ہو نظر لگاؤں گی۔۔۔ دانیال نے منہ بنایا۔۔۔"

نہیں دیکھ رہی ہوں لوگوں کو اپنے بارے میں کس قدر خوش فہمیاں ہیں۔۔۔ زمر ہاتھ "باندھتے ہوئے مسکرائی۔۔۔"

"ہر وقت بس جلتی رہا کرو۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

ہونہ۔۔۔ تم سے جلنے سے بہتر ہے میں تندور میں کود کر جل کر مرجاؤں۔۔۔ زمر نے "نظریں پھیر کر کہا۔۔۔"

تو کود جاؤ نائیک کام میں دیری کیسی۔۔۔؟"

"دانیال نے باہر کے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر پیر پٹختی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"لیونٹی۔۔۔) پاگل (دانیال بڑبڑایا۔۔۔"



"یار میں کیا کروں۔۔۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہے۔۔۔ زمر نے پریشانی سے کہا۔۔۔"

"تم منع کر دو۔۔۔ حیا نے شانے اچکائے۔۔۔"

"زمر اس وقت حیا کے گھر حیا کے کمرے میں موجود تھی۔۔۔"

واہ بہت خوب۔۔ بہت شکریہ آپ کا کیا حل بتایا ہے آپ نے۔۔۔ میرے منع کرنے"

کے باوجود ان لوگوں عید کے بعد میرا اور اس گدھے کا نکاح طے کر دیا ہے۔۔۔ اور تم کہہ

"رہی ہو منع کردوں یا رحد ہوتی ہے۔۔۔ زمر دانت پیستے ہوئے بولی۔۔۔"

"اچھا یار کول ڈاؤن سوچتے ہیں کچھ۔۔۔ حیا سنبھل کر بولی۔۔۔"

یار میں اتنی پریشان ہوں مجھے اپنی زندگی برباد ہوتی نظر آرہی ہے اور تم کہہ رہی ہو کول"

"ڈاؤن۔۔۔ زمر ناراضگی سے بولی۔۔۔"

یار ویسے کرلو شادی کیا برائی ہے اس میں شادی کے بعد ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ نہ بھی"

"ہوا تو تم ہونا ٹھیک کر دینا اسے۔۔۔ حیا نے کہا۔۔۔"

"اس سے بہتر ہے میں زمر پی لوں۔۔۔ زمر نے دانت کچکچائے۔۔۔"

اور تم مجھے کوئی مشورہ دو ہی مت میں بے وجہ ہی تمہارے پاس آگئی۔۔۔ جارہی ہوں"

"میں۔۔۔ زمر ناراضگی سے بولتی ہوئی جانے کے لیے کھڑی ہوگئی۔۔۔"

"ارے یار رو تو۔۔۔ حیا نے اسے روکنے لگی۔۔۔"

آئی ایم سوری میں نے تم لوگوں کی ساری باتیں سن لیں۔۔۔ ویسے قسم سے میں سننا"

نہیں چاہتی تھی۔۔۔ دراصل میں بابا کے ساتھ آئی تھی۔۔۔ خالا نے مجھے بتایا کہ تم یہاں ہو

تو میں یہاں آگئی۔۔۔ میں اندر آ رہی تھی کہ تم لوگوں کی باتیں سنی اور یہی رک گئی۔۔۔ خیر

ویسے میرے پاس تمہارے مسئلے کا ایک حل ہے۔۔۔" مناہل کمرے میں داخل ہوتے

"ہوئے لب کاٹتی ہوئی بولی۔۔۔"



"مناہل پلیز ابھی تم یہاں سے چلی جاؤ ہم پہلے ہی بہت پریشان ہیں۔۔۔ حیا نے کہا۔۔۔"

"اوکے۔۔۔ مناہل واپس پلٹ گئی۔۔۔"

"رکو۔۔۔ زمر نے اسے روکا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ مناہل مسکراتی ہوئی مڑی۔۔۔"

کیا پلان ہے۔۔۔؟"

"زمر نے بے تابی سے پوچھا۔۔۔"

"مناہل مسکراتے ہوئے پلان بتانے لگی۔۔۔"

"واہ یار زبردست۔۔۔ زمر پلان سن کر خوشی سے جھوم اٹھی۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ مناہل نے سر جھکاتے ہوئے کہا۔۔۔"

ہم تو تمہیں بے وقوف ناکارہ سمجھتے تھے یار تم تو کام کی بندی نکلی یار۔۔۔ حیا نے اس

"کے کندھے پر تھپکی تھی۔۔۔"

"مناہل نے اس کی بات پر منہ بنا لیا۔۔۔"

ہا ہا ہا ویسے تمھینک یو سوچ یار۔۔۔۔۔ تم نے میرے سر سے بہت بڑا بوجھ اتار"

"دیا۔۔۔۔۔ زمر خوشی سے بولی۔۔۔۔۔

"ویلکم۔۔۔۔۔ مناہل مسکرائی۔۔۔۔۔"

چلو اب میں چلتی ہوں۔۔۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔۔۔ صائم کے پیچ آیا ہے وہ آگیا ہے۔۔۔۔۔ زمر چادر"

"اور ہمتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

چلو میں تمہیں گیٹ تک چھوڑ کر آتی ہوں۔۔۔۔۔ حیا نے کہا۔۔۔۔۔ اور زمر کے ساتھ کمرے"

سے نکل گئی۔۔۔۔۔

"مناہل بھی دونوں کے پیچھے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔"



چلو۔۔۔۔۔ صائم کار سے ٹیک لگائے کھڑا بار بار گھڑی کو دیکھ رہا تھا جب زمر حیا اور مناہل"

"کو اللہ حافظ کہتی ہوئی اس کے پاس آئی۔۔۔۔۔

کتنی دیر لگ۔۔۔ صائم کے الفاظ اس کے منہ میں رہ گئے جب اس کی نظر دروازے سے باہر جھانکتی مناہل پر پڑی۔۔

"زمر نے مڑ کر پیچھے دیکھا جہاں مناہل اور حیا کھڑی تھیں۔۔۔"

"صائم۔۔۔ زمر نے اسے تقریباً جھنجھوڑا۔۔"

"ہاں۔۔۔ وہ چونکا۔۔۔"

"چلو۔۔ زمر نے کار میں بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"صائم ایک نظر مناہل پر ڈالتا ہوا کار میں بیٹھ گیا۔۔۔"

تمہیں وہ واقع اچھی لگتی ہے۔۔۔؟"

"زمر نے صائم سے پوچھا۔۔۔"

نہی۔۔ نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ صائم نے گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے"

"ہنس کر کہا۔۔"

شاید مجھے لگا ہوگا۔۔۔ ٹھیک ہے پھر میں تو تائی امی سے مناہل کے بارے میں بات " کرنے کا سوچ رہی تھی۔۔۔ لیکن اب کیا فائدہ چھوڑوں خیر ہے۔۔۔ زمر نے لمبی سانس لیتے ہوئے کہا۔۔۔

ک۔۔۔ کیوں بات کرنے ک۔۔۔ کاس۔۔۔ سوچ رہی تھی۔۔۔؟

"صائم نے ڈرائیو کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

ویسے ہی اچھی ہے اور مجھے لگا تمہیں بھی وہ اچھی لگتی ہے اس لیے لیکن تم تو کہہ " رہے ہو تمہیں وہ بری لگتی۔۔۔

میں نے ایسا تو نہیں کہا۔۔۔ صائم اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی تیزی سے " بولا۔۔۔

"ابھی تو کہا۔۔۔ زمر لب دبا ئے مسکرا رہی تھی۔۔۔"

کب۔۔۔؟

"صائم نے پوچھا۔۔۔"

"مطلب تمہیں وہ اچھی لگتی ہے۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"



"جی۔۔۔ صائم نے گردن اثبات میں ہلائی۔۔۔"

"زمر مسکراتی ہوئی وینڈو سے باہر دیکھنے لگی۔۔۔"

[LRI]♡[PDI][LRI]♡[PDI][LRI]♡[PDI]

زمر کہاں ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے لاؤنج میں آتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"تمہارے لیے افطاری بنا رہی ہے۔۔۔ اور تو اور اسے اب اس رشتے پر بھی اعتراض نہیں"

"ہے۔۔۔ شمائہ بیگم مسکرا کر بولیں۔۔۔"

واٹ۔۔۔؟"

"دانیال کو لگا اس نے غلط سنا ہے۔۔۔"

"ہاں یقین نہ آئے تو خود دیکھ آؤ۔۔۔ اب کی بار صارم بولا۔۔۔"

"یہ لڑکی نجانے کیا چاہتی ہے۔۔۔ دانیال بڑبڑاتا ہوا کچن کی طرف چلا گیا۔۔۔"

[LRI]♡[PDI][LRI]♡[PDI][LRI]♡[PDI]







یار مجھے تو اس کی طبیعت ہی ٹھیک نہیں لگ رہی ہے۔۔ ایسا لگ رہا ہے وہ اپنے " ہوش گنوا بیٹھی ہے۔۔۔ قسم سے کہتی ہے بڑے جو فیصلہ کرتے ہیں وہ ہمیشہ ٹھیک ہی ہوتا ہے۔۔ مطلب کل تک زہر کھا لینا کو تیار تھی لیکن مجھ سے شادی کو نہیں اور آج گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والی سے میں تو کبھی شادی نہیں کروں گا اور ویسے بھی اب تو وہ پاگل ہو گئی ہے میں تو بابا سے صاف بات کروں گا اب۔۔۔ گولی ہی مارے گے نا بس ٹھیک ہے کھالوں گا قصہ ہی ختم ہو جائے گا لیکن اس سے شادی نہیں کروں "گا۔۔۔ دانیال فیصلہ کن انداز میں بولا۔۔۔

"چل یہ کام میں تیرا کر دیتا ہوں۔۔۔ صارم نے موبائل جیب میں رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

کون سا۔۔۔؟

"دانیال نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔"

"یہی گولی مارنے والا۔۔۔ صارم ہنسنے لگا۔۔۔"

ہاں تم تو ہنسوں گے ہی نا تمہارے ساتھ تو یہ ظلم نہیں ہو رہا ہے نا۔۔۔ دانیال نے "

"اسے کشن کھینچ کر مارا۔۔۔"



آپ---؟"

"وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔"

"ہاہاہا۔۔۔ صارم ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔۔۔"

جی وہ امی اور تائی امی بھی تو بابا اور تایا کو آپ کہتی ہیں تو بس میں نے سوچا میں "

"بھی۔۔۔ زمر شرمہانے کی ادکاری کرتی ہوئی بولی۔۔۔"

"اس کی بات سن کر وہ حیران ہو گیا۔۔۔"

"جلدی آجائیں۔۔۔ زمر کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"دیکھا اس کو تم نے۔۔۔ دانیال نے صارم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"صارم ابھی تک ہنس رہا تھا۔۔۔"

مجھے تو لگتا ہے اس کے دماغ کا اسکرو ڈھیلا ہو گیا ہے۔۔۔ دانیال نے پرسوچ انداز میں "

"بولا۔۔۔"

اچھا ابھی چلو ورنہ وہ پھر آپ کو بلانے آجائے گی۔۔۔ صارم شررات سے کہتا ہوا کھڑا "

"ہو گیا۔۔۔"

LRI ♡ PDI LRI ♡ PDI LRI ♡ PDI

ہاں خیر ہے وہ دراصل تائی امی بتا رہی تھیں کہ آپ کے سر میں درد ہو رہا ہے تو میں "نے سوچا چائے بنا دوں۔۔۔ زمر دھیمے لہجے میں بولی۔۔۔"

"ہیں۔۔۔ دانیال کے ہاتھ سے کپ گرتے گرتے بچا۔۔۔"

"ارے دھیان سے۔۔۔ زمر آگے بڑھی۔۔۔"

"نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔ دانیال پیچھے ہٹتا ہوا بولا۔۔۔"

تمہاری طبیعت ٹھیک ہے نا۔۔۔؟"

"دانیال نے کپ میز پر رکھتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔۔۔"

"جی بالکل ٹھیک ہے آپ فکر نہ کریں۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

فکر۔۔۔؟ وہ بھی تمہاری۔۔۔؟"

"دانیال نے قدرے حیران ہوتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر نے اثبات میں گردن ہلائی۔۔۔"

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مجھے تمہاری فکر نہیں بلکہ اپنی فکر ہو رہی ہے۔۔۔ تم کل"

میرے پاس سائنکٹیرس کے پاس چلنا زرا تمہارا چیک اپ کراؤں دماغ کا کوئی پیچ وچ تو ڈھیلا

"نہیں ہو گیا۔۔۔ دانیال نے زمر کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"





"دانیال زمر کے کمرے کے پاس سے گزر رہا تھا جب زمر کی کی آواز سن کر رک گیا۔۔۔"

یار مناہل تم تو گریٹ ہو۔۔۔ ہاں میں نے بالکل ویسا ہی کیا جیسا تم نے مجھے کہا تھا"

کمرے کو یار واقع جب میں نے اسے آپ کہا تو اس کی شکل دیکھنے لائق تھی۔۔۔ اور اب تو پوری فیملی میرے فیور میں ہے اور کسی کو کوئی شک بھی نہیں ہوا اور تو اور تائی امی سے بھی اسے ڈانٹ پڑی ہے۔۔۔ قسم سے دل کو اس قدر خوشی مل رہی ہے میں تمہیں کیا بتاؤں۔۔۔ میں نے جتنا آج اس کو زچ کیا ہے ناقسم سے اس کا بس نہیں چل رہا وہ ابھی تیا جان کے پاس جا کر شادی سے انکار کر دے۔۔۔ زمر کال پر ہنس ہنس کر مناہل کو اپنے کارنامے بتا رہی تھی۔۔۔

بس جیسا کہا ہے ویسا کرتی رہنا نا وہ جا کر انکل کو خود انکار کرے نکاح سے تو میرا نام "بدل دینا۔۔۔ مناہل کی آواز اسپیکر پر ابھری۔۔۔"

تو یہ بات ہے میں بھی سوچوں کہ زمر مجھے اتنی عزت دے رہی ہے بنا کسی مقصد"  
 کے۔۔۔ اب دیکھو بیٹا تمہارا گیم کیسے تمہیں طرف ہی پلٹتا ہوں۔۔۔ جسٹ ویٹ اینڈ  
 واچ۔۔۔ اب تم دیکھو گی ڈیول کا وار۔۔۔ دانیال نے فخریہ کالر کھڑے کیے اور مسکراتا  
 "ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔"



زمر پلیزیار میرے کپڑے استری کر دو۔۔۔ دراصل مجھے ابھی ارجنٹ کہیں جانا ہے کسی"  
 "ضروری کام سے۔۔۔ دانیال لاؤنج میں آتا ہوا عجلت میں بولا۔۔۔  
 زمر اور وہاں موجود باقی لوگ اس کا حیرت سے منہ تکنے لگے۔۔۔ کیونکہ اس سے پہلے"  
 دانیال نے اسے کبھی اپنے کسی کام کا نہیں کہا تھا۔۔۔ اور حیرت کا دوسرا جھٹکا تب لگا  
 جب زمر خاموشی سے اس کے حکم کی تعمیل کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔ اور دن ہوتے  
 تو وہ ضرور یہ کہتی کہ تمہارے کون سے ضروری کام آگئے ایک نمبر کے تو کوئی فضول انسان



ہو تم اور میں کیا تمہاری نوکرائی ہوں خود کرو لیکن اس وقت معاملہ کچھ اور تھا اس لیے وہ "سراشتات میں ہلاتی ہوئی خاموشی سے اٹھ گئی۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔۔"

زمر نے ایک نظر مسکرا کر اسے دیکھا اور پھر دل میں اسے کئی القابات سے نوازتی ہوئی "وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"اب آئے گا اونٹ پہاڑ کے نیچے۔۔۔ دانیال مسکراتا ہوا سوچنے لگا۔۔۔"

کس بارے میں سوچ سوچ کر اتنا مسکرا رہے ہو۔۔۔؟"

"صارم نے آئبرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

بہت جلد پتہ چل جائے گا میرے بھائی انتظار کرو۔۔۔ دانیال اس کے ساتھ صوفے پر "بیٹھتا ہوا بولا۔۔۔"

کیا کھچڑی پک رہی ہے تمہارے دماغ میں۔۔۔؟"

"صارم نے اس کے گلے میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اس کی گردن اپنی گرفت میں لی۔۔۔"

توبہ توبہ روزے میں میں ایسا کچھ سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔ دانیال نے اس کی گرفت " سے خود کو آزاد کرواتے ہوئے کان کو ہاتھ لگائے۔۔۔

"صارم اسے گھور کر رہ گیا۔۔۔"



"رات کے کھانے کے وقت دانیال زمر کے سامنے والی کرسی پر آکر بیٹھ گیا۔۔۔"

"زمر بریانی کی ٹرے پاس کرنا زرا۔۔۔ اس نے زمر کو مخاطب کیا۔۔۔"

زمر منہ تک چمچ لے جاتے لے جاتے رک گئی۔۔۔ چمچ واپس پلیٹ میں رکھ کر اس نے " دانیال کو ٹرے اٹھا کر دے دی۔۔۔

زمر۔۔۔ پانی کا گلاس اٹھا کر دینا۔۔۔ وہ ابھی پھر سے کھانا کھانے لگی تھی جب وہ " بولا۔۔۔

"زمر نے خاموشی سے گلاس اسے پکڑا دیا۔۔۔ اور ایک بار پھر کھانا کھانے لگی۔۔۔"

"پانی۔۔۔ زمر پانی کا جگ دینا۔۔۔ دانیال نے ایک بار پھر اسے مخاطب کیا۔۔۔"

"میز پر موجود سب لوگ یہ بات نوٹ کر رہے تھے لیکن خاموش تھے۔۔۔"

زمر ضبط کی انتہا پر تھی یہ بات صاف اس کے چہرے پر واضح تھی۔۔۔ زمر کو یہ بات "بلکل پسند نہیں تھی کہ کوئی اسے کھانا کھانے کے دوران کچھ کہے یا کوئی بھی کسی طرح کا کام بولے۔۔۔"

"زمر نے ایک نظر دانیال کو دیکھا اور جگ اٹھا کر اسے دے دیا۔۔۔"

"شکریہ۔۔۔ دانیال لب دباؤ مسکرانے لگا۔۔۔"

اور کچھ۔۔۔ چاہیے آپ کو۔۔۔؟"

"زمر زبردستی مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔"

بس سلاڈ کی پلیٹ دے دو۔۔۔ دانیال نے بھی اسے تنگ کرنے کی ٹھان رکھی "تھی۔۔۔"

یہ لیجیے۔۔۔ زمر نے غصے پر قابو پاتے ہوئے جبراً مسکرا کر اسے سلا کی پلیٹ تمہا"  
 "دی۔۔۔



مناہل یار مجھے تو لگ رہا ہے اسے شک ہو گیا ہے مجھ پر کل کے مقابلے میں آج اس"  
 کا رویہ بالکل الگ تھا۔۔۔ مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہے۔۔۔ زمر پریشانی سے چکر کاٹتی  
 "ہوئی مناہل کو کال پر بتا رہی تھی۔۔۔

تم ٹینشن مت لو اسے صرف شک ہوا ہے اور یہ بات بھی پکی نہیں ہے کہ واقعہ اسے"  
 تم پر شک ہے یا نہیں۔۔۔ تم گھبراؤ مت اور کھیل ویسے ہی جاری رکھو۔۔۔ دیکھو اگر تم پیچھے  
 ہٹ گئی تو اسے اس بات کا یقین ہو جائے گا اور پھر تم کچھ نہیں کر سکو گی۔۔۔ مناہل  
 "نے اسے سمجھایا۔۔۔



"مطلب---؟---میں سمجھی نہیں---زمر ابھی---"

مطلب یہ کہ میں نے ماما بابا کو اس رشتے کے لیے ہاں کر دی ہے---دانیال نے مانو"  
"بم پھوڑا---"

کیا---؟"

"زمر کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا۔"

ہاں۔۔ اور یار سنو میرے سر میں درد ہو رہا ہے تم چائے بنا دو گی کل کی"

"طرح---دانیال نے کل پر زور دیتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر خاموشی سے اس کا چہرہ تکتے لگی۔"

"میں کمرے میں ہوں وہی لے آنا۔۔۔ وہ مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔"

"زمر نا ملا دوں چائے میں---زمر کا خون جل کر رہ گیا۔۔۔"

اب کیا ہوگا۔۔۔؟"

"وہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔۔"

زمر گھبراؤ مت مناہل نے کیا کہا تھا کہ میں کھیل ویسے ہی جاری رکھوں۔۔۔ وہ بس یہ "سب مجھے تنگ کرنے کے لیے کر رہا ہے۔۔۔ کول ڈاؤن ریلکس۔۔۔ وہ خود کو تسلیاں دینے لگی۔۔۔"



"دانیال سو کر اٹھا تو زمر اس کے کمرے میں موجود تھی۔۔۔"

آپ اٹھ گئے۔۔۔؟

"زمر نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"نہیں ابھی سو رہا ہوں۔۔۔ دانیال نے دل میں کہا۔۔۔"

"ہمم۔۔۔ اس نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔"

میں آپ کو اٹھانے ہی لگی تھی دراصل تائی امی نے کہا تھا کہ آپ کو اٹھا دوں آج"

ہمیں شادی کی شپنگ کرنے جانا ہے نالالہ اور وشمہ کی۔۔۔ زمر نے آخری جملہ پر جوش

"انداز میں کہا۔۔۔"

"اچھا تم چلو میں آ رہا ہوں۔۔۔ دانیال نے بیڈ سے اترتے ہوئے کہا۔۔۔"

میں نے آپ کے کپڑے استری کر کے ہینگ کر دیے ہیں آپ تیار ہو کر نیچے"

"آجائیں۔۔۔ زمر نے اسے الماری کی طرف بڑھتا دیکھ کر کہا۔۔۔"

"اچھا شکریہ۔۔۔ اس بار وہ حیران نہیں ہوا۔۔۔"

"ارے شکریہ کس بات کا یہ تو میرا فرض ہے۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔"

"اوکے واپس لے لیتا ہوں شکریہ۔۔۔ دانیال مڑتا ہوا بولا۔۔۔"

چلیں آپ فریش ہو جائے جب تک میں کمرہ سمیٹ دیتی ہوں۔۔۔ زمر تکیہ سیٹ کرتی"

"ہوئی بولی۔۔۔"

"دانیال شانے اچکاتا ہوا شاور لینے چلا گیا۔۔۔"





دانیال شاور لے کر باہر آیا تو اسے اپنے کمرے میں کچھ معمولی سی تبدیلیاں نظر آئیں۔۔۔

آپ کو برا تو نہیں لگنا میں نے آپ کی چیزوں کی جگہ تبدیل کر دی۔۔۔ زمر کی آواز پر "اس نے چونک کر سامنے دیکھا۔۔۔"

زمر کا خیال تھا کہ یہ بات سن کر دانیال کو غصہ آئے گا کیونکہ لاسٹ ٹائم اس کے کمرے کی سیٹنگ تبدیل کرنے پر اس نے اس کا منہ کالا کر دیا تھا۔۔۔ زمر کے برعکس "دانیال بہت سلیقہ پسند تھا اسے اپنی چیزیں اپنی جگہ پر ہی پسند تھیں۔۔۔"

"دانیال کچھ دیر تو خاموشی سے اسے دیکھتا رہا پھر بولا۔۔۔"

ہاں بے شک کرلو ویسے بھی اب تو یہ تمہارا بھی کمرہ ہے عنقریب ہماری شادی ہونے والی ہے۔۔۔ کر سکتی ہو تم جو کرنا ہے اجازت لینے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔ دانیال کا جواب "سن کر تو زمر گرتے گرتے پچی۔۔"

"چلو تم بھی تیار ہو جاؤ میں بس آ رہا ہوں۔۔۔ دانیال اسے خاموش پا کر بولا۔۔۔"

زمر نے ایک نظر تعجب سے اسے دیکھا جو اب ٹاول سے اپنے بال خشک کر رہا تھا۔۔۔ اور "کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

دیکھنا اب تمہارے ساتھ میں کیا کیا کرتا ہوں۔۔۔ یہ تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ دانیال "نے مسکراتے ہوئے پیچھے مڑا۔۔۔"



"چلیں۔۔۔ زمر چادر اوڑھ کر لاؤنج میں داخل ہوتی ہوئی بولی۔۔۔"

"ہاں چلو۔۔۔ دانیال کھڑا ہو گیا۔۔۔"

رک جاٹساں نال میں کجھ ضروری گل کرنی ہے۔۔۔) رکو تم دونوں تم لوگوں سے کچھ " "ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ شگفتہ بیگم بولیں۔۔۔

"جی۔۔۔ زمر اور دانیال نے ایک ساتھ کہا۔۔۔"

"بیٹھ جاؤ۔۔۔ شمائہ بیگم نے اشارہ کیا۔۔۔ تو دونوں صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔"

ماشاء اللہ سے اب تم دونوں ہی اس رشتے سے راضی ہو اور خوش ہو۔۔۔ تو حیدر نے یہ " فیصلہ کیا ہے کہ تم دونوں کا نکاح عید کے بعد نہیں بلکہ ابھی ہی صارم اور وشمہ کے نکاح کے ساتھ کر دیا جائے۔۔۔ تو میں کہہ رہی تھی کہ اپنے نکاح کے لیے بھی شاپنگ "کر لینا تم دونوں۔۔۔ شمائہ بیگم نے مانو دونوں کے سروں پر بم پھوڑا۔۔۔

واٹ۔۔۔؟

"دونوں تقریباً چنچے تھے۔۔۔"

ہیں کی واٹ شاٹ لگا رکھی ہے کیڑی فارسی زبان میں اس نے کہا ہے جو تم دونوں کو"  
 کچھ سمجھ نی آئی سیدھی سی تو گل ہے صارم اور وشمہ کے نکاح دے نال تم دونوں دا  
 "بھی نکاح ہے۔۔۔ شگفتہ بیگم بولیں۔۔۔

"مگر اتنی جلدی۔۔۔ زمر بولی۔۔۔"

کل وی تو نکاح ہونڑا ہی ہے نا تو آج کیا ہے۔۔۔ آج ہو جاوے گا تو قیامت نی آجانڑی"  
 "ہے۔۔۔ شگفتہ بیگم ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے بولیں۔۔۔  
 "زمر اور دانیال ایک دوسرے کی شکل دیکھنے لگے۔۔۔"

"آ بھی جاؤ تم دونوں۔۔۔ وشمہ لاؤنج میں آتی ہوئی بولی۔۔۔"  
 کیا سکتے کے عالم میں بیٹھے ہو دونوں جاؤ اب۔۔۔ شمائہ بیگم بولیں۔۔۔ تو دونوں خاموشی"  
 "سے سر ہلاتے ہوئے اٹھ گئے۔۔۔

شکل تو ایسی بنا رکھی ہے دونوں نے جیسے خدا نخواستہ دونوں کو کسی کی موت کی خبر سنا"  
 "دی ہے۔۔۔ شگفتہ بیگم بولیں۔۔۔

"ان کا تو سچ میں سمجھ نہیں آتا مجھے بھی شمائہ بیگم نے گہری سانس لی۔۔۔"



"یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔ دانیال لاؤنج سے نکلتے ہی اس پر چلایا۔۔۔"

میری وجہ سے ہاں میری وجہ سے نہیں تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔ اس میں میرا کوئی"

"قصور نہیں ہے۔۔۔ زمر غصے سے بولی۔۔۔"

"یہ ناٹک اب ان سے اور دن ہر گز نہیں ہوسکتا تھا۔۔۔"

کیا ہوا تم دونوں کو کیوں اتنے غصے میں ہو۔۔۔؟"

"وشمہ انہیں بلانے آئی تو دونوں کو ایک دوسرے پر چیختے دیکھ کر پوچھ بیٹھی۔۔۔"

"اس سے پوچھو۔۔۔ دانیال نے تیر چھی نظر زمر پر ڈالی۔۔۔"

"وشمہ نے زمر کو دیکھا۔۔۔"

"اس سے پوچھو۔۔۔ زمر نے منہ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"چلو یار دیر ہو رہی ہے۔۔۔ صارم اندر آیا۔۔۔"

"ہونہ۔۔۔ زمر منہ بناتی ہوئی باہر چلی گئی۔۔۔"

"چڑیل۔۔۔ دانیال بھی اس کے پیچھے باہر چلا گیا۔۔۔"

انہیں کیا ہوا۔۔۔؟"

"صارم نے پوچھا۔۔۔"

"اللہ جانے۔۔۔ وشمہ نے شانے آچکا دیے۔۔۔"

"اچھا یار چلو تم۔۔۔ صارم نے کہا تو وشمہ اس کے ساتھ باہر نکل گئی۔۔۔"



"آگے میں بیٹھوں گی۔۔۔ زمر نے دانیال کو فرنٹ ڈور کھولتے دیکھ کر تیزی سے کہا۔۔۔"

"آگے میں بیٹھوں گا۔۔۔ دانیال نے اسی انداز میں کہا۔۔۔"

"میں بیٹھوں گی۔۔۔ زمر آگے بڑھتی ہوئی بولی۔۔۔"

"جی نہیں میں بیٹھوں گا۔۔۔ پیچھے جا کر بیٹھو تم۔۔۔ دانیال دانت پیس کر بولا۔۔۔"

"یار کیا مسئلہ ہو گیا ہے کہیں بھی بیٹھ جاؤ۔۔۔ صارم جھنجھلایا۔۔۔"

"وشمہ اور صائم خاموشی سے تماشہ دیکھ رہے تھے۔۔۔"

"اس سے کہو پیچھے بیٹھے۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

"اس سے کہو یہ پیچھے بیٹھے۔۔۔ دانیال بھی اپنے نام کا ایک تھا۔۔۔"

"تم دونوں ہی آگے بیٹھ جاؤ میں پیچھے بیٹھ جاتا ہوں۔۔۔ صارم کار سے اتر کر کھڑا ہو گیا۔۔۔"

"ٹھیک ہے پھر ڈرائیو میں کرونگی۔۔۔ زمر تیزی سے کار کے دوسری جانب بڑھی۔۔۔"

جی نہیں مجھے اپنی زندگی بے حد عزیز ہے اس لیے ڈرائیو تو میں ہی کرونگا۔۔۔ دانیال اس سے پہلے جا کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔"

"میں جا ہی نہیں رہی۔۔۔ زمر غصے سے چلائی۔۔۔"

"بہت بہت شکریہ۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔۔"

"زمر چلو بھی یار بہت ہو گیا۔۔۔ پہلے ہی اتنی دیر ہو گئی ہے۔۔۔ وشمہ ناراض ہوئی۔۔۔"

"پلیز بیٹھ جاؤ زمر۔۔۔ صارم نے پیار سے کہا۔۔۔"

"اوکے۔۔۔ زمر منہ بناتی ہوئی صائم اور وشمہ کے ساتھ جا کر پیچھے جا کر بیٹھ گئی۔۔۔"

"صارم دانیال کے ساتھ آگے بیٹھ گیا۔۔۔"

[LRI] [PDI] [LRI] [PDI] [LRI] [PDI] [LRI] [PDI]

یار ایک گھنٹہ ہونے والا ہے ہمیں یہاں آئے ہوئے ابھی تک تم لوگوں کی شاپنگ "پوری نہیں ہوئی ہے۔۔۔ دانیال چڑ کر بولا۔۔۔"

"ہاں تو صرف ایک گھنٹہ ہی تو ہوا ہے۔۔۔ زمر نے اسی کے انداز میں کہا۔۔۔"

صرف۔۔۔ ایک گھنٹہ۔۔۔؟"

یا اللہ مجھے صبر دے۔۔۔ ورنہ یہاں کسی کا میرے ہاتھوں قتل ہو جائے گا۔۔۔ دانیال "نے زمر کو گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

صبر سے زیادہ عقل کی ضرورت ہے وہ مانگو تو زیادہ بہتر ہوگا۔۔۔ زمر نے مڑ کر اسے "دیکھا جو غصے سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔"



ابھی میں کسی بھی قسم کی بحث کے موڈ میں نہیں ہوں بہتر ہوگا اپنا یہ منہ بند"  
"رکھو۔۔۔ دانیال سختی سے بولا۔۔۔"

"زمر منہ پھیر کر پھر سے کپڑے دیکھنے لگی۔۔۔"

میں وہاں سے سامنے جا رہا ہوں تم چل رہے ہو۔۔۔؟"

"دانیال نے صارم کو مخاطب کیا۔۔۔"

شکریہ کھڑے رہو یہی۔۔۔ صائم تم چل رہے ہو یا پھر میں چلا جاؤں اکیلے۔۔۔ دانیال نے"

"صارم کو خاموش پا کر صائم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"جی۔۔۔ صائم خاموشی سے اس کے ساتھ چلا گیا۔۔۔"



مناہل سے ملاقات ہوئی پھر تمہاری۔۔۔؟"

"وہ لوگ اس وقت کیفے میں بیٹھے تھے۔۔۔ جب دانیال نے پوچھا۔۔۔"



"چلو۔۔۔ دانیال اسے گھورتا ہوا اٹھ گیا۔۔۔"

[LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI]

ہو گئی شاپنگ۔۔۔؟"

"دانیال نے پوچھا۔۔۔"

"ہاں بس ہو گئی ہے۔۔۔ چلو۔۔۔ چلتے ہیں۔۔۔ وشمہ نے بیگ صارم ہو پکڑا تے ہوئے کہا۔۔۔"

"آسکریم۔۔۔ زمر نے ہونٹوں پر زبان پھیری۔۔۔"

کیا آسکریم۔۔۔؟"

"دانیال نے عجیب سی شکل بنائی۔۔۔"

"مجھے کھانی ہے۔۔۔ زمر نے ہاتھ باندھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"کوئی نہیں چلو شرافت سے گھر۔۔۔ دانیال نے سختی سے کہا۔۔۔"

"کوئی بات نہیں میں اکیلے چلی جاتی ہوں۔۔۔ زمر تیزی سے وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"زمر۔۔۔ دانیال اس کے پیچھے گیا۔۔۔"

"کوئی حل نہیں ہے۔۔۔ صارم نے تاسف سے سر ہلایا۔۔۔"

"تم پاگل ہو گئی ہو یہ کیا حرکت تھی۔۔۔ دانیال نے اس کا بازو کھینچا۔۔۔"

"آسکریم کیا پاگل کھاتے ہیں اگر پاگل کھاتے ہیں تو تم تو پاگلوں کے سردار ہو تمہاری تو"  
"فیورٹ ہے آسکریم۔۔۔ زمر دبی دبی آواز میں چلائی۔۔۔"

میں بحث کے موڈ میں نہیں ہوں میں پہلے ہی بہت غصے میں ہوں اور غصہ مت دلاؤ"  
"مجھے اور چلو۔۔۔ وہ اسے کھینچتا ہوا لے جانے لگا۔۔۔"

"چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔ زمر نے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا۔۔۔"

مسئلہ کیا ہے تمہارا۔۔۔ کیوں تماشہ بنا رہی ہو سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔ چلو یہاں"

"سے۔۔۔ دانیال اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔"

دیکھنے دو مجھے فرق نہیں پڑتا مجھے آسکریم کھانی ہے تو کھانی ہے۔۔۔ زمر اپنی بات پر"

"اڑی رہی۔۔۔"

جانتا ہوں یہ سب تم جان کر کر رہی ہو لیکن میری بھی اب یہی ضد ہے چلو یہاں"

---دانیال دبی دبی آواز میں غرایا۔۔۔

اگر تم نے ابھی میرا ہاتھ نہیں چھوڑا تو چیخ چیخ کر یہاں لوگوں کو اکٹھا کر لوں گی کہ یہ "آدمی میرے ساتھ بدتمیزی کر رہا ہے۔۔۔ زمر نے پرسکون انداز میں کہا۔۔۔

"زمر بکواس بند کرو اور چلو یہاں سے۔۔۔ دانیال غصے سے لال ہو گیا۔۔۔"

"اے سکریم۔۔۔ زمر ڈھیٹ بنی ہوئی تھی۔۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے اب چلو۔۔۔ دانیال نے ایک گہری سانس لی پھر کہا۔۔۔"

ہاتھ چھوڑو۔۔۔ زمر نے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا تو دانیال نے فوراً سے اس کا ہاتھ چھوڑ"

"دیا۔۔"

"زمر شان سے صارم اور وشمہ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔"

"اففففف۔۔۔ دانیال نے سکون کا سانس لیا۔۔۔ اور آگے بڑھ گیا۔۔۔"

سب ٹھیک ہے۔۔۔؟"

"صارم نے دانیال کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔"

"کاش میں ایسا کہہ سکتا۔۔ دانیال نے ٹھنڈی سانس لی۔۔"

خیر کہاں چلنا ہے اب۔۔۔؟؟؟"

"وشمہ نے پوچھا۔"

”اے سکریم پالر۔۔۔ زمر مسکرائی۔۔۔“

"اچھا چلو پھر۔۔ صارم نے کہا۔۔۔"

السلام و علیکم --- کیسی ہو۔۔۔؟"

"وہ لوگ جا ہی جا رہے تھے جب مناہل کی عقب سے آواز آئی۔۔۔"

"منابل کی آواز پر صائم کے کان کھڑے ہو گئے۔۔۔"

یہ یہاں کہاں سے آگئی۔۔؟"

"زمر رک کر بڑبڑائی۔۔۔ وشمہ زمر کر کوئی مارتی کوئی پیچھے مڑی۔۔"

"وعلیکم السلام۔۔ الحمد للہ ہم سب ٹھیک تم سناؤ۔۔۔ وشمہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔"



"ہاں۔۔ صائم نے سہرا ثبات میں ہلایا۔۔"

"تو واقع بہت بڑا بے وقوف ہے۔۔۔ دانیال نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

کیوں۔۔۔؟

"صائم حیران ہوا۔۔۔"

"چھوڑ تجھے برا لگ جائے گا۔۔۔ دانیال نے اس کا کندھا تھپتھپایا۔۔۔"

"نہیں آپ بتائیے۔۔۔ صائم بضد ہوا۔۔۔"

میں تو سمجھ رہا تھا کہ کوئی اچھی سی خوبصورت سی لڑکی پسند کی ہوگی ویسے یہ کہنا غلط"  
نہیں ہوگا کہ خوبصورت ہے لیکن ہاں جب تک خاموش رہے۔۔۔ دانیال نے ہنستے  
"ہوئے کہا۔۔۔"

"اس کی بات پر صائم برا سا منہ بناتے ہوئے سامنے دیکھنے لگا۔۔۔"

نہیں نہیں بالکل نہیں۔۔۔ ہماری شاپنگ بس مکمل ہو ہی گئی ہے اب بس آسکریم "کھانے کا پلان بنا رہے تھے۔۔۔ وشمہ نے کہا۔۔۔"



آسکریم تو میری بھی فیورٹ ہے میں بھی شاپنگ کرنے ہمیشہ آسکریم کھانے جاتی ہوں" قسم سے بہت مزہ آتا ہے۔۔ مناہل ابھی اور بولنے کے موڈ میں تھی جب وشمہ نے کہا۔۔

"تم بھی چلو ہمارے ساتھ۔۔۔"

"وشمہ کی بات سن کر زمر اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔"

ہا۔۔۔"

ہم چلتے ضرور مگر ہمیں ابھی گھر جانا ہے ہیں نا مناہل۔۔۔؟

"مناہل کے ہاں کرنے سے پہلے حیا بیچ میں بول پڑی۔۔"

ہاں تم لوگ اینجولے کرو مجھے گھر پر کام ہے تمہیں تو پتہ ہی رمضان میں کتنے کام ہوتے"

ہیں خاص کار ہم لڑکیوں کی تو شامت ہی آجاتی ہے۔۔۔ برتن دھو یہ کرو وہ کرو۔۔۔ قسم

سے میں تو پاگل۔۔ ہو جاتی ہوں۔۔۔

"مناہل ہمیں دیر ہو رہی ہے۔۔ حیا اس کی بات کاٹتے ہوئے دانت پیس کر بولی۔۔"

اللہ حافظ حیا و شمعہ اور زمر سے ملتی ہوئی مناہل کو تقریباً کھینچتی ہوئی وہاں سے لے گئی۔۔۔

اففف چلتی پھرتی بولنے والی مشین ہے یہ تو۔۔۔ دانیال نے اس کے جاتے ہی گہری "سانس لی۔۔۔"

ہاہاہاہا۔۔۔ اس کی بات پر سب ہنس دیے سوائے صائم کے جس کا اب تک منہ پھولا۔  
"ہوا تھا۔۔۔"



"جاؤ نا کیا کھڑے منہ دیکھ رہے ہو میرا۔۔۔ زمر نے اسے دھکیلتے ہوئے کہا۔۔۔"

میں کیوں جاؤں تم جاؤ ویسے بھی سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔۔ دانیال پیچھے ہٹتا ہوا"

میری وجہ سے نہیں ہوا میں تمہیں دلاتی چلوں کہ یہ سب تمہاری غلطی تھی مسٹر"  
"دانیال حیدر۔۔۔ زمر دانت پیستی ہوئے بولی۔۔"

ہاں بنایا تھا لیکن تمہاری وجہ سے سارے پلان کا بیڑا غرق ہو گیا۔۔۔ زمر نے خونخوار "نظروں سے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

مجھے زہر لگتی ہے تمہاری یہ عادت ایک تو غلطی کرتی ہو اوپر سے مانتی بھی نہیں ہو۔"

"زہریلی۔۔۔ دانیال کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اس کا گلا دبا دے۔۔۔"

"میری کوئی غلطی ہے ہی نہیں تو کیوں مانوں۔۔۔ وہ ہاتھ باندھتے ہوئے بولی۔۔۔"





"کچ۔۔ کچھ نہیں ہم تو بس ٹہل رہے تھے۔۔۔ دانیال نے چونکتے ہوئے کہا۔۔"

"حیدر صاحب نے غور سے دونوں کو دیکھا۔۔۔"

جی تایا جان وہ دانیال کو آپ سے کچھ ضروری بات بھی کرنی تھی ہے نا دانیال۔۔۔؟"

"زمر نے مسکراتے ہوئے دانیال کو دیکھا۔۔۔"

"حیدر صاحب اب دانیال کو دیکھ رہے تھے۔۔۔"

نہی۔۔ نہیں نہیں تو ویسے کوئی اتنی ضروری بات بھی نہیں ہے کل صبح کرلوں گا آپ"

سو جائیں۔۔۔ میں بھی سو جاتا ہوں صبح جلدی بھی تو اٹھنا ہے۔۔۔ دانیال نے مشکل

”مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

"سو جاؤ دونوں جا کر۔۔۔ حیدر صاحب نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"جی جی۔۔۔ دونوں سر جھکاتے ہوئے وہاں سے جانے لگے۔۔۔"

"رکو۔۔۔ حیدر صاحب نے آواز دی۔۔۔"

"جی۔۔۔ دونوں ساتھ میں چلے۔۔۔"

کل نکاح کی ساری تیاریاں مکمل کر لیں ہیں نا تم دونوں نے اپنی۔۔۔؟"

"حیدر صاحب نے پوچھا۔۔۔"

"جی۔۔۔ دونوں نے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھتے ہوئے دانت پیس کر کہا۔۔۔"

"ٹھیک ہے شاباش جاؤ سو جاؤ اب صبح جلدی بھی اٹھنا ہے۔۔۔۔۔ وہ کہتے ہوئے واپس اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔۔"

ان کی جاتے ہی زمر نے دانت پیستے ہوئے اپنے ہاتھ دانیال کے گلے کی جانب "بڑھائے اور پھر جھنجھلاتے ہوئے نیچے کر لیے۔۔۔"

"بہتر ہوگا کہ اپنا گلا دبا لو سارا قصہ ہی ختم ہو جائے گا۔۔۔ دانیال نے اسے گھورا۔۔۔"

"ورقشہ۔۔۔" دفع ہو جاؤ (زمر دبی دبی آواز میں چلائی۔۔۔)

جارا ہوں تمہارے ساتھ کھڑے ہونے کا شوق نہیں ہے مجھے۔۔۔ دانیال نے غصے سے کہا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔

"ہونہ۔۔۔ زمر پیر پٹخ کر رہ گئی۔۔۔"



زمر ولد محمد فاروق خان کیا آپ دانیال ولد محمد حیدر خان سکھ راج الوقت اپنے نکاح میں قبول ہیں۔۔؟

وشمہ اور صارم کا نکاح ہو چکا تھا اب سب زمر کے کمرے میں موجود تھے جب نکاح "خواں نے زمر سے پوچھا۔۔"

زمر انکار کردو منع کردو۔۔۔ زمر کا دل چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا مگر پھر ایک لمحہ اس نے وشمہ " اور صارم کے بارے میں سوچا تھا اس کے منع کرنے سے یہاں کتنا بڑا تماشہ ہو سکتا تھا "وہ شوخ و چنچل ضرور تھی مگر خود غرض نہیں تھی۔۔

"زمر بیٹا مولوی صاحب کچھ پوچھ رہے ہیں۔۔۔ شمائے بیگم نے اسے ہلایا۔۔"

قبول ہے۔۔۔ قبول ہے۔۔ قبول ہے۔۔۔ اس کے لیے یہ الفاظ ادا کرنا کسی کڑوے " گھونٹ سے کم نہیں تھے مگر صارم اور وشمہ کی خوشیوں کے لیے اس نے ناچاہتے ہوئے "بھی یہ کڑوا گھونٹ پی لیا تھا۔۔۔"

"ادھر سائن کر دیں۔۔۔ نکاح خواں نے پیپرز زمر کے سامنے رکھے۔۔۔"









اففف سوری سوری۔۔۔ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔ مناہل ادھر ادھر دیکھتی ہوئی "آرہی تھی جب سامنے سے آتے صائم سے ٹکرا گئی اور صائم کے ہاتھ سے جوس کا گلاس نیچے گر گیا۔۔۔"

"کوئی بات نہیں۔۔۔ صائم ہلکا سا مسکرایا۔۔۔"

وایسے غلطی صرف میری نہیں تھی غلطی آپ کی بھی تھی اس لیے سوری آپ کو بھی "سوری کہنا چاہیے۔۔۔ منابل پھر سے شروع ہو چکی تھی۔۔۔"

"سوری۔۔۔ صائم نے اس کی بات کاٹی۔۔۔"

ہا۔۔ ہا۔۔ ٹھیک ہے۔۔ کوئی بات نہیں انسان تو ویسے بھی خطاء کا پتلا ہے اسی چھوٹی "چھوٹی غلطیاں تو ہوتی رہتی ہیں۔۔ ویسے آپ جب بھی مجھ سے ملتے ہیں کچھ نہ کچھ گرا



منابل تم یہاں کیا کر رہی ہو میں تمہیں کب سے ڈھونڈ رہی ہوں۔۔۔ منابل کی گاڑی"

"ایک بار پھر اسٹارٹ ہونے والی تھی جب اچانک وہاں پر حیا آگئی۔۔۔"

میں تمہیں پوری بات بتاتی ہوں دیکھو میں سیدھی میاں سے جا رہی تھی لیکن یہ صاحب "مجھ سے ٹکرا گئے اور پھر۔۔۔"

ہاں میں سمجھ گئی۔۔۔ تم چلو اب۔۔۔ حیا اس کی بات کاٹتے ہوئے بمشکل مسکرا کر "بولی۔۔۔"

سمجھ گئیں۔۔۔؟"

"مناہل نے تعجب سے اسے دیکھا۔۔۔"

ہاں سمجھ گئی اب چلو تم وشمہ کے پاس جانا ہے نا چلو۔۔۔ حیا نے اسے گھورتے "ہوئے بمشکل مسکرا کر کہا۔۔۔"

"اچھا تمہیں کمرہ مل گیا۔۔۔ مناہل نے پوچھا۔۔۔"

"جی مل گیا ہے چلو تم اب۔۔۔ حیا تقریباً اسے کھینچتی ہوئی وہاں سے لے گئی۔۔۔"





"اوہ۔۔۔ صارم نے سر کھچایا۔۔۔"

"چلے پھر میں چلتا ہوں۔۔۔ وہ باہر جانے لگا۔۔۔"

ارے آپ کیوں جارہے ہیں یہ آپ کا کمرہ ہے آپ یہی رہیں بس ہم آپ کی دلہن کو"  
"لینے آئے ہیں۔۔۔ مناہل تیزی سے بولی۔۔

"اوہ ہاں ٹھیک ہے لے جاؤ۔۔۔ وہ بمشکل مسکرایا۔۔۔"

جی لیکن بے فکر رہیں آپ کچھ ماہ بعد ہم واپس یہی چھوڑ کر جائیں گے۔۔۔ منابل نے

"شرارت سے کہا۔۔۔"

"صارم ہنس دیا۔۔"

"مناہل کی بات پر حیا نے مناہل کو کوئی ماری۔۔۔ اور وشمہ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔"





تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟

"دانیال اپنے کمرے میں آیا تو زمر کمرے میں چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔"

اگر تم تھوڑی سی ہمت دیکھا لیتے نا تو اس وقت میں یہاں نہ ہوتی۔۔۔ زمر زخمی شیرنی  
"کی طرح اس کی جانب بڑھی۔۔۔"

تو تم دیکھا لیتی نا ہمت ویسے تو خود کو بہت بڑی توپ چیز سمجھتی ہو۔۔۔ دانیال دبی دبی  
"آواز میں چلایا۔۔۔"

چلاؤ مت مجھ پر چلانا مجھے بھی آتا ہے میں چلانے پر آئی نا محلہ اکٹھا کر لوں گی یہاں کر  
"چلا چلا کر۔۔۔ زمر نے اسے تنبیہ کی۔۔۔"

یہ جو بات بات پر تم مجھے دھمکیاں دیتی ہونا قسم سے زہر لگتی ہو۔۔۔ دانیال چڑ کر "بول۔۔۔"

"فلحال تو تم مجھے بہت زہر لگ رہے ہو۔۔۔ زمر نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔"

بکواس بند کرو یہ بتاؤ کرنا کیا ہے اب۔۔۔؟"

"دانیال خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔"

"اب یہ بھی میں سوچوں۔۔۔؟ زمر نے خود پر انگلی رکھی۔۔۔"

ایسے بھی کون سے تیر مار لیے ہیں تم نے جو اب کہہ رہی ہو یہ بھی میں "سوچوں۔۔۔ دانیال سرخ ہو گیا۔۔۔"

"تو تم نے کون سے تیر مارے ہیں بتاؤ مجھے۔۔۔ زمر آستینیں اوپر کرتی ہوئی بولی۔۔۔"

زمر زہ نہ غواڑم چچی پہ صبا نی اخبار کی دہ خبر راشی چچی یو خاوند دہ نکاح نہ ورستو یو دم خزہ "قتل کرہ۔"

دہ دی دپارہ غلی شہ۔۔ خدای دہ پارہ غلی شہ او خپل دا بکواس بند کہ او سہ سوچ او کہ چچی  
دہ دی مسلی نہ سنگہ او وزو۔۔ (زمر میں نہیں چاہتا کل کے نیوز پیپر میں یہ خبر چھپے کہ  
ایک شوہر نے فوراً نکاح کے بعد اپنی بیوی کا قتل کر دیا۔۔ اس لیے خاموش ہو  
جاؤ۔۔۔ خدا کے واسطے خاموش ہو جاؤ اور اپنی یہ بکواس بند کرلو اور سوچو کچھ اس مسئلے  
"سے کیسے نکلا جائے۔۔۔)۔۔ وہ چلایا۔۔۔

"سیدھا سا حل ہے طلاق دے دو مجھے۔۔۔ زمر ہاتھ باندھتے ہوئے بولی۔۔۔"

"اتنا آسان ہے نا جیسے یہ سب۔۔۔ دانیال نے دانت پیسے۔۔۔"

"اتنا آسان تو ہے تین لفظ تو کہنے ہیں بس۔۔۔ زمر پرسکون انداز میں بولی۔۔"

ہاں۔۔۔ تاکہ سب گھر والوں کے سامنے تم مظلوم بن جاؤ اور میں ظالم واہ واہ کیا حل "بتایا ہے۔۔۔ دانیال نے تالی بجائی۔۔۔

"تو پھر تمہارے پاس ہے کوئی دوسرا راستہ۔۔۔ زمر کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی۔۔۔"

فلحال تو نہیں ہے کوئی حل لیکن اگر تم میرے کمرے سے دفع ہو جاؤ تو شاید میں کچھ"  
 "سوچ سکوں۔۔۔ دانیال نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا۔۔۔"

جارہی ہوں مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے یہاں رہنے کا۔۔۔ تمہارا کمرہ تمہیں ہی مبارک"  
 ہو۔۔۔ زمر نے بیڈ سے تکیہ اٹھا کر دانیال کو مارا اور پیر پٹختی ہوئی کمرے سے نکل  
 "گئی۔۔۔"

یا اللہ مالا صبر راکی۔۔۔ (یا اللہ مجھے صبر دے)۔۔۔ دانیال نے تکیہ واپس بیڈ پر اچھال"  
 "دیا۔۔۔"



نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ ایسا۔۔۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔"

"زمر۔۔۔ زمر۔۔۔ اٹھو۔۔۔ زمر کو نیند میں بڑنڑاتا دیکھ کر وشمہ اس کے قریب آئی۔۔۔"

ہاں۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔؟

"وہ چونک کر اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔"

کیا بڑبڑا رہیں تھیں تم نیند میں۔۔۔ کیا نہیں ہو سکتا۔۔۔؟

"وشمہ اس کے قریب بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔"

ہائے وشمہ شکر تم نے مجھے اٹھا دیا قسم سے بہت بھیانک خواب دیکھ رہی تھی۔۔۔ زمر"

"لمبی لمبی سانسیں لینے لگی۔۔۔"

کیا دیکھا۔۔۔؟

"وشمہ کو تجسس ہوا۔۔۔"

"میں نے دیکھا کہ میرا دانیال سے نکاح ہو گیا۔۔۔ زمر سانسیں بحال کرتی ہوئی بولی۔۔۔"

"وشمہ نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔"

ایسے کیوں دیکھ رہی جیسے خدا نخواستہ میرے سر پر سنگ نکل آئیں ہو۔۔۔ زمر کھڑے "ہوتے ہوئے بولی۔۔۔"

سنگ تو نہیں نکلے ہیں مگر تمہاری یادداشت ضرور چلی گئی ہے۔۔۔ وشمہ اسے دھکیلتی "ہوئی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کے آئی۔۔۔"

مطلب۔۔۔؟

"زمر نے وشمہ کو دیکھا۔۔۔"

"وہاں دیکھو۔۔۔ وشمہ نے اس کا چہرہ آئینے کی جانب موڑ دیا۔۔۔"

مطلب وہ بھیانک خواب حقیقت کا روپ دھار چکا ہے۔۔۔ زمر نے آئینے میں خود کا "حلیہ ریکھا وہ اس وقت نکاح کے جوڑے میں ملبوس تھی۔۔۔ اس کی یادداشت کچھ کچھ "واپس آنے لگی۔۔۔"

جی ہاں گھڑی میں وقت دیکھو افطار کا وقت ہونے والا ہے تم دوپہر سے سو رہی ہو عصر" کی نماز بھی نہیں پڑھی تم نے مہمان تمہارا پوچھ پوچھ کر اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے اور تم "ہو کہ تمہیں یہ ہی یاد نہیں کہ تمہارا نکاح بھی ہوا ہے۔۔۔۔۔ وشمہ جھنجلائی۔۔۔

اگر واقع یہ خواب سچ ہو چکا ہے تو میں چاہوں گی کہ واقع میری یادداشت چلی "جائے۔۔۔۔۔ زمر تیزی سے مڑتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

تمہارا تو اللہ ہی حافظ ہے۔۔۔۔۔ بندہ کپڑے بدل کر سو جاتا ہے لیکن نہیں تم انسانوں کی "طرح رہ ہی نہیں سکتیں۔۔۔۔۔ خیر میں بھی کس کو سمجھا رہی ہوں فریش ہو کر نیچے آ جاؤ سب "انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ وشمہ تیزی سے بولتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔۔

"ہونہ۔۔۔۔۔ زمر منہ بناتی ہوئی الماری سے کپڑے نکلنے لگی۔۔۔۔۔"



اس سے پہلے ان لوگوں کا ارادہ بدلے اور نکاح کی طرح رخصتی بھی عید کے بعد کے " بجائے ابھی کر دیں مجھے یہاں سے چلے جانا چاہیے۔۔۔ زمر بیگ میں کچھ ضروری سامان " رکھتی ہوئی بڑبڑا رہی تھی۔۔۔

پاسپورٹ، آئی ڈی کارڈ، پیسے، موبائل، جارچر، کپڑے سب رکھ لیا۔۔۔ وہ چیزیں دھراتی "ہوئی بیگ کی زیب بند کرنے لگی۔۔"

زمر کیا کر رہی ہو یا۔۔۔؟"

"وشمہ کی عقب سے آواز آئی۔۔۔"

کچھ نہیں بس کچھ پرانے کپڑے علیحدہ کر رہی ہوں۔۔۔ زمر نے مڑے بغیر جواب "دیا۔۔۔"

یہ کوئی وقت ہے یہ کام کرنے کا۔۔ خیر لائٹ آف کرو مجھے سونا ہے نیند آرہی " ہے۔۔۔ وشمہ بیڈ پر آکر لیٹ گئی۔۔۔



ہاں کر رہی ہوں۔۔۔ زمر نے بیگ اپنے بیڈ کے سائیڈ میں رکھا اور لائٹ آف کر کے "فریش ہونے چلی گئی۔۔۔"



نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی اسے شدت سے سب کے سو جانے کا انتظار تھا۔۔۔ بار بار اس کی نظر گھڑی پر جا رہی تھی۔۔۔ گھڑی میں دس بجتے ہی وہ اچھل کر کھڑی ہو گئی۔۔۔ ایک نظر وشمہ پر ڈالتی ہوئی وہ الماری کی جانب بڑھ گئی۔۔۔ اور الماری سے شگفتہ "کا برقعہ جو اس نے آج شام ہی ان کے کمرے سے پار کیا تھا وہ نکال کر پہنے لگی۔۔۔"

برقعہ پہنے کے بعد اس نے خاموشی سے اپنا بیگ کندھے پر لٹکایا۔۔۔ اور کمرے کی کھڑکی "جو کے گھر کے بیک سائیڈ پر کھلتی تھی وہ کھول کر کھڑکی کے دوسرے پار کود گئی۔۔۔"

(mission one successful)

"اس نے کھڑکی واپس بند کر کے اپنے کندھے پر تھپکی دی۔۔۔"

اب یہاں سے کیسے نکلوں گی یہاں تو تالا لگا ہوا ہے۔۔۔ وہ پریشانی سے ادھر ادھر دیکھ  
"رہی تھی۔۔۔ جب ہی اسے دیوار کے پاس ایک لکڑی کی سیڑھی نظر آئی۔۔۔"

ہاں اس سے کام بن جائے گا۔۔۔ وہ بڑبڑاتے ہوئے سیڑھی باہر کے دروازے کی دیوار  
"کے پاس لے آئی۔۔۔"

زمر نے پہلے کندھے سے بیگ اتار کر باہر پھینکا اور پھر خود سیڑھی کی مدد سے اللہ کا نام  
"لیتے ہوئے دوسری طرف کود گئی۔۔۔"

اللہ پوچھے دانیال یہ سب تمہاری وجہ سے کرنا پڑ رہا ہے۔۔۔ ایک تو اماں ابا کو بھی اور کوئی  
نہیں ملا تھا جو اس کھوتے نال میرا نکاح کروا دیا۔۔۔ اس نے گھر سے تھوڑی دور آکر  
برقعہ اتار کر بیگ میں رکھا اور چادر نکال کر اوڑھی لی پھر دانیال کو کوسنے پیٹنے دیتی ہوئی  
"وہاں سے ایئرپورٹ کے لیے نکل گئی۔۔۔"



"زمر پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔"

"کہیں یہ خواب تو نہیں ہے۔۔۔؟۔۔۔ اس نے اپنی آنکھیں مسلیں۔۔۔"

"یا اللہ یہ کوئی خواب ہو کوئی بھیانک خواب۔۔ وہ زمر کو دیکھتا ہوا بڑبڑایا۔۔"



میم پلیز سیٹ پر بیٹھ جائیں۔۔۔ ائیر ہو سٹس نے آکر کہا تو زمر خاموشی سے اس کی "برابر والی سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔۔"

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔؟"

"زمر نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔"

میرا بھی یہی سوال ہے تم سے کہ تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔؟"



تمہیں ڈر لگ رہا ہے۔۔؟"

"ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ تو۔۔۔ دانیال سنبھل کر بولا۔۔۔"

زمر اگر تم نے اگر اپنی زبان سے ایک اور فضول لفظ نکالا نا تو جہاز کے اڑتے ہی میں "تمہیں جہاز سے باہر پھینک دوں گا۔۔ دانیال نے اسے تنبیہ کی۔۔"

"تم ایسا نہیں کرو گے۔۔۔ زمر نے پرسکون انداز میں کہا۔۔۔"

میں ایسا کروں گا اور ویسے بھی تم نے ہی کہا تھا کہ میرے ساتھ رخصت ہونے سے " بہتر ہے تم دنیا سے رخصت ہو جاؤ تو پھر اس نیک کام میں میں تمہاری مدد کروں گا اور گھر والوں کو شک بھی نہیں ہوگا۔۔۔ قسم سے۔۔۔ تو پھر کیسا لگا میرا آئیڈیا۔۔۔؟

"دانیال نے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔"

"انتہائی گھٹیا۔۔۔ زمر نے دانت پیسے۔۔۔"

"منہ۔۔ (شکریہ) (دانیال نے سر کو خم دیا۔۔۔"

”

زمر ابھی کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ جہاز اڑنے کا اعلان ہو گیا۔۔۔ اور زمر نے مضبوطی "سے دانیال کا ہاتھ تھام لیا۔۔"

"یہ کیا پاگل پن ہے ہاتھ چھوڑو میرا۔۔ دانیال نے غصے سے کہا۔۔"

دیکھو مجھے تمہارا ہاتھ پکڑنے کا کوئی شوق نہیں ہے لیکن مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ زمر نے "جلدی جلدی کہا۔۔۔ زمر زندگی میں پہلی بار جہاز میں بیٹھی تھی اسے ہمیشہ سے جہاز میں

بیٹھنے سے ڈر لگتا تھا بچپن میں بھی وہ اگر کبھی کسی جھولے میں بھی بیٹھ جاتی تھی تو اپنی چیخوں سے پارک کو سر پر اٹھا لیتی تھی۔۔ اور اس بات سے دانیال بخوبی واقف "تھا۔۔"

کیا کہا تم نے میں نے سنا نہیں۔۔؟"

"دانیال اب ڈرامے کر رہا تھا۔۔"

"زمر اسے گھورنے لگی۔۔"

"زمر ابھی پھر سے کچھ بولنے کا سوچ ہی رہی تھی۔۔ جب جہاز نے اڑان بھری۔۔۔"

"زمر چیخنے ہی والی تھی کہ بروقت دانیال نے اس کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔"

زمر اگر تم چیخنی نا میں نے سچ میں تمہیں یہاں سے باہر پھینک دینا ہے۔۔۔ اس نے "اس کی آنکھوں دیکھتے ہوئے اسے تنبیہ کی۔۔۔"

دانیال کا ایک ہاتھ زمر کے منہ پر تھا اور ایک ہاتھ زمر نے مضبوطی سے تھام رکھا "تھا۔۔"



"زمر ناراضگی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔"

اب میں منہ سے ہاتھ ہٹا رہا ہوں چیخنا مت۔۔۔ دانیال نے سختی سے کہتے ہوئے آہستہ "سے اس کے منہ سے اپنا ہاتھ ہٹایا۔۔۔"

ایک تو مجھے ڈر لگ رہا ہے اوپر سے تم مجھے ڈانٹ رہے ہو۔۔ زمر ہاتھ کی پشت سے "ناک رگڑتی ہوئی بولی۔۔"

دانیال حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا کیونکہ اس کا یہ روپ اس نے اس سے پہلے کبھی "نہیں دیکھا تھا۔۔"

ن۔۔۔نہ۔۔۔نہیں نہیں م۔۔۔میں نہیں ڈانٹ رہا۔۔۔دانیال کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا"  
"کہے۔۔۔"

"زمر خاموش رہی اس نے کچھ نہیں کہا۔۔۔"

"اچھا میرا ہاتھ تو چھوڑ دو۔۔ اس بار اس نے نرمی سے کہا۔۔"

"زمر نے نفی میں سر ہلایا۔۔ اور پہلے سے زیادہ مضبوطی سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔"

اگر یہ جہاز گر گیا تو۔۔۔؟"

"زمر نے دانیال کا ہاتھ پکڑے پکڑے سیٹ سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر لیں۔۔۔"



"دانیال اپنا کندھا سہلاتا ہوا کھڑا ہو گیا اور اس کے ساتھ باہر نکل گیا۔"

ہمیشہ کے لیے گھر چھوڑ جانے کا ارادہ تمہا کیا۔۔؟"

"دانیال کا اشارہ اس کے بیگ کی طرف تھا۔"

مطلب۔۔۔؟"

"زمر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔"

سامان تو اسی حساب سے لائی ہو تم۔۔ دانیال نے اس کا بیگ ٹیکسی میں رکھتے ہوئے " "کہا۔۔

"ویری فنی۔۔ زمر نے منہ بسورتے ہوئے بولی۔۔"

"دانیال ہنستا ہوا ٹیکسی میں بیٹھ گیا۔۔"

"کچھ دیر کے سفر کے بعد وہ لوگ اپنی منزل پر پہنچ چکے تھے۔۔"

ہم اندر کیسے جائیں گے۔۔؟"

"وہ لوگ ایک دو منزلہ عمارت کے سامنے کھڑے تھے۔۔ جب دانیال نے پوچھا۔۔۔"

"پیروں سے۔۔۔ زمر نے اطمینان سے کہا۔۔"

"تم سے اسی جواب کی امید تھی۔۔ دانیال نے تیکھی نظر اس پر ڈالی۔۔"



"آآآآآ۔۔۔ زمر کی سماعتوں سے دانیال کے چیخنے کی آواز ٹکرائی۔۔۔"

"وہ تیزی سے دروازہ کھول کر اندر بھاگی۔۔۔"

اندر کافی اندھیرا تھا زمر نے موبائل کی ٹارچ آن کی اور اس کی آواز کا پیچھا کرتے ہوئے "لان میں آگئی جہاں دانیال گرا ہوا تھا۔۔۔"

دیکھو اداس مت ہو کافی دن بعد چڑھے ہونا پیڑ تو شاید چڑھنا بھول گئے ہو لیکن "بے فکر رہو میں تمہیں کل زو چھوڑ آؤں گی وہاں تمہارے بہت سے دوست ہیں نا ان سے "سیکھ لینا پھر سے ٹھیک ہے۔۔۔ زمر نے اسے دیکھتے ہوئے انتہائی سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"دانیال نے زمر کی آواز سن کر سر اٹھایا اور زمر کو گھورنے لگا۔۔۔"

زیادہ گھورنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ ہاں یاد آیا اس وقت تم کیا کہہ رہے تھے کہ اندر جا "کر دروازہ نہیں کھولوں گا بیٹھی رہنا باہر ہی ساری رات۔۔۔ زمر دونوں ہاتھ پیچھے لے جاتے "ہوئے اسی کے انداز میں بولی۔۔۔"

"دانیال دانت پیستے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔۔۔"







کیا ہوا۔۔۔؟

دانیال اس کے جواب کے انتظار میں تھا لیکن جب اس نے جواب نہ دیا تو وہ حیرت "سے اسے دیکھنے لگا۔۔"

ک۔ کچھ نہیں۔۔ میں سوچ رہی تھی ہم سحری کیسے کریں گے یہاں تو کچھ بھی نہیں۔"

"ہوگا۔۔ زمر نے بات بدلی۔۔"

"ہم باہر سے کچھ لے آئیں گے۔۔۔ دانیال نے فوراً مسئلے کا حل بتایا۔۔۔"

ہاں یہ ٹھیک رہے گا پھر چلو سحری کا وقت بھی ہونے ہی والا ہے۔۔۔ لیکن رکو تم چلو"

گے کیسے۔۔۔؟

"زمر نے کہا۔۔۔"

"ہلکی سی چوٹ لگی ہے خدا نخواستہ پیر تھوڑی ٹوٹ گیا ہے میرا۔۔۔ دانیال بولا۔۔۔"

"نہیں میرا مطلب تمہارے پیر میں تو چوٹ لگی ہوئی ہے۔۔ زمر نے وضاحت دی۔۔"

"ہاں کچھ لگا لوں گا۔۔ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔ دانیال نے پیر کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔"



زمر۔۔۔ اٹھ جاؤ یار سحری کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔ وشمہ اپنے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے بیڈ "سے اتری۔۔۔"

"زمر۔۔۔ یہ کہاں چلی گئی۔۔۔ وشمہ نے بیڈ پر نظر دوڑائی تو بیڈ خالی تھا۔۔۔"

زمر۔۔ کیا تم اندر ہو۔۔؟"

و شمه نے باتھ روم کا دروازہ کا بجایا۔۔ لیکن دروازہ زور دینے سے اندر کی طرف کھولتا چلا "اگیا۔۔"

"کہاں چلی گئی یہ۔۔۔ وشمہ دروازہ واپس بند کرتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

وشمہ تم نے دانیاں کو کہیں دیکھا ہے۔۔۔؟"

"صارم نے وشمہ کو آتے دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"نہیں میں نے نہیں دیکھا اپنے کمرے میں ہوگا وہ۔۔۔ وشمہ نے کہا۔۔۔"

"نہیں ہے میں دیکھ چکا ہوں۔۔۔ صارم پریشانی سے بولا۔۔۔"

"زمر بھی نہیں ہے کہاں چلے گئے ہیں دونوں۔۔۔ وشمہ یکدم پریشان ہو گئی۔۔۔"

"تم کال کرو زمر کو۔۔۔ صارم نے کہا۔۔۔"

"ہاں کرتی ہوں۔۔۔ وشمہ موبائل لینے کمرے میں چلی گئی۔۔۔"

"صارم بھی اس کے پیچھے چلا گیا۔۔۔"

کال جا رہی ہے کوئی اٹھا نہیں رہا اللہ کمرے سب ٹھیک ہو۔۔۔ وشمہ لب کاٹتے ہوئے  
"بولی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

تم مجھے بتا سکتی ہو کہ اچانک ایسا کیا ہوا جو تم اور وہ راتوں رات اسلام آباد چلے گئے اور "کسی کو بتانا تک گوارا نہ کیا۔۔۔ وشمہ نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔"

تم جانتی تو ہو سب کہ کس طرح ہماری مرضی کے بغیر ہمارا نکاح کروادیا گیا ہے لیکن "اب ایسا نہیں ہوگا اماں ابا نے میرا نکاح تو زبردستی اپنی مرضی سے کروا دیا ہے لیکن اس کے ساتھ رخصتی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا میں کبھی بھی ایسا نہیں ہونے دوں گی۔۔۔ زمر مستحکم انداز میں بولی۔۔۔"

ہاں اس کے ساتھ رخصت نہیں ہوگی لیکن اس کے ساتھ اکیلے اسلام آباد چلی جاؤ "گی۔۔۔ وشمہ استزایہ مسکرائی۔۔۔"

یار وہ اور میں ساتھ نہیں گئے تھے وہ تو بس مجھے فلائٹ میں مل گیا مجھے تو پتہ بھی "نہیں تھا کہ وہ بھی جا رہا ہے۔۔۔ زمر نے وضاحت دی۔۔۔"

"زمر۔۔۔ وشمہ کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ شگفتہ بیگم کمرے میں آگئیں۔۔۔"

"صارم اور وشمہ کا رنگ اڑ گیا۔۔۔"

ادھر فون پکڑا مجھے۔۔۔ وشمہ نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ شگفتہ بیگم "سنجیدگی سے بولیں۔۔۔"

"وشمہ نے کچھ کہے بغیر فون شگفتہ بیگم کو دے دیا۔۔۔"

اماں کو کہہ دینا کہ ہم واپس تب ہی آئیں گے جب وہ لوگ اپنا فیصلہ بدلے گئے اور "میری ہمارا آخری فیصلہ ہے۔۔۔ زمر نے کچھ دیر وشمہ کے بولنے کا انتظار کیا پھر بولی۔۔۔"

اب تو میرا فیصلہ وی سنڑ لے تو اس کے نال ہے ایہاں ہی کافی ہے پھر تو یہاں "رہے یا وہاں اس گل نو فرق نہ پیندا ہم سمجھے گے کہ ہم نے تجھے رخصت کر دیا۔۔۔ ہمارا مقصد تو پورا ہو گیا ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا اب تو جب یہاں آنا چاہے آجانا یہ بھی تیرا اپنا ہی گھر ہے۔۔۔ سمجھ آئی۔۔۔ رکھتی ہوں اللہ حافظ۔۔۔" (اب تو میرا فیصلہ بھی سن لے۔۔۔ تو اس کے ساتھ ہے یہی کافی ہے پھر تو یہاں رہے یا وہاں اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہم سمجھے گے ہم نے تجھے رخصت کر دیا۔۔۔)

"شگفتہ بیگم کی آواز سن کر زمر کا رنگ ہی فق ہو گیا۔۔۔"

ہمارا مقصد پورا ہو گیا ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا اب تو جب یہاں آنا چاہے آ جانا یہ بھی تیرا " اپنا ہی گھر ہے سمجھ آئی۔۔ رکھتی ہوں اللہ حافظ۔۔)۔۔ شگفتہ بیگم نے لائن کٹ کر کے فون واپس وشمہ کے ہاتھ میں دیا اور کمرے سے نکل گئی جب کے وشمہ اور صارم ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنے لگے۔۔۔

"امی۔۔۔ امی۔۔۔ زمر آوازیں دیتی رہ گئی لیکن وہ فون رکھ چکی تھیں۔۔۔"

اب کیا ہوگا۔۔۔؟"

"زمر پریشانی سے سوچنے لگی۔۔۔"



کس سے بات کر رہی تھیں۔۔؟"

"دانیال نے لاؤنج میں آتے ہوئے پوچھا۔"



"وشمہ سے۔۔۔ زمر کا منہ لٹکا ہوا تھا۔۔"

تم نے اسے بتا تو نہیں دیا کہ ہم دونوں ساتھ ہیں۔۔۔؟"

"دانیال نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔"

"زمر خاموشی سے لب کاٹتی ہوئی اسے دیکھنے لگی۔۔"

"زمر مت کہنا کہ تم ایسا کر چکی ہو۔۔۔ دانیال نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔"

اس نے پوچھا تو میرے منہ سے نکل گیا کہ ہم ساتھ ہیں اور اور۔۔۔ زمر کہتے کہتے  
"کی۔۔"

اور۔۔۔؟"

"دانیال نے غور سے اسے دیکھا۔۔۔"

"اور امی کو بھی پتہ چل گیا۔۔ زمر نے آنکھیں میچتے ہوئے کہا۔۔۔"







تم بتا کر آتیں تو شاید تمہاری سہلیاں صفائی کر دیتی یہاں کی۔۔ دانیال نے سنجیدگی سے " "کہا۔۔

میری سہلیاں۔۔؟

"زمر! لکھی۔۔۔"

"ہاں وہی جو یہاں رہتی ہیں۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔"

کون رہتی ہیں۔۔۔؟

"زمر کو تجسس ہوا۔۔۔"

"چریلیں۔۔۔ دانیال نے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔"

واقع وہ یہاں پر ہیں۔۔؟

"زمر نے آس پاس دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔"





اور تم زبان کم اور ہاتھ زیادہ چلاؤ ورنہ اس کمرے سے باہر نکل جاؤ۔۔۔ زمر تلملا کر "بولی۔۔۔"

"کس خوشی میں۔۔۔؟۔۔۔ دانیال نے اسے گھوری سے نوازتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

وہ اس خوشی میں مسٹر دانیال حیدر کہ اس کمرے کا دروازہ میں نے کھولا تھا اور اگر آپ "کو اس کمرے میں رہنا ہے تو عزت سے بنا کوئی چالاک دیکھائے میری مدد کریں ورنہ وہ رہا "دروازہ آپ جاسکتے ہیں۔۔۔ زمر نے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

دانیال اس وقت بہت تھک بھی چکا تھا اور اگر دوسرے کمرے کا دروازہ کھولنے جاتا تو "نجانے اور کتنا وقت لگ جاتا اس لیے اس نے خاموشی سے زمر کے ساتھ صفائی کروانی "شروع کر دی۔۔۔"

اب یہ کمرہ کچھ سونے کے قابل ہوا ہے۔۔۔ زمر نے کمرے کے چاروں طرف نگاہ "دوڑاتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اففف۔۔۔ میں تو تھک گیا۔۔۔ دانیال بیڈ پر گرنے والے انداز میں بیٹھا۔۔۔"



"ہٹو ہٹو یہاں سے۔۔۔ زمر نے اسے بازو سے پکڑا کر اسے بیڈ سے دور کیا۔۔"

کیا ہے پاگل ہو گئی ہو کیا۔۔؟"

"دانیال چڑ کر بولا۔۔۔"

"یار تمہیں زرا سی تمیز نہیں ہے۔۔۔ زمر نے ہاتھ اٹھا کر اماؤں والے انداز میں کہا۔۔"

کیا ہوا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا کیا کیا اب میں نے۔۔۔؟"

"دانیال کو اس وقت وہ کوئی پاگل لگی۔۔"

کتنی دھول جھی ہوئی ہے تم پر اور اسے ہی بیٹھ گئے گندے کہیں کے۔۔۔ زمر نے برا  
"سامنہ بنایا۔۔۔"

تم بھی کوئی حسن ہی پری نہیں لگ رہی ہو آئینہ دیکھو خود ڈر جاؤں گی۔۔۔ دانیال بھی  
"پھر دانیال تھا۔۔"





آئینہ دیکھ کر تو ڈرتی نہیں تم پھر اور کس چیز سے ڈوگی۔۔۔ جو تمہیں ڈرانے آئے گا وہ " خود ڈر کر بھاگ جائے گا ہٹو یہاں سے جا رہا ہوں میں اللہ حافظ۔۔۔ دانیال اسے گھوری سے "نوازنا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔۔

"ایک کام کرو تم گھر پر نماز پڑھ لو۔۔۔ زمر نے اس کا ہاتھ پکڑا۔۔۔"

"یار کیا ہے زمر۔۔۔؟۔۔۔ وہ خفا ہوا۔۔۔"

"پلیز۔۔۔ زمر نے معصوم سی صورت بنائی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ چلو یار چلو۔۔۔ دانیال کو مجبوراً ہار ماننی پڑی۔۔۔"



کوئی صاف کپڑا یا چادر ہے تمہارے پاس۔۔۔؟"



میری نہیں سنی پھر مجھے ایسا کرنا پڑا کیونکہ میرے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا میں کیا کرتی مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا میں نے جو کیا نادانی میں کیا ہے اللہ پاک مجھے معاف "کردے اور میرے حق میں بہتر فرما مجھے اس مشکل سے نکال دے آمین۔۔۔"

"زمر سر سجدے میں گرائے اللہ سے مجھ کو گفتگو تھی۔۔۔"

یا اللہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہمارے ہر کام پر تیری نظر ہے یا اللہ میں اس بات سے بھی واقف ہوں کہ نکاح ایک مقدس رشتہ ہے اور تو نے اسے سچائی سے نبھانے کی تلقین کی ہے لیکن اللہ پاک یہ رشتہ ایک زبردستی کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے اس میں ہم دونوں کی ہی مرضی شامل نہیں تھی یا اللہ میں نے ہرگز اس رشتے کا مزاق نہیں بنایا ہے میں سوچ بھی نہیں سکتا ہوں ایسا لیکن زمر کے ساتھ ساری زندگی گزارنا مجھے ناممکن لگتا ہے مجھے ایسا نہیں لگتا کہ ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ خوش رہ سکتے ہیں یا اللہ تو ہمیں ہم بہتر جانتا ہے ہمیں اس مشکل سے نکال دے ہم اپنے بڑوں کو ناراض کر بیٹھے ہیں میں جانتا ہوں اس طرح سے ہمارا گھر چھوڑ کر آجانا بالکل بھی ٹھیک نہیں تھا لیکن مجھے اس وقت کچھ سمجھ نہیں آیا میں نے زمر کو لے کر کبھی اس طرح

سے نہیں سوچا تو تو ہمارے دل کے حال سے واقف ہے یا اللہ میرے حق میں بہتر فرما  
 بے شک تو جانتا ہے ہمارے لیے کیا بہتر ہے یا اللہ ہمارے دلوں کو اطمینان دے دے  
 ہمارے گناہوں کو معاف کر دے آمین۔۔۔ دانیال نے دعا مانگ کر دونوں ہاتھ اپنے چہرے  
 پر پھیرے۔۔۔



ارے ارے رکو کہاں چلے۔۔۔؟

"زمر نے دانیال کو بیڈ کی جانب بڑھتا ہوا دیکھ کر تیزی سے کہا۔۔۔"

"سونے۔۔۔ دانیال نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔"

"تو سو جاؤ کس نے منع کیا ہے۔۔۔ زمر بیڈ کی جانب بڑھی۔۔۔"

"تو سونے ہی تو جا رہا ہوں۔۔۔ دانیال جھنجھلا گیا۔۔۔"

"تو یہاں کیوں سو رہے ہو صوفے پر جا کر سو۔۔۔ زمر نے کہا۔۔"

"وہاں تم سو مجھے صوفے پر سونے کی عادت نہیں ہے۔۔ دانیال لیٹنے لگا۔۔"

یار تمہیں شرم نہیں آتی تم ایک لڑکی کو کہہ رہے ہو کہ صوفے پر جا کر سو۔۔ زمر نے "اے گھورا۔۔۔"

اس میں شرم کی کیا بات ہے اور ویسے بھی تمہیں شرم نہیں آتی ایک مریض کو "بے آرام کر رہی ہو اسے کہہ رہی ہو صوفے پر سو۔۔۔ دانیال نے اسے شرم دلانی "چاہی۔۔۔"

کون سا مریض۔۔؟ کیسا مریض۔۔؟ اچھے بھلے تو ہو تمہیں کیا ہوا ہے۔۔۔؟"

"زمر نے ائبرو آچکائی۔۔۔"

تم بھول گئیں میں پیڑ سے گرا تھا میرے پیر میں بھی درد ہے اوپر سے تم نے مجھ سے اتنا کام کروایا ہے اور اب مجھے کہہ رہی ہو میں اس چھوٹے سے صوفے پر سو جاؤں جس پر میں اپنے پورے بھی نہیں پھیلے گے یار کتنی بے رحم ہو تم ایسا تو کوئی اپنے



دشمن کے ساتھ بھی نہیں کرتا جیسا تم اپنے شوہر میرا م۔۔۔ مطلب میرے ساتھ کر رہی  
"ہو۔۔۔ دانیال نے آخری جملہ قدرے ہکلاتے ہوئے مکمل کیا۔۔"

اچھا اچھا ٹھیک ہے بس ڈرامے نہ کرو اب زیادہ۔۔۔ زمر بیڈ سے تکیہ اٹھاتے ہوئے بولی  
"اور صوفے پر جا کر لیٹ گئی۔۔"

"شکر۔۔۔ دانیال نے سکھ کا سانس لیا۔۔"



ویسے بڑے ہی عجیب ہیں یہ دونوں لوگ شادی سے پہلے بھاگتے ہیں اور یہ دونوں  
شادی کے بعد بھاگ گئے اور وہ بھی ایک ساتھ۔۔۔ صارم نے پھول کی پتیاں پھول سے  
"الگ کرتے ہوئے کہا۔۔"

ہاں عجیب تو ہیں اس بات میں کوئی شک نہیں ویسے بھی یہ دونوں وہ کام کرتے ہیں " "جو آج تم دنیا میں کسی نے نہ کیا ہو۔۔۔ وشمہ پودوں کو پانی دے رہی تھی۔۔۔"

واقع یار نکاح کے بعد کون بھاگتا ہے بھاگنا تھا تو پہلے بھاگتے اب کیا فائدہ رخصتی سے " "نچنے کے لیے بھاگے تھے اور چاچی نے تو اپنا فیصلہ سنا کر دونوں کے ارمانوں پر پانی ہی "پھیر دیا۔۔۔ صارم نے آخری جملہ ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

لیکن جہاں تک دیکھا جائے ٹھیک ہی فیصلہ کیا تایا جان نے ان دونوں کو ان دونوں " کے علاوہ کوئی برداشت نہیں کر سکتا دونوں ایک جیسے ہیں بالکل۔۔۔ وشمہ نے مڑتے "ہوئے کہا۔۔۔"

"ہاں لیکن وہ دونوں ایک دوسرے کو بھی تو برداشت نہیں کرتے۔۔۔ صارم ہنسا۔۔۔"

یہی تو مسئلہ ہے نہ کوئی اور انہیں برداشت کر سکتا ہے اور نہ یہ دونوں ایک دوسرے "کو برداشت کر سکتے ہیں۔۔۔ وشمہ نے گہرا سانس لیا۔۔۔"

یہ طوطا بینا دی جوڑی یہاں بیٹھے کیڑی کھچڑی پکا رہی ہے۔۔ (یہ طوطا بینا کی جوڑی یہاں "بیٹھے کون سی کھچڑی پکا رہی ہے۔۔؟" شگفتہ بیگم نے لان میں آتے ہوئے کمر پر ہاتھ "رکھ کر پوچھا۔۔۔"

کھچڑی۔۔ کون سی کھچڑی۔۔ اور یہ طوطا بینا کون ہیں۔۔۔؟"

"صارم بڑبڑایا۔۔۔"

"کچھ نہیں چاچی میں بس پودوں کو پانی دے رہی تھی۔۔ وشمہ ہلکا سا مسکرائی۔۔۔"

دے دیا پانی یا سارا پانی ایک ساتھ ہی دے گی۔۔۔؟"

"شگفتہ بیگم نے پوچھا۔۔۔"

"نہیں نہیں۔۔۔ دے دیا۔۔۔ وشمہ نے تیزی سے کہا۔۔۔"

تو چل میرے نال تیری ماں تجھے پورے گھر میں ڈھونڈتی فر رہی) تو چل میرے ساتھ "تیری ماں تجھے پورے گھر میں ڈھونڈتی پھر رہی)۔۔۔ شگفتہ بیگم نے اسے اشارہ سے "بلایا۔۔۔"





ہاں واقع مجھے بھی کبھی ضرورت نہیں پڑی میرا الارم تو صارم تھا جو صبح صبح اٹھا دیا کرتا۔  
 "تھا۔۔۔۔۔ پتہ نہیں وہ لوگ کیا کر رہے ہو گے اس وقت۔۔۔۔۔ دانیال بھی اداس ہو گیا۔۔۔۔۔"

"مجھے سب کی بہت یاد آرہی ہے۔۔۔ زمر نے صوفے سے ٹیک لگائی۔۔۔"

"مجھے بھی۔۔۔ دانیال نے گہری سانس لی۔۔۔"

خیر آج ہمیں بہت کام کرنا تھا فریش ہو جاؤ جب تک میں کمرہ سمیٹتی ہوں۔۔۔ زمر سر "جھٹک کر کھڑی ہوئی۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ دانیال فریش ہونے چلا گیا۔"



کیا ہوا برخودار یہاں اکیلے کیوں بیٹھے ہو۔۔۔؟"

"ظفر صاحب نے صائم کو اکیلا گم سم بیٹھا دیکھ کر پوچھا۔۔"

کسی کے پاس میرے لیے وقت ہی نہیں ہے۔۔ ماما شگفتہ چاچی اور شائستہ چاچی "  
شادی کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔۔ بابا جان کو کام سے فرصت نہیں آپ اور فاروق  
چاچو بھی کام میں مصروف ہیں۔۔ لالہ اور وشمہ کو ایک دوسرے سے فرصت نہیں ہے  
اور دانیال اور زمر تو یہاں پر ہی نہیں ہیں میں تو بالکل اکیلا ہو گیا ہوں۔۔۔ کسی کو میری  
"فکر نہیں ہے۔۔۔ صائم اداسی سے بولا۔۔۔"

کون وہ ہے۔۔۔؟"

"ظفر صاحب نے دلچسپی سے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

ک۔۔۔ کون۔۔۔؟"

"صائم ہکلا یا۔۔۔"

وہی جس کی وجہ سے تم خود کو اتنا اکیلا اور مظلوم ثابت کر رہے ہو۔۔۔ ظفر صاحب نے "  
"ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"







یہی تو راز ہے۔۔ سب کو ایسا لگتا ہے مگر ایسا ہے نہیں۔۔ مجھے پتہ تھا اگر میں بابا جان سے جا کر کہوں گا کہ مجھے شائستہ سے شادی کرنی ہے تو وہ دنیا کی کسی بھی لڑکی سے میری شادی کر دیتے مگر شائستہ سے نہیں کرتے۔۔ اس لیے میں نے یہ بات اماں جان سے شیئر کی کیونکہ میں ان کے ہمیشہ سے بہت قریب رہا تھا۔۔ پھر ان کے ذریعے یہ بات میں نے ابا جان کے کان میں ڈالوائی۔۔ اماں جان نے میرے کہنے پر شائستہ کی اتنی تعریفیں کیں اتنی تعریفیں کیں کہ ابا جان سوچنے پر مجبور ہو گئے پھر انہوں نے چاچا سے بات کی چاچا کو کوئی اعتراض نہیں تھا اور پھر ابا نے مجھ سے پوچھا میں نے فرمانبرداری سے ان کے فیصلے پر سر جھکا دیا اور اس طرح ہماری شادی ہو گئی اور ابا کو علم ہی نہیں ہوا کسی بات کا۔۔ ظفر صاحب نے مسکراتے ہوئے ساری تفصیل بتائی۔۔

مطلب آپ نے دادی کی ساتھ مل کر آغا جان کو بے وقوف بنا دیا۔۔۔ صائم نے حیرت "سے انہیں دیکھا۔۔۔"

"اس بات کو چھوڑو تم اب تم بھی ایسا ہی کرو۔۔۔ ظفر صاحب نے اسے مشورہ دیا۔"

بابا جان کو بے وقوف بناؤں۔۔۔؟؟۔۔۔ نہیں نہیں اگر بابا جان کو علم ہو گیا تو وہ اپنی "بندوق کی چھ کی چھ گولیاں میرے اندر اتار دیں گے۔۔۔ صائم نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

ہمت کرو یا رکیا ہمیشہ ڈرتے رہتے ہو۔۔۔ اگر آج ہمت نہیں کی تو پھر خالی ہاتھ رہ جاؤ " گے۔۔۔ سوچ لو۔۔۔ ظفر صاحب کہتے ہوئے وہاں سے چلے گئے۔۔۔

"صائم سوچ میں پڑ گیا۔۔۔"



ان دونوں کی کافی جدوجہد کے بعد دوسرے کمرے کا دروازہ بھی کھل گیا تھا۔۔۔ کمرے کو "صاف ستھرا کرنے کے بعد وہ دونوں کمرے میں کھڑے کمرے کا جائزہ لے رہے تھے "جب زمر باہر جانے لگی۔۔۔

تم کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟"

"دانیال نے پوچھا۔۔۔"

"اپنا سامان لینے۔۔۔ زمر رک کر بولی۔۔۔"

مگر کیوں۔۔۔؟"

"دانیال نے تعجب سے پوچھا۔۔۔"

"کیونکہ اب میں یہاں رہوں گی اس لیے۔۔۔ زمر نے جواب دیا۔۔۔"

اور یہ تم سے کس نے کہا۔۔۔؟"

"دانیال نے اسے گھورا۔۔۔"

"کیا مطلب ہے اس بات کا۔۔۔ زمر نے جواباً اسے گھورا۔۔۔"

مطلب صاف ہے کہ یہ کمرہ میرا ہے آپ اپنے اسی کمرے میں رہیے۔۔۔ دانیال نے

"اسے کمرے سے نکالا۔۔۔"

جی نہیں میں رہوں گی اس کمرے میں۔۔۔ زمر نے اندر گھسنا چاہا مگر دانیال نے اس

"کی کوشش ناکام بنا دی۔۔۔"

"نہیں میں رہوں گا۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

میں رہوں گی کیونکہ جب ہم پچھلے سال یہاں آئے تھے تو اس کمرے میں، میں کی "تمہی اس لیے اب بھی میں ہی کی گی اس کمرے میں۔۔۔ زمر اندر گھس گئی۔۔۔"

ٹھیک ہے رہو یہاں پر میں جا رہا ہوں اس کمرے سے کیا اس گھر سے ہی رہنا یہاں۔۔۔

"اپنی سلسلیوں کے ساتھ اللہ حافظ۔۔۔ دانیال غصے سے کہتا ہوا کمرے سے نکلنے لگا۔۔۔"

میں جانتی ہوں تم نہیں جاؤ گے اور ویسے بھی اس گھر کے علاوہ تمہارا کوئی ٹھکانہ " نہیں۔۔۔ زمر اس کے پیچھے چلتی ہوئی بولی۔۔۔

میرے یہاں بہت دوست ہے اور وہ انسان بھی ہیں الحمد للہ میں ان کے پاس چلا " جاؤں گا اور اگر وہ مجھے نہیں بھی ملے تو میں کسی ہوٹل میں رہ لوں گا۔۔۔ دانیال نے "اکرے میں داخل ہوتے ساتھ اپنا سامان سمیٹنا شروع کیا۔۔

"زمر سوچ میں پڑ گئی۔۔۔"

اور تمہیں پتہ ہے جب میں لاسٹ ٹائم یہاں آیا تھا نا بابا جان کے ساتھ تو اس کمرے سے رات کے دو بجے کسی کے رونے کی آوازیں آرہی تھیں میرا خیال میں تمہیں کوئی سہیلی تھی جا کر پوچھ لینا آج رات کہ وہ روز رات کو کیوں روتی ہے۔۔۔ دانیال نے بیگ "کندھے پر لٹکاتے ہوئے ہوا میں تیر چلایا۔۔۔ کو نشانے پر لگ گیا۔۔۔"

واقع۔۔۔؟"

"زمر نے تعجب سے پوچھا۔۔۔"

ہاں جی۔۔۔ خیر اب میں تو جا رہا ہوں ویسے بھی"

۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔ دانیال نے زمر کے چہرے پر آئیں خوف کی لکیریں دیکھتے ہوئے "مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔"

"رکو۔۔۔ زمر نے اسے آواز دی۔۔۔"

کیا ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے مڑتے ہوئے کہا۔۔۔"







تم نے۔۔۔؟

"دانیال نے اسے گھورا۔۔۔"

"وہی میرا مطلب ہم نے۔۔۔ زمر نے دانتوں کی نمائش کی۔۔۔"

"ایک کام رہتا ہے ابھی۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

کون سا کام۔۔۔؟

"زمر نے آئبرو اچکائی۔۔۔"

"افطاری۔۔۔ دانیال نے جواب دیا۔۔۔"

بلکل نہیں سوچنا بھی نہیں۔۔۔ میری طرف تو دیکھنا بھی نہیں۔۔۔ زمر نے صوفے پر

"پڑا کشن اٹھا کر اپنے چہرے پر رکھا۔۔۔"

"پلیز زمر۔۔۔ دانیال اٹھ کر اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔"



"اففف۔۔۔ دانیال زچ ہو گیا۔۔۔"



کوئی کام ہے۔۔۔؟"

"صائم نے کچن میں جھانکتے پوچھا۔۔۔"

"ہاں بالکل آؤ پکوڑے تل لو۔۔۔ وشمہ نے سنجیگی سے کہا۔۔"

"صائم کچن میں داخل ہوتے ہوئے چولہے کے پاس بڑھ گیا۔۔۔"

یہ کیا کر رہے ہو میں مزاق کر رہی تھی صائم۔۔۔ وشمہ نے اسے چولے کے پاس سے "ہٹایا۔۔۔"

"صائم سر کھجاتا ہوا پیچھے ہٹ گیا۔۔۔"

خیر ہے؟

"شماٹہ بیگم نے ہنستے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"جی۔۔۔ جی۔۔۔ سب ٹھیک ہے۔۔۔ صائم نے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔"

پھر یہاں کیوں کھڑے ہو جاؤ۔۔۔ شماٹہ بیگم نے صائم کی شکل دیکھتے ہوئے ہنس کر "کہا۔۔۔"

وہ۔۔۔ ہاں میں باہر جا رہا تھا تو سوچا آپ سے پوچھ لوں کچھ چاہیے تو نہیں۔۔۔ چاہیے آپ "کو کچھ۔۔۔؟"

"صائم نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔"

نہیں پتر کسی وی چیز دی لوڑ نہیں۔۔ لیکن تو مینو یہ دس کہ تجھے ہوا کی ہے وڈا فرمانبردار" بن رہا ہے) نہیں بیٹا کسی چیز کی بھی ضرورت نہیں لیکن تو مجھے یہ بتا کہ تجھے کیا ہوا ہے (بڑا فرمانبردار بن رہا ہے۔۔؟

"شگفتہ بیگم بغور اس کا چہرہ دیکھتی ہوئی بولیں۔۔۔"

"مجھے تو کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔ صائم بمشکل مسکرایا۔۔"

"جی وہ تو صاف نظر آ رہا ہے۔۔۔ شائستہ بیگم نے بھی گفتگو میں حصہ لیا۔۔۔"

کیا نظر آرہا ہے۔۔۔؟"

"صائم نے فوراً سے پوچھا۔۔۔"

"اگر تمہیں کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔ وشمہ نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔۔"

ہاں بالکل کچھ بھی تو نہیں ہوا خیر میں چلتا ہوں آپ لوگ اپنا کام کریں۔۔۔ صائم نے "وہاں سے جانے میں ہی بہتری سمجھی۔۔۔"





LRI  PDI LRI  PDI LRI 

"تم مجھے بتا رہے ہو یا نہیں۔۔؟ زمر اس کے سامنے آئی۔۔۔"





بہتر ہوگا میری آنکھیں نہیں اس اندر بیٹھے شخص کی آنکھیں تم نکال کر ہوٹل والوں کو"  
دے آؤ کیونکہ مجھ سے زیادہ وہ تمہیں گھور رہا تھا۔۔۔ دانیال نے ایک ایک لفظ چبا کر  
"بول۔۔۔"

کون۔۔۔؟"

"زمر کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔۔۔"

"وہی شخص جو ہماری ٹیبل کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔۔۔ دانیال نے دانت پیسے۔۔۔"

واقع کون تھا زرا دیکھاؤ تو میں بھی تو دیکھو کون گھور رہا تھا مجھے اس کی ہمت کیسے ہوئی"  
مجھے گھورنے کی ابھی اسے پتہ نہیں ہے کہ زمر فاروق کس بلا کا نام ہے۔۔۔ زمر آستینیں  
"چڑھاتی ہوئی اندر جانے لگی۔۔۔"

"زمر واپس آؤ۔۔۔ دانیال نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا۔۔۔"

کیا ہے۔۔۔؟"

"زمر نے اسے گھورا۔۔۔"

اسے سبق میں بھی سیکھا سکتا تھا لیکن میں کوئی تماشہ نہیں چاہتا اس لیے چپ چاپ " وہاں سے اٹھ کر آگیا بہتر ہوگا کہ تم بھی کوئی تماشہ نہ کر اور گھر چلو۔۔۔ دانیال نے اس "بار قدرے نرم لہجے میں کہا۔۔۔"

اچھا چلو ٹھیک ہے۔۔۔ قسمت اچھی تھی اس کی آج صرف تمہاری وجہ سے وہ بچ گیا ورنہ " میں نے اس کا وہ حشر کرنا تھا کہ کبھی کسی لڑکی کو کیا اپنی بیوی کو دیکھنے کے قابل نہیں "رہتا۔۔۔ زمر دانیال کے ہمراہ سرک پر چلتی ہوئی بولی۔۔۔"

"ہاں مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے کچھ۔۔۔ دانیال ہنسا۔۔۔"

کیسا لگتا ہے۔۔۔؟"

"زمر نے اسے دیکھا۔۔۔"

یہی کہ وہ شخص اپنی بیوی کو دیکھنے کے بھی قابل نہیں رہتا۔۔۔ دانیال نے جواب "دیا۔۔۔"

ہاں سنبھل کر تم بھی زیادہ گھورا مت کرو مجھے ورنہ تم بھی اپنی بیوی کو دیکھنے کے قابل "

"نہیں بچو گے۔۔۔ زمر نے اسے تنبیہ کی۔۔۔"

لیکن میں نے تو اپنی بیوی کے علاوہ کبھی کسی کو گھور کر ہی نہیں دیکھا۔۔۔ دانیال کے "

"منہ سے بے اختیار نکلا۔۔۔"

"زمر اس کی بات سن کر خاموش ہو گئی۔۔۔"

"دانیال نے جب اپنے لفظوں پر غور کیا تو وہ تھوڑا حیران ہوا اور پھر خاموش ہو گیا۔۔۔"

"پھر باقی کا سفر دونوں نے خاموشی سے طے کیا۔۔۔"



تم تائی امی کو مناہل کے بارے میں بتانے لگے ہونا۔۔۔؟"

"وشمہ نے مسکراتے ہوئے صائم سے پوچھا۔۔۔"

"ک۔۔۔ کس نے کہا۔۔۔؟۔۔۔ صائم گڑبڑا گیا۔۔۔"

"بے وقوف تم ہو ہم نہیں۔۔۔ صارم نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

"صائم نے منہ بنا لیا۔۔۔"

چپ۔۔۔ صائم تم بتاؤ تم تائی امی کو مناہل کے بارے میں بتانے کا سوچ رہے ہو"

نا۔۔۔؟

"وشمہ صارم کو چپ رہنے کا کہہ کر صائم کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ صائم نے ہار مانی۔۔۔"

امی جان کو کیوں بتا رہے ہو ایک کام کرو بابا جان کو بتاؤ آخر فیصلہ تو وہی کریں"

"گے۔۔۔ صارم نے مشورہ دیا۔۔۔"

"آپ چاہتے ہیں میں خود اپنی موت کو گلے لگا لوں۔۔۔ صائم خفا ہوا۔۔۔"













"صائم نے دروازہ کھٹکھٹایا۔۔۔"

"ہاں آجاؤ تمہیں کب سے اجازت لینے کی ضرورت پڑ گئی۔۔ شمائہ بیگم مسکرائیں۔۔۔"

"صائم چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا بیڈ پر آکر بیٹھ گیا۔۔۔"

آپ کے سر میں درد ہو رہا ہے۔۔۔؟"

"صائم نے انہیں تکیے سے ٹیک لگائے بیٹھا دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

ہاں بس تھوڑا تھوڑا۔۔۔ تم بتاؤ تمہیں کیا کام ہے۔۔۔؟"

"شمائہ بیگم نے صائم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

یہاں سر رکھے میں آپ کا سر دبا دیتا ہوں۔۔ صائم نے ان کے سر اپنی گود میں  
"رکھا۔۔۔"

خیر ہے بڑا پیار آ رہا ہے آج ماں پر۔۔۔؟"

"شمائہ بیگم مسکرائیں۔۔۔"

"صائم ہنس دیا۔۔۔"

"کیا بات منوانی ہے۔۔۔؟"

"انہوں نے صائم کو دیکھا۔۔۔"

"ہمم۔۔۔ صائم سوچنے لگا۔۔۔"

"بتا بھی دو اب۔۔۔ شائد بیگم نے خفگی سے دیکھا۔۔۔"

"وہ۔۔۔ آپ مناہل کو جانتی ہے۔۔۔؟"

"صائم نے آنکھیں میچتے ہوئے تیزی سے کہا۔۔۔"

شائد بیگم نے حیرت سے اپنے بیٹے کو دیکھا جو آنکھیں میچے ان کا سر دباتے دباتے رک "اگیا تھا۔۔۔"

"ہاں جانتی ہوں۔۔۔ کیوں۔۔۔؟"

"وہ اٹھ کر بیٹھ گئیں۔۔۔"

"وہ۔۔۔ دراصل بات یہ ہے کہ۔۔۔۔ صائم بولتے بولتے خاموش ہو گیا۔۔۔"

"کہ۔۔۔ شمائہ بیگم اسے دیکھتی ہوئی بولیں۔۔۔"

"بتا رہا ہوں۔۔۔ بتا رہا ہوں۔۔۔ صائم نے گہری سانس لی۔۔۔"

تم تو اسے گھبرا رہے ہو جیسے میں نے تمہارے سر پر بندوق رکھی ہوئی ہے۔۔۔ شمائہ

"بیگم نے اس کے سر پر چپت لگائی۔۔۔"

وہ۔۔۔ دراصل۔۔۔ وہ م۔۔۔ مجھے اچھی لگتی ہے۔۔۔ صائم نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے شرما

"کر کہا۔۔۔"

اوہ۔۔۔ معاملہ سنگین ہے۔۔۔ شمائہ بیگم نے صائم کو دیکھتے ہوئے کہا جس نے آپ

"تک چہرہ شمائہ بیگم کی جانب نہیں کیا تھا۔۔۔"

ادھر تو دیکھو کیا لڑکیوں کی طرح شرما رہے ہو۔۔۔ شمائہ بیگم نے اس کا چہرہ اپنی جانب

"کیا۔۔۔"

اچھا یہ بتاؤ کیا وہ بھی تمہیں پسند کرتی ہے۔۔۔؟"

"شماٹہ بیگم نے پوچھا۔۔۔"

"ہا۔۔۔ میرا مطلب نہیں مجھے نہیں پتہ۔۔۔ صائم گڑبڑایا۔۔۔"

مجھ سے کیا چاہتے ہو۔۔۔؟"

"شماٹہ بیگم لب دباؤ مسکراتے ہوئے بولیں۔۔۔"

"آپ بابا سے اس بارے میں بات کرے نا۔۔۔ صائم نے التجا کی۔۔۔"

"میں کیوں کروں تم کرو۔۔۔ شماٹہ بیگم اسے تنگ کرنے لگیں۔۔۔"

میں۔۔۔؟"

"اس نے حیرت سے اپنے اوپر انگلی رکھی۔۔۔"

"ہاں تم۔۔۔ شماٹہ بیگم اطمینان سے بولیں۔۔۔"

آپ مزاق کر رہی ہیں۔۔۔؟"

"صائم بشمکل ہنسا۔۔۔"

میں تم سے کیوں مزاق کروں گی۔۔۔؟"

"شماٹہ بیگم سنجیدگی سے بولیں۔۔۔"

"صائم لب کاٹتے ہوئے سوچوں میں گھم ہو گیا۔۔۔"

"وہ ہوش میں تب آیا جب اس کے کانوں میں شماٹہ بیگم کے قہقہوں کی آواز گونجی۔۔۔"

"امی۔۔۔ صائم نے خفگی سے انہیں دیکھا۔۔۔"

"اچھا اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ وہ ہنستی ہوئی بولیں۔۔۔"

"لو یو سوچ امی جان۔۔۔ وہ ان کے گلے لگ گیا۔۔۔"

"لو یو ٹو میرا بچا۔۔۔ انہیں نے اس کا ماتھا چوما۔۔۔"



کیا سوچا پھر آگے کیا کرنا ہے۔۔۔؟

"زمر نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

مطلب۔۔۔؟

"دانیال نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔"

مطلب یہ کہ ہم ہمیشہ یہاں تو نہیں رہے گے نا اور امی نے جو کہا میں تمہیں بتا چکی ہوں تو پھر اب ہم کیا کریں گے۔۔۔؟

"زمر نے پوچھا۔۔۔"

اففف۔۔۔ یہ تو مجھے بھی نہیں معلوم ہم کیا کریں گے۔۔۔ دانیال نے گہری سانس لی۔۔۔

"میرا پاس ایک آئیڈیا ہے۔۔۔ زمر خوشی سے بولی۔۔۔"

کیا۔۔۔؟



"دانیال نے پوچھا۔۔۔"

دیکھو ہم گھر واپس چلتے ہیں گھر جا کر سب سے پہلے ہم اپنا نکاح نامہ حاصل کریں گے " اس کے بعد تم مجھے تلاق دے دینا پھر تم ویسے بھی پڑھائی مکمل کرنے امریکہ جانے والے تھے تو تم وہاں چلے جانا تمہارے جانے کے بعد میں سب کو ہماری تلاق کے بارے میں بتا دوں گی کوئی تمہیں کچھ نہیں کہے گا جب تک تم آؤ گے سب کا غصہ ٹھنڈا ہو چکا ہوگا ایک بار تلاق ہو جائے گی تو کوئی کچھ بھی نہیں کہے گا کچھ دن ناراض رہے گے " لیکن پھر ٹھیک ہو جائے گے۔۔۔۔۔ زمر نے پلان بتایا۔۔۔

اور تم کیا کرو گی۔۔۔؟

"دانیال نے پوچھا۔۔۔"

"میں کوئی اپنے جیسا ڈھونڈ کر اس سے شادی کر لوں گی۔۔۔ زمر نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

دانیال نے ہنسنا چاہا تھا مگر وہ ہنس نہیں سکا زمر کا نام اپنے نام سے الگ ہونے کا "سوچ کر اس کے دل کو نجانے کیا ہوا تھا۔۔۔"

تمہیں کیا ہوا۔۔۔ پلان پسند نہیں آیا کیا۔۔۔؟

"زمر نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔"

ن۔۔۔ نہیں ایسی بات نہیں میں تھک گیا ہوں پیر میں بھی درد ہو رہا ہے میں سونے"  
جاتا ہوں شب خیر۔۔۔۔ دانیال نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور سیڑھیاں چڑھتا اوپر کمرے  
"میں چلا گیا۔۔۔"

اسے کیا ہوا اچانک۔۔۔۔؟

"زمر بڑبڑائی۔۔۔۔"

[LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI]

دانیال اٹھو یار۔۔۔۔ زمر دانیال کو کافی دیر سے جگانے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ تھکا کہ"  
"۔ ڈھیٹ بنا لیٹا ہوا تھا۔۔۔"

دراصل تمہیں نا عزت راس نہیں ہے صبر کرو۔۔۔ زمر نے دانت پیستے ہوئے کہا اور "میز پر رکھے پانی کے جگ کی جانب بڑھ گئی۔۔۔"

"اب اٹھو گے تم۔۔۔ زمر نے پورا پانی کا جگ اس پر انڈیل دیا۔۔۔"

"دانیال پھر بھی ٹس سے مس نہیں ہوا۔۔۔"

"یار کیا چیز ہو تم انسان ہو یا کوئی خلائی مخلوق۔۔۔ زمر غصے سے سرخ ہو گئی۔۔۔"

"دانیال۔۔۔ زمر جواب نا پا کر اس کے کان میں چیخنی۔۔۔"

کیا ہو گیا ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے بے زاری سے سر اٹھایا۔۔۔"

"سحری کا وقت ہو گیا ہے اور کیا ہونا ہے۔۔۔ زمر کو اس وقت اس پر شدید غصہ آیا۔۔۔"

"تو میں کیا کروں روز ہوتا ہے۔۔۔ دانیال نے چادر منہ تک اوڑھ لی۔۔۔"

کیا مطلب ہے روز ہوتا ہے اٹھو سحری بھی بنانی ہے ابھی میں اکیلے کچھ نہیں کرنے " والی اور اس کے بعد ہمیں پیکنگ بھی کرنی ہے کیونکہ آج صبح ہم جارہے ہیں واپس "سوات۔۔۔ میری وشمہ کے بات ہوگئی ہے۔۔۔ زمر نے اس کی چادر کھینچی۔۔۔

"میں کہیں نہیں جا رہا۔۔۔ دانیال نے کروٹ لی۔۔۔"

کیا مطلب ہے کہیں نہیں جا رہا تمہیں یاد نہیں ہے کیا کل ہم نے کیا ڈیٹائیڈ کیا " تھا۔۔۔؟

"زمر کو دماغ گھوم گیا۔۔۔"

ہم نے نہیں تم نے کیا تھا اور میں ابھی یہاں سے نہیں جانا چاہتا تمہیں جانا ہے بے " شک جاؤ۔۔۔ دانیال نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

یہ تمہیں ہوا کیا ہے اچانک خیر ہے سب۔۔۔؟

"زمر کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔"

"ہاں سب ٹھیک ہے۔۔۔ دانیال نے آنکھیں موند لیں۔۔۔"



"تمہارے جانے کے بعد۔۔۔ دانیال نے دھیرے سے کہا۔۔۔"

طبعیت ٹھیک ہے تمہاری۔۔۔؟

"زمر نے بے اختیار اس کے ماتھے کو چھوا۔۔۔"

"اس کی اس حرکت پر دانیال کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔۔۔"

بخار تو نہیں ہے تمہیں پھر کیا دماغ واماغ جگہ سے ہل گیا ہے کیا۔۔۔؟

"زمر نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"

دماغ ٹھیک ہے لیکن شاید دل میں کوئی خرابی ہوگئی ہے۔۔۔ دانیال اسے دیکھتے ہوئے "برٹنڑایا۔۔۔"

کیا۔۔۔؟

"زمر نے کچھ نا سمجھنے والے انداز میں اسے دیکھا۔۔۔"

کچھ نہیں سحری کرلو ٹائم کم ہے۔۔۔ دانیال نے سر جھٹکتے ہوئے کہا۔۔۔ زمر نے بھی "پھر اس سے کچھ نہیں پوچھا اور سحری کرنے لگی۔۔۔"



یار کیا ہوا ہے اچانک تمہیں کل تک تم راضی تھے آج تم کہہ رہے ہو تمہیں نہیں"

جانا۔۔۔ آخر بتاؤ تو ہوا کیا ہے۔۔۔؟

"زمر غصے سے بولی۔۔۔"

بس مجھے نہیں جانا۔۔۔ میں کچھ دن اور یہاں رہنا چاہتا ہوں۔۔۔ دانیال نے جھنجھلاتے "ہولے کہا۔۔۔"

مجھے تلاق دے دو پھر جتنی مرضی جہاں رہنا ہے رہ لو۔۔۔ زمر نے دو ٹوک انداز میں "ا" کہا۔۔

"دانیال خاموش ہو گیا۔۔۔"

"اب خاموش کیوں ہو گئے کچھ تو بولو۔۔۔ زمر تیزی سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی۔۔۔"



"زمر۔۔۔ دانیال نے کہنے کے لیے لب کھولے۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ زمر اس کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔"

ہم ایک دن اور یہاں نہیں رک سکتے کیا۔۔۔؟"

"دانیال کا لہجہ عاجزانہ تھا۔۔۔"

ایک دن سے کیا ہوگا۔۔۔؟"

"زمر نے ائبرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"کچھ نہیں لیکن۔۔۔ دانیال نے جملہ ادھورا چھوڑ دیا۔۔۔"

لیکن۔۔۔؟"

"زمر نے اس کا جملہ دہرایا۔۔۔"

کچھ نہیں۔۔۔ بس ایک دن اور ہم کل پکا چلیں گے۔۔۔ دانیال نے اسے یقین"

"دلایا۔۔۔"



بس یار دانیال کو پتہ نہیں کیا ہوا ہے کہتا ہے ہم کل چلیں گے۔۔۔ زمر نے منہ "بناتے ہوئے کہا۔۔۔"

کیوں کیا ہوا طبیعت ٹھیک ہے اس کی۔۔۔؟"

"وشمہ فکر مند ہوئی۔۔۔"

طبیعت ٹھیک ہے لیکن شاید دماغ خراب ہو گیا ہے کل رات سے عجیب بے ہیو کر رہا "ہے تمہیں میں کیا بتاؤ یار۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

مطلب۔۔۔؟"

"وشمہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔"

"جواباً زمر نے پوری تفصیل کے ساتھ اسے سب بتا دیا۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ وشمہ مسکرائی۔۔۔"

کیا اوہ۔۔۔؟"

"زمر نے تعجب سے پوچھا۔۔۔"

"کچھ نہیں۔۔۔ وشمہ ہنسنے لگی۔۔۔"

"تم ہنس رہی ہو میں نے تمہیں کوئی جوک تو نہیں سنایا۔۔۔ زمر ناراض ہوئی۔۔۔"

"اچھا اچھا آئی ایم سوری۔۔۔ وشمہ ہنسی پر قابو پاتی ہوئی بولی۔۔۔"

اب شرافت سے بتاؤ یہ اوہ کس خوشی میں کہا تم نے تم جب بھی اسے کہتی ہونا مجھے "  
"مشکوک لگتی ہو۔۔۔ زمر سامنے دیوار کو اسے گھور رہی تھی جیسے وہاں وشمہ کھڑی ہو۔۔۔"

یہ تمہیں دانیال خود بتائے گا۔۔۔ اچھا میں بعد میں بات کرتی ہوں۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔ وشمہ "  
"نے اپنی بات کہہ کر فون بند کر دیا۔۔۔"

"ہیلو۔۔۔ سنو تو۔۔۔ زمر کہتی رہ گئی مگر وہ کال کاٹ چکی تھی۔۔۔"

"سب ہی پاگل ہو گئے ہیں۔۔۔ زمر منہ بسورتے ہوئے بڑبڑائی۔۔۔"



کس سے بات کر رہیں تھیں۔۔۔؟"

"صارم نے کمرے کے دروازے سے ٹیک لگاتے ہوئے پوچھا۔"

"زمر سے۔۔۔ وشمہ نے جواب دیا۔۔"

بڑی خوش نظر آرہی ہو خیر ہے کبھی مجھ سے بات کر کے تو اتنا خوش نہیں"

"ہوئیں۔۔۔ صارم نے اس کے چہرے پر عجب سی خوشی محسوس کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"بات تو خوشی کی ہے۔۔۔ وشمہ مسکرائی۔۔۔"

کیا ہوا کون سی جنگ عظیم جیت لی تم نے۔۔۔؟"

"صارم نے پوچھا۔۔۔"

"زمر اور دانیال واپس آرہے ہیں۔۔۔ وشمہ نے خوشی سے بتایا۔۔۔"



"صارم نے خوشگوار حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"

نہ۔۔۔ میرا مطلب ہاں۔۔۔ اففف میں کیا بول رہی ہوں۔۔۔ دراصل میں دانیال کی بات "کر رہی ہوں دانیال کو شاید زمر سے محبت ہو گئی ہے اور اس بات کا اسے احساس ہو گیا ہے۔۔۔ وشمہ نے آخری جملہ خوشی سے کہا۔۔۔"

کس کو کس سے محبت ہوگئی ہے۔۔۔؟"

"صارم کچھ بولنے ہی والا تھا کہ شگفتہ بیگم کمرے میں آ گئیں۔۔۔"

"وشمہ اور صارم نے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنے لگے۔۔۔"

ایک دو جے کو کی دیکھ رہے کو مینو دسو کس کو کس محبت ہوئی ہے۔۔۔؟"

(ایک دوسرے کو کیا دیکھ رہے ہو مجھے بتاؤ کس کو کس سے محبت ہوئی ہے۔۔؟)

"شگفتہ بیگم کمر پر ہاتھ رکھ کر پوچھنے لگیں۔۔۔"

"ہمیشہ غلط ٹائم پر آتیں ہیں چاچی آپ۔۔۔ صارم دل میں بولا۔۔۔"

بولو بھی کیا سانپ سونگھ گیا ہے۔۔۔؟"

"شگفتہ بیگم تیز آواز میں بولیں۔۔۔"

"وہ۔۔۔ میں۔۔۔ وہ۔۔۔ صارم سوچنے لگا کہ کیا جواب دے۔۔۔"

کیا بکری کی طرح میں میں لگا رکھی ہے دس مینو کس کو محبت ہو گئی ہے۔۔۔؟"

(کیا بکری کی طرح میں میں لگا رکھی ہے بتا مجھے کس کو محبت ہو گئی ہے۔۔۔؟)

"شگفتہ بیگم ان دونوں کی چہرے کی ہوائیں اڑی دیکھ کر مسکراہٹ چھپا کر بولیں۔۔۔"

دونوں خاموشی سے سر جھکائے کھڑے تھے جب شگفتہ بیگم کے ہنسنے کی آواز پر دونوں "نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔۔۔"

شکل دیکھو دونوں اپنی۔۔۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے میں نے چوری کرتے ہوئے پکڑا "ہے دونوں کو۔۔۔ شگفتہ بیگم ہنسنے لگیں۔۔۔"

"انہیں دیکھ کر دونوں بھی ہنسنے لگے۔۔۔"



کیا دونوں کھڑے دانت دیکھا رہے ہو کی گل سمجھائی تھی میں نے کہ رخصتی سے پہلے " ایک دو جے سے ملنا ملانا سب بند کرنا ہوگا۔۔۔

ہنسنا بند کرو کیا کھڑے دانت دیکھا رہے ہو کیا بات سمجھائی تھی میں نے کہ رخصتی سے پہلے ایک دوسرے سے ملنا ملانا سب بند کرنا ہوگا۔۔۔ شگفتہ بیگم نے کہا تو دونوں کی "ہنسی کو بریک لگ گیا۔۔۔

چاچی سچی میں تو اپنے کمرے میں کام کر رہی تھی یہ آئے تھے میرے کمرے " میں۔۔۔ میں نے نہیں بلایا۔۔۔ وشمہ نے معصومیت سے کہا۔۔۔

ہاں میری بچی میں جانتی ہوں اب اسے چھڑ تو اسے تو میں بعد میں دیکھ لوں گی ابھی تو " چل میرے نال۔۔۔ (ہاں میری بچی میں جانتی ہوں اب اسے چھوڑ اسے تو میں بعد میں دیکھ لوں گی ابھی تو چل میرے ساتھ)۔۔۔ شگفتہ بیگم صارم کو گھورتی ہوئی وشمہ کو اپنے "ساتھ لے گئیں۔۔۔

"وشمہ اسے زبان چڑاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"



ایک بات کہوں۔۔۔؟"

"ظفر صاحب سنجیدگی سے بولے۔۔۔"

"جی۔۔۔ صائم نے کہا۔۔۔"

اس دن میں نے تم سے جھوٹ کہا تھا۔۔۔ ظفر صاحب نے صائم کا چہرہ دیکھتے ہوئے "کہا۔۔۔"

ک۔۔۔ کیا۔۔۔؟"

"صائم کا منہ حیرت سے کھل گیا۔۔۔"

"ظفر صاحب نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔"

اوہ میرے خدا اب کیا ہوگا اگر بابا جان کو علم ہو گیا کہ میں نے امی جان کو ایسے کہنے کو "کہا تھا تو کیا ہوگا وہ تو پکا میرا قتل کر دیں گے چلو یہ آپ نے کیا کر دیا اب میرا کیا ہوگا یا اللہ میری حفاظت فرما۔۔۔ صائم نے گھبراتے ہوئے آنکھیں کیں اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔۔۔"

صائم نے آنکھیں تب کھولیں جب اس کے کانوں میں ظفر صاحب کے قہقہوں کی آواز "گو نجی۔۔۔"

"آپ ہنس رہے ہیں یہاں میری زندگی کو خطرہ ہے۔۔۔ صائم ناراض ہوا۔۔۔"

یار تم تو اسے ڈر رہے ہو جیسے میرا بھائی کوئی ہلاکو خان ہے۔۔۔ مناہل کے بارے میں "سن کر وہ تمہارا قتل کریں نہ کریں لیکن اپنے بارے میں ایسی باتیں سن کر ضرور تمہیں "اس دنیا سے رخصت کر دیں گے۔۔۔ ظفر صاحب نے اس کا مزاق اڑاتے ہوئے کہا۔۔۔"

آپ نہیں جانتے مجھے بابا سے بہت ڈر لگتا ہے ویسے آپ نے اچھا نہیں کیا میرے "ساتھ۔۔۔ صائم نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔"

ارے میرے بے وقوف بھتیجے میں مزاق کر رہا تھا تم سے تم تو سرٹیس ہی "ہو گئے۔۔۔ ظفر صاحب نے اس کے سر پر چپت لگائی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا۔۔۔ صائم نے گہرا سانس لیا۔۔۔"



"کیا مطلب میں سمجھا نہیں۔۔۔ دانیال نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔"

مطلب یہ کہ جتنا پتلا تم نے یہ بیسن گھولا ہے نا اس سے تو شربت ہی بن سکے گا۔  
"پکوڑے تو نہیں بنے گے۔۔۔ زمر نے بیسن والے باؤل کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"اوہ۔۔۔ تو یار مجھے تھوڑی پتہ ہے میں نے کبھی یہ کام نہیں کیا۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

یار کیا ہوگا تمہاری بیوی کا تمہیں تو بیسن گھولنا بھی نہیں آتا۔۔۔ زمر نے افسوس کرتے  
"ہوئے کہا۔۔۔"

یہ مجھے سوچنا چاہیے۔۔۔؟"

"دانیال اس کی بات سن کر حیران ہوا۔۔۔"

اور نہیں تو کیا ویسے بھی بیوی کا کام میں ہاتھ بانٹنا سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ  
"وسلم ہے۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

اور میں سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل کر رہا ہوں۔۔۔ دانیال نے  
"مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

کیا۔۔۔؟

"زمر نے پوچھا۔۔۔"

کچھ نہیں۔۔۔ خیر تم مجھے کوئی دوسرا کام بتا دو یہ تو مجھ سے نہیں ہو رہا۔۔۔ دانیال کہتا "ہوا ہاتھ دھونے کے لیے واش بیسن کے پاس بڑھ گیا۔۔۔"

"اچھا ایک کام کرو تم یہ فروٹس کاٹ لو۔۔۔ زمر نے اسے کام بتایا۔۔۔"

"دانیال میز پر رکھے فروٹس کی جانب بڑھ گیا۔۔۔"



تو پھر کرلی بات تم نے تائی امی سے۔۔۔؟

"وشمہ نے صائم کو اکیلا بیٹھا دیکھا تو اس کے پاس چلی آئی۔۔۔"







ایک تو تم ہر بات بھول جاتے ہو صائم کیا ہوگا تمہارا۔۔۔ وشمہ نے تاسف سے سر "ہلاتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔"

"وہی جو منظور خدا ہوگا۔۔۔ صائم مسکرایا۔۔۔"

کوئی حل نہیں۔۔۔ خیر میں تائی امی سے پوچھ کر آتی ہوں کہ ہم کب جارہے ہیں "منابل کے گھر۔۔۔ وشمہ ہنستی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

صائم کی پریشانی اب دور ہو چکی تھی اب وہ وہی سیڑھیوں پر بیٹھا مسکراتے ہوئے منابل "کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔"



یار میں قسم سے بہت بور ہو رہی ہوں۔۔۔ زمر نے صوفے پر گرنے والے انداز میں "بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔"



"دانیال نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا۔۔۔"

چلو پھر بتاؤ۔۔۔ کہ تمہیں کبھی کسی سے محبت ہوئی ہے۔۔۔؟"

"زمر نے دلچسپی سے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ دانیال نے کچھ لمحے سوچا پھر جواب دیا۔۔۔"

واقع۔۔۔؟"

"زمر حیران ہوئی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ اس نے شانے اچکائے۔۔۔"

"اچھا آنکھیں بند کرو۔۔۔ زمر بولی۔۔۔"

کیوں۔۔۔؟"

"دانیال نے تعجب سے پوچھا۔۔۔"

"کرو تو۔۔۔ زمر بضد ہوئی۔۔۔"











میں نے ایک فلم میں دیکھا تھا کہ ہم آنکھیں بند کرتے ہیں تو ہمیں اس کا چہرہ دیکھائی دیتا ہے جس سے ہم محبت کرتے ہیں۔۔۔ دانیال تکیے سے ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا جب "اس کے کانوں میں زمر کے الفاظ گونجے بے اختیار اس نے اپنی آنکھیں بند کیں۔۔۔"

آنکھیں بند کرتے ہی اس کے سامنے زمر کا ہنستا ہوا چہرہ لہرایا۔۔۔ اس نے جھٹ سے "آنکھیں کھول دیں۔۔۔ چہرے پر کچھ بے یقینی کے تاثرات چھا گئے۔۔۔"

دہ ناممکن دہ (یہ ناممکن ہے۔۔۔)"

"اس نے بے یقینی کے عالم میں کہا۔۔۔"

[LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI]

کیسی ہو اور دانیال کیسا ہے۔۔۔؟"

"وشمہ نے سلام دعا کے بعد پوچھا۔۔۔"



"اچھا۔۔۔ وشمہ ہنسی کنٹرول کرتی ہوئی بولی۔۔۔"

ہاں مجھے لگ رہا ہے کہ اس کا دماغ میں کوئی مسئلہ ہو گیا ہے ایک کام کرو تم کسی ماہر " نفسیات سے اپائنٹ لے لو کل ہم اس کو لے کر چلے گے۔۔۔ ورنہ تو بے چارے سے "کوئی لڑکی شادی بھی نہیں کرے گی۔۔۔ زمر نے انتہائی سنجیدگی سے کہا۔۔۔

"حد ہے زمريار۔۔۔ وشمہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

"تم ہنس رہی ہو یا میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔ زمر نے کہا۔۔۔"

"اچھا یہ باتیں چھوڑو مجھے تم کچھ بتانا ہے۔۔۔ وشمہ نے موضوع بدلا۔۔۔"

"خدا کے واسطے کوئی اچھی خبر سنانا۔۔۔ زمر نے عاجزانہ انداز میں کہا۔۔۔"

"اچھی کیا زبردست خبر ہے تم آؤ سوات پھر سناؤں گی۔۔۔ وشمہ نے خوشی سے کہا۔۔۔"

"ابھی سناؤ۔۔۔ زمر بضد ہوئی۔۔۔"

"نہیں۔۔۔ وشمہ نے اسے تنگ کرنا چاہا۔۔۔"

"زہر لگتی ہو مجھے تم جب اس طرح کرتی ہو۔۔۔ زمر جل کر رہ گئی۔۔۔"

"توبہ ہے زمر۔۔۔ وشمہ مصنوعی خفگی سے بولی۔۔۔"

"بتاؤ بھی اب۔۔۔ زمر بولی۔۔۔"

"ہم صائم کا رشتہ لے کر جارہے ہیں مناہل کے لیے۔۔۔ وشمہ نے مانو بم پھوڑا۔۔۔"

واٹ۔۔۔؟"

"زمر قدرے حیرانگی کے عالم میں بولی۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ وشمہ خوشی سے بولی۔۔۔"

کب کیسے ہوا۔۔۔ یہ سب۔۔۔ یار میں تو سمجھتی تھی کہ۔۔۔ صائم کو بس وہ وقتی طور پر"  
اچھی لگی ہے بات یہاں سے بڑھ جائے گی میں نے تو سوچا ہی نہیں خیر۔۔۔۔۔ تایا جان  
مان گئے کیا۔۔۔؟

"زمر رک رک کر بولی۔۔۔"



دانیال---دانیال---زمر اسے زور زور سے پکارتی ہوئی کمرے میں داخل "

"ہوئی---دانیال جو اپنا سر پکڑ کر بیٹھا ہوا زمر کی آواز پر اس نے سر اٹھایا۔۔۔

"میرے پاس تمہارے۔۔۔۔۔ زمر کی نظر دانیال پر پڑی تو وہ بولتے بولتے رک گئی۔۔۔"

تمہیں کیا ہوا ہے۔۔۔؟"

"وہ یکدم پریشان ہو گئی۔۔۔"

"سر میں تھوڑا درد ہے۔۔۔دانیال نے تکلیف کی وجہ سے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔"

"کوئی میڈیسن لے لو۔۔۔زمر نے کہا۔۔۔"

"نہیں ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔دانیال نے انکار کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ایسے کیسے ٹھیک ہو جائے گا کوئی جادو ہے کیا تمہارے پاس۔۔۔زمر بولی۔۔۔"



"کچھ دیر بعد وہ کمرے میں داخل ہوئی تو اس کے ہاتھ میں دو کپ تھے۔۔۔"

اس میں کیا ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے کپ دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"زہر۔۔۔ زہر نے اپنی دائیں آنکھ کا کونا دبا کر کہا۔۔۔"

"دانیال ہنسنے لگا۔۔۔"

"آج نہیں کہو گے تم سے یہی امید تھی؟۔۔۔ زمر نے ابرو اچکا کر پوچھا۔۔۔"

"شاید۔۔۔ نہیں۔۔۔ دانیال نے ایک لمحہ سوچا اور پھر جواب دیا۔۔۔"

واقع تم بیمار ہو خیر یہ چائے پیو ان شاء اللہ ٹھیک ہو جاؤ گے۔۔۔ زمر نے چائے کا کپ "

"اس کی جانب بڑھایا۔۔۔"

"امید کرتا ہوں۔۔۔ دانیال نے مسکراتے ہوئے کپ تھام لیا۔۔۔"



فرق پڑا کچھ۔۔۔؟

"زمر نے کچھ دیر بعد پوچھا۔۔۔"

"تمھوڑا تمھوڑا۔۔۔ دانیال نے آنکھیں موند لیں۔۔۔"

"زمر نے کچھ سوچا اور اس کے برابر میں بیٹھ پر جا کر بیٹھ گئی۔۔۔"

"دانیال نے زمر کے ہاتھ اپنے ماتھے پر محسوس کیے توپٹ سے آنکھیں کھولیں۔۔۔"

"نہ۔۔۔ نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ دانیال نے اس کا ہاتھ ہٹانا چاہا۔۔۔"

"خاموش۔۔۔ زمر نے اسے گھورتے ہوئے کہا اور اس کا سر دبانے لگی۔۔۔"

"دانیال نے خاموشی سے واپس آنکھیں بند کر لیں۔۔۔"

LRI LRI  PDI LRI  PDI LRI  PDI

"وشتمہ نے ایک بار پھر دروازہ پر دستک دی۔۔۔"

اس بار دروازہ تو کھلا مگر صارم باہر نہیں آیا بلکہ اس نے ایک پیپر باہر پھینکا۔۔۔ اور"

"دروازہ واپس بند کر دیا۔۔۔"

اب میں تمہیں اپنی شکل رخصتی کے بعد ہی دیکھاؤں گا۔۔۔ پیپر پر لکھے جملے پڑھ کر"

"وشمہ ہنسنے لگی۔۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ وشمہ نے بلند آواز میں کہا کہ صارم تک آواز پہنچ جائے۔۔۔"

واہ مطلب کوئی فرق ہی نہیں پڑا۔۔۔ ہنس رہی ہے۔۔۔ اس کے جانے کے بعد صارم"

"دروازہ کھولتا ہوا بولا۔۔۔"

[LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI]

دانیال کی آنکھ کھلی تو اس نے محسوس کیا زمر کا ہاتھ اب تک اس کے ماتھے پر تھا اس"

کی نظر بے اختیار زمر ہر پڑی جو بیڈ کے سرہانے سے ٹیک لگائے بے ہوش سو رہی

"تھی۔۔۔"

"دانیال اسے دیکھ کر مسکرا اٹھا۔۔۔"

"ابھی وہ اسے دیکھنے میں می مصروف تھا کہ الارم کی تیز آواز پر زمر کی آنکھ کھل گئی۔۔۔"

ایسے کیوں دیکھ رہے ہو میرے سر پر سینگ آگئے ہیں کیا۔۔۔؟"

"زمر اٹھتے ساتھ بولی۔۔۔"

"ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ دانیال ہنسنے لگا۔۔۔"

کب اٹھے تم۔۔۔؟"

"زمر نے پوچھا۔۔۔"

"بس ابھی ابھی۔۔۔ دانیال اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔"

اچھا چلو فریش ہو جاؤ پھر ہمیں سوات کے لیے نکلنا بھی ہے۔۔۔ زمر تیزی سے کہتی  
"ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"دانیال نے ایک گہری سانس لی۔۔۔"



میں نے تم سے کہا تھا ٹرین میں بوکینگ کروانا۔۔۔ زمر نے ٹیکسی ایئرپورٹ کے باہر"  
"رکتی دیکھی تو دانیاں پر چیختی۔۔۔

میں ٹرین میں جا کر خوار نہیں ہونا چاہتا روزے میں۔۔۔ دانیاں نے ٹیکسی سے اترتے"  
"ہولے کہا۔۔۔

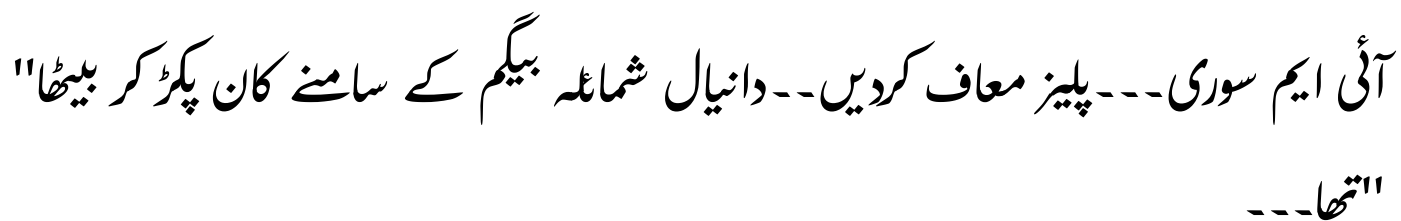
"اور جہاز میں میرا دم نکل جائے گا۔۔۔ زمر دانت پیستی ہوئی بولی۔۔۔"

کچھ نہیں ہوتا ایسا پہلے بھی تو آئیں تھیں نا۔۔۔ دانیاں نے ٹیکسی ڈرائیور کو کرایہ دیا اور"  
"آگے بڑھ گیا۔۔۔

مجھے ڈر لگتا ہے اگر جہاز گر گیا تو۔۔۔۔۔؟"

"زمر نے اندیشہ ظاہر کیا۔۔۔"

"زمر اسے گھورنے لگی۔۔۔ جب کہ دانیال کے قہقہے بلند ہو گئے۔۔۔"



مجھے تم سے ہرگز یہ امید نہیں تھی دانیال تم نے مجھے شرمندہ کروا دیا۔۔۔ شمائہ بیگم " کے لہجے سے ناراضگی جھلک رہی تھی۔۔۔



"وہ لب دبا ئے مسکرا نے لگیں۔۔۔"

"ماشاء اللہ میرا بیٹا تو بہت سمجھدار ہو گیا ہے۔۔۔ شمائے بیگم مسکرا دیں۔۔۔"

آپ نے مجھے معاف کر دیا۔۔۔؟"

"دانیال نے سہرا اٹھایا۔۔۔"

"ہمممم۔۔۔ شمائے بیگم نے پرسوج انداز میں سر اٹھایا۔۔۔"

"امی۔۔۔دانیال نے انہیں دیکھا۔۔۔"

"اچھا بابا کر دیا معاف۔۔۔ شمائے بیگم ہنس دیں۔۔۔"



"شکریہ بہت بہت شکریہ۔۔۔ دانیال ان کے گلے لگ گیا۔۔۔"

اچھا یہ بتاؤ تم نے زمر کو بتایا کہ تم اسے چھوڑنا نہیں چاہتے۔۔۔؟"

"شماٹہ بیگم نے اس سے الگ ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

اگر میں نے اسے بتا دیا تو وہ میرے سر پر ایک بال بھی نہیں چھوڑے"

"گی۔۔۔ دانیال نے کانوں کو ہاتھ لگایا۔۔۔"

"تم بتا کر تو دیکھو۔۔۔ شماٹہ بیگم ہنسنی کنٹرول کرتی ہوئیں بولیں۔۔۔"

"وہ کبھی نہیں مانے گی۔۔۔ دانیال نے تاسف سے سر ہلایا۔۔۔"

"ٹھیک ہے پھر یہ مجھ پر چھوڑ دو۔۔۔ شماٹہ بیگم نے اس کے بال بگاڑے۔۔۔"

آپ کیا کرے گی۔۔۔؟"

"دانیال نے حیرت سے پوچھا۔۔۔"

"دیکھتے جاؤ بس۔۔۔ شماٹہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔"

"شمالہ بیگم نے مسکراتے ہوئے اس کا سر چوما۔۔۔"



سوری کرنے سے سب پہلے جیسا نہیں ہو جائے گا تو نے جانے سے پہلے ایک بار بھی "اپنے باپ کی عزت کا خیال نہ کیا کتنا مان تھا انہیں اور تو نے کیا کیا سب میں شرمندہ کروا دیا اب معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر مانگنی ہے تو اپنے باپ سے مانگ "مجھ سے نہیں۔۔۔ شگفتہ بیگم غصے سے بولیں۔۔۔ اور بیڈ سے اٹھ کر باہر چلی گئیں۔۔۔

"زمر کی آنکھوں میں آنسوؤں تیرنے لگے۔۔۔"

"شگفتہ بیگم کے جاتے ہی فاروق صاحب کمرے میں داخل ہوئے۔۔۔"

"زمر نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔۔۔"

"فاروق صاحب کی نظر زمر پر پڑی تو وہ واپس مڑ گئے۔۔۔"

"بابا۔۔۔ زمر تیزی سے ان کی جانب بڑھی۔۔۔"

"فاروق صاحب اس کی آواز سن کر رک گئے۔۔۔"

"بابا آئی ایم سوری۔۔۔ زمر ان کا ہاتھ پکڑ کر بول رہی تھی۔۔۔"





کوئی بات نہیں بیٹا آئندہ خیال رکھنا۔۔۔ انہوں نے اس کا سر اپنے سینے سے لگا  
"لیا۔۔۔"



یہ گھر میں ایسے کیوں گھوم رہا ہے۔۔۔؟"

دانیال کی نظر صارم پر پڑی جو چہرے پر ماسک اور آنکھوں پر کالا چشمہ لاؤنج کی طرف آ رہا  
"تمہا۔۔۔"

"خود ہی پوچھ لو۔۔۔ وشمہ نے ہنسی دباتے ہوئے کہا۔۔۔"

"صارم کی نظر صوفے پر بیٹھی وشمہ پر پڑی تو وہ واپس پلٹ گیا۔۔۔"

اسے کیا ہوا ہے۔۔۔؟"

"زمر نے وشمہ کو دیکھا۔۔۔"

"جواباً و شتمہ نے سارا قصہ دونوں کو سنا دیا۔۔۔"

"حد کرتے ہیں لالہ بھی۔۔۔ زمر ہنسنے لگی۔۔۔"

یار واقع قسم سے مجھے کل سے اس بات پر اتنی ہنسی آرہی ہے۔۔ تمہیں پتہ ہے میں "کمرے میں جانے لگی تو دروازہ بند کر کے باہر ایک پیپر پھینکا اس پر لکھا ہوا تھا کہ اب "میں تمہیں اپنی شکل رخصتی کے بعد ہی دیکھاؤں گا۔۔۔ وشمہ ہنسنے لگی۔۔۔"

"توبہ ہے۔۔۔ دانیال نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

"بس جب سے اسے ہی گھوم رہے ہیں گھر میں۔۔۔ وشمہ نے شانے اچکائے۔۔۔"

ویسے صائم کہاں ہے نظر نہیں آ رہا ہے جب سے آئے ہیں ہم دیکھا نہیں اسے۔۔۔ زمر"

"کو صائم کا خیال آیا۔۔۔"

گھر کے کسی کونے میں بیٹھا مسکرا رہا ہوگا اکیلے اکیلے۔۔۔ اب تو یہی کام ہیں اس "کے۔۔۔ وشمہ ہنستے ہوئے بولی۔۔۔"

کیا۔۔۔؟

"دانیال سوچ میں پڑ گیا۔۔۔"





"بھاؤ۔۔۔ؤ۔۔۔ؤ۔۔۔ زمر نے پیچھے سے آتے ہوئے صائم کے کندھے پر ہاتھ رکھے۔۔۔"

"آااا۔۔۔ صائم کی چیخ نکلی۔۔۔"

"زمر ہنستی ہوئی اس کے برابر میں بیٹھ گئی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ زمر تم نے مجھے ڈرا دیا۔۔۔ صائم نے گہری سانس لی۔۔۔"

"بڑے تیز ہوتے۔۔۔ زمر نے اس کا کان کھینچا۔"

آا۔۔۔ کیا۔ کیا میں نے۔۔۔؟"

"صائم اپنا کان چھڑانے کی سعی کرتا ہوا بولا۔۔"

"اتنے معصوم نہیں ہو تم۔۔۔ زمر اس کا کان چھوڑتی ہوئی بولی۔۔۔"

"وہ تو میں ہوں۔۔۔۔ صائم کان سہلاتا ہوا مسکرایا۔۔۔۔"



لیکن میرے لیے ہمیشہ تم وہی چھوٹے سے صائم رہے گے۔۔۔ اس نے اس کے "بال بگاڑے۔۔۔"

"زمر۔۔۔ اس نے منہ بگاڑتے ہوئے کہا۔۔۔"

"زمر ہنس دی۔۔۔"



سب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب مناہل چائے کی ٹرے اٹھائے لاؤنج میں "داخل ہوئی۔۔۔"

مناہل کے لیے تو کچن سے لاؤنج تک کا سفر کافی لمبا تھا وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی "ہوئی آگے بڑھنے لگی تھی کہ اس کا پیر کارپیٹ میں اٹکا اور وہ لڑکھڑا گئی۔۔۔"

مناہل سنبھال کر۔۔۔ حیاتیزی سے اس کی جانب بڑھی اور اس کے ہاتھ سے ٹرے لے "لی۔۔۔"

وہ دراصل تمہیں توپتہ ہے نا میں پہلی بار ایسے کسی کے سامنے آرہی ہوں نا تو" بس۔۔۔ میں تھوڑی کنفیوژ ہو رہی ہوں اس لیے میرا دھیان نہیں رہا اور میرا پیر کارپیٹ میں اٹک گیا اور۔۔۔

اور میں سمجھ گئی مناہل اب آگے چلیں سب انتظار کر رہے ہیں اور یہی دیکھ رہے "ہیں۔۔۔ حیا نے جبراً مسکراتے ہوئے اس کی بات کاٹ کر کہا۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔ مناہل نے ٹرے پھر سے اس کے ہاتھ سے لے لی۔۔۔ اور آگے بڑھ کر "ٹرے میز پر رکھ دی۔۔۔

ماشاء اللہ۔۔۔ بڑی سوہنی کڑی ہے۔۔۔ (ماشاء اللہ بڑی پیاری بچی ہے۔۔۔۔۔)۔۔۔ شگفتہ "بیگم بولیں۔۔۔

"آؤ میرے پاس بیٹھو۔۔۔ شمائہ بیگم نے پیار سے کہا۔۔۔





کیا کیا میں نے۔۔۔؟"

"اکر لو گل۔۔۔ زمر ہنسی۔۔۔"

"نہیں یار سچ میں مجھے یقین نہیں آ رہا۔۔۔ منابل لب کاٹتی ہوئی بولی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ حیا نے اپنا سر پیٹ لیا۔۔۔"

اسے کس نے بتایا۔۔۔؟"

"زمر نے ابرو اچکائی۔۔۔"

مجھے شاید تائی امی آواز دے رہی ہیں۔۔۔ وشمہ نے باہر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے  
"کہا۔۔"

"ادھر آؤ تم میں بتاتی ہوں کون آواز دے رہا ہے۔۔۔ زمر اس کی جانب بڑھی۔۔۔"

"شکریہ میں خود جارہی ہوں۔۔۔ وشمہ ہنستی ہوئی تیری سے کمرے سے نکل گئی۔۔۔"

"بیٹا تم تو گھر چلو میں پھر تم بتاتی ہوں۔۔۔ زمر اسے گھورتے ہوئے جاتا دیکھنے لگی۔۔۔"

[LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI]

تم نے نکاح نامہ نکالا۔۔۔؟"



دانیال اپنے کمرے میں لیٹا ہوا تھا جب زمر اس کے کمرے میں داخل ہوتی ہوئی "بولی ---"

تم اس وقت یہاں ---؟"

"دانیال نے گھڑی پر نگاہ دوڑائی جہاں گیارہ بج رہی تھی ---"

تم مجھے بتاؤ نکاح نامہ ملا ---؟"

"زمر دروازہ بند کرتی ہوئی اس کی جانب بڑھی ---"

"نہیں --- میرا مطلب میں نہیں گیا --- دانیال نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا ---"

کیوں ---؟"

"زمر کو جھٹکا لگا ---"

"کیونکہ --- دانیال لب بھینچے سوچنے لگا ---"



واٹ کیا کہا تم نے۔۔۔؟

"زمر کو لگا اس نے غلط سنا ہے۔۔۔"

"میں نہیں چاہتا تمہیں تلاق دینا۔۔۔ دانیال نے جملہ دہرایا۔۔۔"

تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔۔۔؟

"زمر غصے سے بولی۔۔۔"

"ہاں ٹھیک ہے بالکل۔۔۔ دانیال نے جواب دیا۔۔۔"

تمہیں اچانک کیا ہوا ہے بتا ہی دو۔۔۔ پیڑ سے گرنے سے کہیں دماغی توازن خراب تو  
"نہیں ہو گیا۔۔۔ زمر کا چہرہ سرخ ہو گیا۔۔۔"

"زمر سمجھنے کی کوشش کرو یہ بات اتنی چھوٹی نہیں ہے۔۔۔ دانیال نے سمجھانا چاہا۔۔۔"

میں کچھ نہیں جانتی تم نہیں جاؤ گے تو میں جاؤں گی۔۔۔ زمر نے مستحکم لہجے میں  
"کہا۔۔۔"

"میں سائن ہی نہیں کروں گا۔۔۔ دانیال نے اطمینان سے کہا۔۔"

وہ تو تمہارے بچے بھی کریں گے۔۔۔ زمر غصے سے کہتی ہوئی دروازے کی جانب "بڑھی۔۔۔"

"تو پھر انہی سے کروا لینا۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔۔"

"زمر کا خون جل گیا وہ پیر پختی ہوئی وہاں سے چل گئی۔۔۔"



"زمر۔۔۔ ادھر آنا زرا۔۔۔ شمائے بیگم نے زمر کو آواز دی۔۔۔"

"جی۔۔۔ زمر ان کے ساتھ برابر والے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔"

ان میں سے بتاؤ کون سی لڑکی اچھی ہے۔۔۔؟"





صارم یار اب بس بھی کرو۔۔۔ وشمہ صارم کے کمرے کے باہر کھڑی تھی جہاں اس نو  
"انٹری کا بورڈ لگا رکھا تھا وہ بھی صرف وشمہ کے لیے۔۔۔"

"صارم۔۔۔ اس نے زور سے دروازہ بجایا۔۔۔"

تب ہی وشمہ کے نمبر پر میسج موصول ہوا جس میں لکھا ہوا تھا "دروازہ بہت مضبوط"  
"ہے اور تم بہت نازک اس لیے کوشش کرنا بند کرو اور جا کر اپنا کام کرو۔۔۔"

"اففف حد ہو گئی ہے صارم اب تو۔۔۔ وشمہ جھنجھلائی۔۔۔"

ٹھیک ہے میں تائی جان کے پاس جا رہی ہوں یہ کہنے کہ صارم کو لگتا ہے رخصتی کچھ  
جلدی ہو رہی ہے اس لیے ڈیٹ آگے بڑھا دیں۔۔۔ وشمہ بلند آواز میں کہتی ہوئی جانے  
"کے لیے مڑ گئی۔۔۔"

کیا مسئلہ ہے۔۔۔؟"

میرا تو کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن آپ کے ساتھ ضرور کوئی مسئلہ پیش آگیا۔  
 "ہے۔۔۔ وشمہ نے جواباً اسے گھورا۔۔۔"

میں تو چاچی جان کی بات پر عمل کر رہا ہوں۔۔۔ اور ویسے ہی تم نے کہا تھا کہ میں تم "سے ملنے آتا ہوں تم نہیں۔۔۔ صارم کے لہجے میں ناراضگی تھی۔۔۔"

"تو میں اپنی بات پر قائم ہوں۔۔۔ وشمہ نے اس کے چہرے پر لگا ماسک کھینچا۔۔۔"

یار تم کتنی جھوٹی ہو سامنے سامنے جھوٹ بولتی ہو۔۔۔ صارم نے مصنوعی غصے سے "اے گھورتے ہوئے کہا۔۔۔"

میں نے کب جھوٹ کہا۔۔۔؟"

"وشمہ نے اسے گھورا۔۔۔"

"ابھی۔۔۔ صارم نے اسے یاد دلایا۔۔۔"

کب۔۔۔؟"

"وشمہ انجان بنی۔۔۔"

"غلطی کردی میں نے۔۔۔ صارم نے اپنا سر پیٹنا چاہا۔۔۔"

کون سی غلطی۔۔۔؟"

"وشمہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"

"چھوڑو بے وجہ تمہیں غصہ آجائے گا۔۔۔ صارم دو قدم پیچھے ہوا۔۔۔"

"نہیں آئے گا بتاؤ۔۔۔ وشمہ آگے بڑھی۔۔۔"

"رہنے دو۔۔۔ صارم لب دبا لے مسکرانے لگا۔۔۔"

"بتا رہے ہو یا نہیں۔۔۔ وشمہ رعب سے بولی۔۔۔"



نکاح۔۔۔"

ایک اور لفظ بولنا تو بابا کے کمرے میں جو بندوق رکھی ہے نا اس کی ساری گولیاں آپ کے اندر ہوں گی۔۔۔ صارم کا جملہ پورا ہونے سے پہلے وشمہ اس کے قریب جاتی ہوئی "اسے گھورتی ہوئی بولی۔۔۔"

میں تمہیں بہت معصوم سمجھتا ہے لیکن تمہارا یہ روپ دیکھ کر میں اب خود کو معصوم "سمجھنے لگا ہوں۔۔۔ صارم نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

رہنے دیں کوئی معصوم و صوم نہیں ہیں بہت چالاک ہیں آپ۔۔۔ وشمہ کا کمر بیڈ پر بیٹھ "گئی۔۔۔"

"میں نے کیا چالاک کی۔۔۔ صارم نے تعجب سے اسے دیکھا۔۔۔"

یہی گھر میں ماسک اور چشمہ لگا کر گھومنے کی آپ جانتے تھے ایسے میں۔۔۔"

"وشمہ بولتے بولتے لکی۔۔۔"

میں۔۔۔؟"

"میں جا رہی ہوں۔۔۔ وشمہ ہنستی ہوئی تیزی سے دروازے کی جانب بڑھی گئی۔۔۔"

"رکو۔۔۔ صارم تیزی سے کہتا ہوا اس کی جانب بڑھا۔۔۔"

"لیکن وہ دروازہ کھولتے ہوئے تیزی وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔"

"صارم مسکراتا ہوا اسے جاتا دیکھنے لگا۔"



وکیل انکل اب بس جلد سے جلد پیپرز بنوا دیں۔۔۔ ہاں۔۔۔ پلیز۔۔۔ ٹھیک ہے اللہ" حافظ۔۔۔ زمر نے لائن کٹ کرتے ہوئے موبائل بیڈ پر اچھالا اور کمرے میں ٹہلنے لگی۔۔۔

کیوں آئے ہو۔۔۔؟"

"زمر کی نظر دروازے پر پڑی جہاں دانیال کھڑا تھا۔۔"

کیوں کر رہی ہو تم یہ سب۔۔۔؟"

"دانیال سنجیدہ نظر آ رہا تھا۔۔۔"

کیونکہ تمہاری یہ کرنے کی ہمت نہیں ہو رہی ہے۔۔۔ زمر اس کے مقابل کھڑی  
"ہو گئی۔۔۔"

زمر دیکھو میری بات سمجھنے کی کوشش کرو۔۔۔ دانیال نے گرمی سانس لیتے ہوئے  
"کہا۔۔۔"

کیا سمجھو سمجھاؤ مجھے تم کل تک تم اس سب میں میرے ساتھ تھے آج اچانک تمہیں  
"نجانے کیا ہو گیا تم کہہ رہے ہو تم مجھے تلاق نہیں دے سکتے۔۔۔ زمر تپ گئی۔۔۔"

کتنا آسان ہے نامہارے لیے یہ سب کہنا زمر کتنی آسانی سے تم نے کہہ دیا ہے کہ "تلاق دے دو مجھے۔۔۔ کیا تمہیں یہ سب سچ میں آسان لگتا ہے کیا یہ سب کھیل ہے بتاؤ مجھے۔۔۔ دانیال نے اس کو بازوؤں سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔۔۔"

تمہیں ہو کیا گیا ہے اچانک کل تک تم اس سب کے بارے میں تو نہیں سوچتے تھے "آج اچانک تمہیں اس سب کی پرواہ کیسے ہونے لگی کل تو تم بھی یہی چاہتے تھے ناب "کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔ زمر دبی دبی آواز میں چیختی۔۔۔"

محبت۔۔۔ محبت ہو گئی ہے تم سے۔۔۔ اس نے بازوؤں پر گرفت مضبوط کرتے ہوئے "اس اپنے قریب کیا۔۔۔"

"زمر کو تو مانو سکتے طاری ہو گیا تھا۔۔۔"

دانیال نے دھیرے سے اس کے بازو چھوڑ دیے زمر بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی "جواب لمبی لمبی سانسیں لے رہا تھا۔۔۔"

زمر کا سکتہ ٹوٹا تو وہ اسے دیکھتی ہوئی نفی میں سر ہلانے لگی اور تیزی سے کمرے سے "نکل گئی۔۔"

"زمر۔۔۔ دانیال اسے آوازیں دیتا ہوا اس کے پیچھے چلا گیا۔۔۔"



زمر کہاں جا رہی ہو ادھر آؤ۔۔۔ شائستہ بیگم نے اسے باہر جاتے دیکھ تو فوراً سے "بولیں۔۔۔"

"زمر خود کو نارمل کرتی ہوئی ان کے پاس چلی گئی۔۔۔"

یہ کچھ تصویریں ہیں تم انہیں دیکھ لو۔۔۔ شائستہ بیگم نے اس کے ہاتھ میں موبائل "پکڑایا۔۔۔"

"اب خود دیکھ لیں۔۔۔ زمر بد دل ہوئی۔۔۔"

ارے اب بار بار ہم وہ غلطی تھوڑی دہرائے گے جو پہلے کرچکے ہیں۔۔۔ شائستہ بیگم"

"بولیں۔۔۔"

مطلب۔۔۔؟"

"زمر نا سمجھی سے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔"

مطلب یہ کہ دانیال کی شادی ہوگی تو تیری شادی بھی تو کہیں نا کہیں کرنی ہے نا اس"

"لیے یہ کچھ لڑکوں کی تصویریں ہیں تو دیکھ لے۔۔۔ شائستہ بیگم نے اسے سمجھایا۔۔۔"

"زمر خاموش ہو گئی اس کے ساتھ یہ ہو کیا رہا تھا اس کی سمجھ سے باہر تھا۔۔۔"

یہ دیکھ اس کا نام دلاور ہے اور یہ ہے دریا خان۔۔۔ یہ علی خان۔۔۔ مجھے تو یہ اچھا لگا"

ہے دیکھ تیرے نام کے ساتھ اس کا نام کتنا اچھا لگ رہا ہے زمر علی۔۔۔ شائستہ بیگم"

"اسے تصویریں دیکھاتی ہوئیں بولیں۔۔۔"

"چاچی۔۔۔ زمر نے آنکھیں بند کیں۔۔۔"

جی چاچی کی جان کیا ہوا۔۔۔؟"



چاچی ابھی کسی سے نہیں فلحال میں ابھی تھوڑی نہیں بہت زیادہ ڈسٹرب"

ہوں۔۔۔ یہ سب پھر کبھی ابھی میں جاتی ہوں سوری۔۔۔۔ زمر عاجزانہ انداز میں

"بولی۔۔۔"

کوئی بات نہیں میں تصویریں تمہیں واٹس ایپ کردوں گی سکون سے دیکھ کر"

"بتانا۔۔۔ شائستہ بیگم نے اپنے پلان کو کامیاب بنانے کی کوشش جاری رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"جی۔۔۔ زمر نے گہری سانس لی اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"شائستہ بیگم موبائل ہاتھ پر مارتی ہوئی ہنسنے لگیں۔۔۔۔"

[LRI]♡[PDI] [LRI]♡[PDI] [LRI]♡[PDI]

کیا ہوا زمر۔۔۔؟"

"وشمہ نے اسے الجھا ہوا دیکھ کر پوچھا۔۔۔"

"معلوم نہیں۔۔۔ وہ اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔۔۔"



کیوں معلوم نہیں۔۔۔؟

"وشمہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی۔۔۔"

پتہ نہیں تم کچھ مت پوچھو بس مجھے کچھ دیر یونہی لیٹے رہنے دو۔۔۔ زمر نے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ وشمہ نے اس کا سر چوما۔۔۔"

"زمر ہلکا سا مسکرا دی۔۔۔"

[LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI]

"میں نے زمر کو بتا دیا۔۔۔ دانیال نے گہری سانس لی۔۔۔"

"کیا۔۔۔؟۔۔۔ صادم انجان بنا۔۔۔"

"دانیال نے اسے خونخوار نظروں سے گھورا۔۔۔"

"اچھا اچھا سمجھ گیا۔۔۔ صارم ہنسنے لگا۔۔۔"

"گڈ۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

پھر کیا کہا اس نے۔۔۔ سر نہیں پھاڑا تمہارا۔۔۔؟"

"صارم اس کا مزاق اڑانے والے انداز میں بولا۔۔۔"

امید تو مجھے بھی یہی تھی مگر اس نے ایسا کیا نہیں حیران ہوں میں۔۔۔ دانیال"

"بے یقینی سے اسے بتانے لگا۔۔۔"

پھر کیا کہا اس نے۔۔۔؟"

"صارم نے پوچھا۔۔۔"

"کچھ نہیں کہا۔۔۔ دانیال نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

"اسے وقت دو۔۔۔ صارم نے مشورہ دیا۔۔۔"

"وقت تو تب دوں جب وہ لینا چاہے۔۔۔ دانیال نے تاسف سے کہا۔۔۔"

"یہ ہوئی نا بات۔۔۔ صارم نے اس کا کندھا تھپتھپایا۔۔۔"

ویسے تم بتاؤ تم کیوں پردہ کرتے پھیر رہے ہو۔۔۔؟"

"دانیال نے ہنستے ہوئے پوچھا۔۔"

"بس یار لمبی کہانی ہے۔۔۔ صارم ہنسا۔۔۔"

میں اپنے قیمتی وقت میں سے کچھ وقت تمہیں دے سکتا ہوں۔۔۔ دانیال نے اپنے "ہاتھ میں باندھی گھڑی پر نظر دوڑاتے ہوئے کہا سنجیدگی سے کہا۔۔

"اس کی بات سن کر صارم نے اس کے پیٹ میں مکا مارا۔۔۔"

"اااا۔۔۔ دانیال چیخا۔۔۔"

"بس کرو ڈرامے باز اتنی زور سے بھی نہیں مارا۔۔۔ صارم ہنسنے لگا۔۔۔"

"اس کی بات سن کر دانیال بھی ہنس دیا۔۔۔"



زمر لان میں پودوں کے پاس کھڑی اپنی سوچوں میں گھم تھی جب دانیال اس کے برابر "میں آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔"

"زمر اس قدر کھوئی ہوئی تھی کہ اسے اس کی موجودگی کا احساس تک نہیں ہوا۔۔۔"

"دانیال نے گلا کھنکار کر اسے اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔۔۔"

زمر نے چونک کر اپنے بائیں جانب دیکھا جہاں دانیال کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔۔ زمر نے ایک "نظر اس پر ڈالی اور پھر وہاں سے جانے لگی۔۔۔"

ہمیں چھوڑ کر جو تم جاؤ گے بڑا پچھتاؤ گے بڑا پچھتاؤ گے۔۔۔ دانیال نے بلند آواز میں "گانا گایا۔۔۔"

اور اگر تم نے ابھی یہ گانا گانا بند نہ کیا تو قسم سے دانیال تم میرے ہاتھوں ضائع "ہو جاؤ گے۔۔۔ زمر پلٹ کر دانت پیستی ہوئی بولی۔۔۔"

"ضائع تو ہم ویسے ہی ہو چکے ہیں۔۔۔ دانیال اس کے جانب بڑھا۔۔۔"

"تم کیوں چاہ رہے ہو کہ میں تمہارا قتل کردوں۔۔۔ زمر نے اسے گھورا۔۔۔"

"سوچ لو بیوہ ہو جاؤ گی۔۔۔ دانیال نے آنکھ ماری۔۔۔"

"اففف۔۔۔ زمر زچ ہو گئی۔۔۔"

"اففف۔۔۔ دانیال نے اسی کے انداز میں کہا۔۔۔"

"دفع ہو جاؤ۔۔۔ زمر نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔"

نہ ہوں تو۔۔۔ کیا کرو گی۔۔۔؟"

"دانیال نے ابرو آچکا کر پوچھا۔۔۔"

"میں خود ہی چلی جاتی ہوں۔۔۔ زمر پیر پختی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"دانیال ہنسنے لگا۔۔۔"

"زمر ادھر آنا۔۔۔ شمائہ بیگم نے اسے اندر آتا دیکھ کر کہا۔۔۔"

"سنائی امی۔۔۔ میں تھوڑی دیر بعد آتی ہوں۔۔۔ زمر کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"

"زمر بات سنو زرا۔۔۔ شائستہ بیگم نے پیچھے سے آواز دی۔۔۔"

"چاچی آتی ہوں تھوڑی دیر میں۔۔۔ زمر بلند آواز میں کہتی ہوئی آگے بڑھ گئی۔۔۔"

"زمر یار ایک کام کر دو پلیز۔۔۔ صائم کمرے سے نکلتا ہوا بولا۔۔۔"

"بعد میں۔۔۔ زمر نے تیزی سے کہا اور کمرے کی طرف جانے لگی۔۔۔"

"زمر سن۔۔۔ شگفتہ بیگم نے زمر کو کمرے میں جاتا دیکھ کر کہا۔۔۔"

"کیا ہو گیا ہے سب کو زمر زمر زمر۔۔۔ زمر چڑ گئی۔۔۔"

کتنی بار بلا لیا میں نے تجھے ہاں دفع ہو جا خود کرلوں گی میں جو کرنا ہے۔۔۔ شگفتہ بیگم  
"اسے سناتی ہوئی وہاں سے چلی گئیں۔۔۔"





جی بہت بہت شکریہ۔۔۔ مہربانی۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔ حیدر صاحب نے بات کر کے موبائل "جیب میں ڈالا ان کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔۔۔"

"صائم۔۔۔ انہوں نے صائم کو آواز دی۔۔۔"

"جی۔۔۔ بابا۔۔۔ صائم ان کی آواز سن کر دوڑتا ہوا کمرے میں آیا۔۔۔"

"زمر اور دانیال کو بلا کر لاؤ۔۔۔ حیدر صاحب کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔"

صائم موقع ہی نزاکت کو سمجھتے ہوئے خاموشی سے سر ہلاتا ہوا کمرے سے نکل "گیا۔۔۔"

"حیدر صاحب کمرے میں ٹہلنے لگے۔۔۔"



جی بابا آپ نے بلایا۔۔ وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے اور ادب سے سر جھکا کر "کھڑے ہو گئے۔۔"

احمد صاحب کو تلاق نامہ بنانے کے لیے کس نے فون کیا تھا۔۔؟

"وہ رعب دار آواز میں گر جے۔۔۔"

"دونوں کو چپ لگ گئی۔۔۔"

میں کچھ پوچھ رہا ہوں کس نے فون کیا تھا شرم نہیں آئی زرا سی بھی جانتے ہو مجھے "کتنی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا ہے میرے گھر کی باتیں مجھے باہر والوں سے پتہ چل رہیں ہیں وہ بھی اس طرح کی باتیں وہ مجھے نہیں بتاتا تو مجھے تو کبھی علم ہی نہیں ہوتا اس بات کا۔۔۔ وہ غصے سے سرخ ہو رہے تھے۔۔"

بابا میں نے کال کی تھی انکل کو آئی ایم سوری اب ایسا نہیں ہوگا۔۔۔ دانیال نے "ہمت جما کرتے ہوئے زبان کھولی۔۔"

"زمر نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔"











"ہم بھی کم نہیں۔۔۔ وہ ہنسنے لگیں۔۔"





دانیال رات کو دیر سے گھر سے آیا تھا اور سحری بھی اس نے اپنے کمرے میں کی اس " کے بعد سارا دن کمرے میں گزارنے کے بعد بھی اس کا کمرے سے نکلنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن صام زبردستی اسے کمرے سے کھینچ کر باہر لے آیا تھا وہ سب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب زمر لاؤنج میں داخل ہوئی اس کے ہاتھ میں ایک ٹرے تھی "جس میں آسکریم کی پیالیاں رکھی ہوئی تھیں۔۔۔"

کس کس نے کھانی ہے ٹھنڈی ٹھنڈی آسکریم۔۔؟"

"زمر نے مسکراتے ہوئے پوچھا اور ٹرے میز پر رکھ دی۔۔۔"

دانیال نے زمر کی آواز پر چونک کر سامنے دیکھا اور پھر صادم سے بات کرتے کرتے رک گیا۔۔۔

"زمر اب سب کو آٹسکریم سرو کر رہی تھی۔۔"

"لاؤنج میں موجود سب زمر کو دیکھنے لگے جواب بشمکل مسکرا رہی تھی۔۔"



کیا ہوا ہے۔۔۔؟"

"صارم نے نرم لہجے میں پوچھا۔۔۔"

"کچھ نہیں۔۔۔ دانیال نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔"

"زرا میری طرف دیکھ کر کہنا کہ کچھ نہیں ہوا۔۔۔ صارم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

"دانیال خاموشی سے کھرکی کی جانب بڑھ گیا اور باہر دیکھنے لگا۔"

تمہاری لڑائی ہوئی ہے زمر سے۔۔؟"

"وہ اس کے برابر میں آکر کھڑا ہو گیا۔"

لڑائی۔۔؟۔۔ کون سی لڑائی۔۔؟۔۔ لڑائی تو وہاں ہوتی ہے جہاں کوئی رشتہ ہو۔۔؟"

"دانیال نے تمسخر آمیز لہجے میں کہا۔۔"

کچھ بتاؤ گے۔۔۔؟"

"صارم نے اسے گھورا۔۔"



"صارم نے اسے دیکھا۔۔۔"

پھر کیا انہوں نے بابا کو بتا دیا اور بابا نے مجھ سے پوچھا میں کیا کہتا پھر۔۔۔ دانیال نے  
"صارم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"پھر تم نے اپنے اوپر لے لی بات۔۔۔ صارم نے اندازہ لگایا۔۔۔"

"اور کیا کرتا۔۔۔ دانیال پھر سے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا۔۔۔"

آگے کیا کرو گے۔۔۔؟"

"صارم نے پوچھا۔۔۔"

"جو زمر چاہتی ہے۔۔۔ دانیال نے اداسی سے کہا۔۔۔"

تمہارا دماغ ٹھیک ہے ابھی صرف تمہارے اس ارادے کے بارے میں انہوں علم ہوا"  
ہے تو انہوں نے ایسا ریکیٹ کیا تم جانتے بھی ہو جب انہیں یہ معلوم ہوگا کہ تم زمر کو  
تلاق دے چکے ہو تو وہ جانتے بھی ہو کیا کریں گے وہ تمہیں گھر سے نکال دیں

گے۔۔۔ اور کیا تم میں ہے اتنی ہمت کہ تم اسے تلاق دے سکو۔۔۔ صارم غصے سے بولا۔۔۔

وہ میرے ساتھ رہنا نہیں چاہتی جب تو میں زبردستی اسے اپنے ساتھ باندھ کر نہیں رکھ سکتا۔۔۔ دانیال کا ضبط جواب دے رہا تھا اس کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔۔۔ اس کی آنکھیں اس کے دل کی حالت بیان کر رہی تھیں جو صارم بخوبی سمجھ رہا تھا اسے اپنے بھائی پر بے حد ترس آیا۔۔۔

"میں بات کروں گا زمر سے۔۔۔ صارم نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔"

"نہیں ضرورت نہیں ہے۔۔۔ دانیال تیزی سے بولا۔۔۔"

"میں تمہیں ایسے نہیں دیکھ سکتا۔۔۔ صارم دکھ سے بولا۔۔۔"

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔ تم پریشان مت ہو۔۔۔ وہ بے شمل مسکرایا۔۔۔"

"صارم خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔"

"میں سونا چاہتا ہوں کچھ دیر لائٹ آف کر دینا۔۔۔ وہ جا کر بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔"

صارم نے تاسف بھری نگاہ دانیال پر ڈالی اور کمرے کی لائٹ آف کر کے کمرے سے "نکل گیا۔۔۔"



زمر آسکریم کی ایک پیالی دانیال کے کمرے میں باہر لیے کھڑی سوچ رہی تھی کہ اندر "جاؤں یا نہیں۔۔۔"

کچھ لمحے سوچنے کے بعد اس نے کمرے دروازہ کھولا اور اندر چلی گئی۔۔۔ کمرے میں نیم "روشنی تھی۔۔ اس کی نظر بیڈ پر گئی جہاں دانیال لیٹا ہوا تھا وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی "بیڈ تک آگئی۔۔"

جاگ رہے ہو۔۔؟"

"زمر نے گلا کھنکار کر کہا۔۔"









زمر تم بھی بہت بڑی پاگل ہو کس نے کہا تھا اس کے کمرے میں جانے کو کروالی " بے عزتی مل گیا سکون۔۔ اچھا ہے کل پیپرز آجائیں گے جان چھوٹے گی۔۔۔ وہ بڑبڑاتی "ہوئی اپنے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

کس سے لڑ کر آرہی ہو۔۔۔؟"

"وشمہ نے چہرے سے چادر ہٹاتے ہوئے پوچھا۔"

"کسی سے نہیں۔۔۔ زمر نے گلا پھاڑ کر کہا۔۔۔"

آرام سے نہیں بولا جاتا تم سے۔۔۔؟"

"وشمہ نے کانوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے گھورا۔۔"

"نہیں۔۔۔ زمر نے ڈھیٹ پنے کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

"ڈھیٹ۔۔۔ وشمہ نے دانت پیستے ہوئے کہا اور واپس سے چہرہ چادر کے اندر کر لیا۔۔۔"

"زمر زبان چڑاتی ہوئی اپنے بیڈ پر لیٹ گئی اور چھت کو گھورنے لگی۔۔۔"

"کل تک پیپر بن کر آجائیں گے۔۔۔ زمر کے کانوں میں دانیال کی آواز گونجی۔۔۔"

"زمر اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔"

"اففف میں کیوں سوچ رہی ہوں یہ سب؟۔۔۔ زمر نے سر جھٹکا۔۔۔"

"سوجاؤ زمر سوجاؤ۔۔۔ اس نے اپنے کندھے پر تھپکی دی اور واپس لیٹ گئی۔۔۔"

نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی اسے اسلام آباد میں گزارے وہ لمحے یاد آنے"

لگے جو دانیال کے ساتھ گزرے تھے۔۔۔ اس کا دل بری طرح سے بے چین ہو رہا تھا اور

اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس کے ساتھ آخر ہو کیا رہا ہے۔۔۔ وہ کافی دیر اس کے

"بارے میں سوچتی رہی اور پھر سو گئی۔۔۔"



تم کب آئیں۔۔۔؟"

"زمر کمرے میں آئی تو حیا کو دیکھ مٹھک گئی۔۔"

"نہ سلام نہ دعا سیدھا تم کب آئیں۔۔۔ حیا نے مصنوعی خفگی سے اسے دیکھا۔۔۔"

سوری۔۔۔ السلام علیکم کیسی ہو؟"

"زمر نے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے اس کی جانب بڑھی۔۔۔"

وعلیکم السلام۔۔ میں ٹھیک الحمد للہ تم سناؤ۔۔؟"

"حیا اس سے ملتے ہوئے خوش اخلاقی سے بولی۔۔۔"

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔ تم سناؤ کیسا آنا ہوا۔۔؟"

"اس نے پھر سے اپنا سوال دہرایا۔۔۔"

"بس تھوڑی دیر پہلے آئی ہوں۔۔۔ وشمہ نے بلایا تھا۔۔۔ حیا بولی۔۔۔"

کیوں۔۔۔؟"

"زمر نے فوراً سے پوچھا۔۔۔"

وہ کہہ رہی تھی کوئی ضروری بات کرنی ہے میں نے پوچھا بھی کیا بات کرنی ہے تو وہ کہہ رہی تھی گھر آؤ فون پر نہیں بتا سکتی۔۔۔ ویسے تم کیوں اتنے سوال کر رہی ہو میرا آنا اچھا نہیں لگا کیا۔۔۔؟

"حیا نے ساری بات بتا کر آخر میں پوچھا۔۔۔"

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں میں بس حیران ہو رہی تھی کہ تم کیسے "آگئیں آج اور کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ زمر جبراً مسکرائی۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ حیا نے اچھا کو لمبا کھینچا۔۔۔"











میں کہہ دوں گی اسے جاؤ تم اب۔۔۔ وشمہ نے اس کے ارادے سمجھتے ہوئے "مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔"

اوہ یاد آیا مجھے زمر کے کمرے سے کچھ چیزیں لینی تھی اپنی۔۔۔ صائم کہتا ہوا آگے بڑھ "اگیا۔۔۔"

سب سمجھ رہی ہوں میں اور آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ مناہل نہیں آئی ہے "صرف حیا آئی ہے اکیلی اس لیے یہ بہانے بنانا بند کریں اور شرافت سے اپنے کمرے کا رخ کریں۔۔۔ وشمہ نے تیزی سے آگے بڑھ کر اس کا کان مروڑا۔۔۔"

آا۔۔۔ اچھا۔۔۔ اچھا۔۔۔ جا رہا۔۔۔ ہوں۔۔۔ ک۔۔۔ کان تو۔۔۔ چھوڑو۔۔۔ صائم جی کان "چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔"

اگڈ۔۔۔ چلو بھاگو یہاں سے اب۔۔۔ وشمہ اس کا کان چھوڑ کر آگے بڑھ گئی۔۔۔"

"صائم منہ بگاڑتے ہوئے کان سہلانے لگا۔۔۔"







نہیں مجھے ابھی بات کرنی ہے چلو حیا۔۔۔ زمر اسے کھینچتی ہوئی اپنے ساتھ لے " گئی۔۔۔

"وشمہ اسے جاتا دیکھ کر ہاتھ باندھ کر مسکرانے لگی۔۔۔"



کیا بات کرنی ہے تم پچھلے دس منٹ سے مجھے کہہ رہی ہوں کہ ایک ضروری بات کرنی " ہے۔۔۔ حیا نے جھنجھلا کر کہا۔۔۔

"میں نے پوچھنا تھا کہ تم۔۔ تم۔۔ زمر ایک بار پھر رک گئی۔۔"

کیا میں زمر کیسی عجیب سی باتیں کر رہی ہو جو کہنا ہے صاف صاف کہو۔۔۔ حیا پریشان "

"ہوئی۔۔۔"

تم نے نمرہ احمد کی نئی کتاب آرڈر کی۔۔۔؟

"زمر یکدم پر جوش ہو کر بولی۔۔۔"

یہ ضروری بات کرنی تھی۔۔۔؟

"حیا نے گھورتے ہوئے اسے دیکھا۔۔۔"

"ہاں۔۔۔ میرا مطلب نہیں۔۔۔ زمر نے دانت دیکھائے۔۔۔"

پھر۔۔۔؟

"حیا نے گھوری سے نوازتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"زمر پھر سے سوچ میں پڑ گئی۔۔۔"

حیا میں تمہیں پورے گھر میں ڈھونڈ رہی ہوں اور تم یہاں ہو چلو یا رتائی امی کب سے

"تمہارا انتظار کر رہی ہیں۔۔۔ وشمہ لان میں آتی ہوئی بولی۔۔۔"

"رکو تو میں کچھ ضروری بات کر رہی ہوں۔۔۔ زمر فوراً سے بولی۔۔۔"

اب کیا ہوگا۔۔۔؟"

"زمر دانتوں تلے زبان دبائی۔۔۔"



"اچھا تو یہ بات ہے۔۔۔ حیا مسکرا نے لگی۔۔۔"

"ہاں بس وہ تھوڑی پاگل ہے تم جانتی تو ہو۔۔۔ وشمہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔"

"تھوڑی نہیں پوری پاگل ہے۔۔ حیا بھی ہنسنے لگی۔۔۔"

"بس اب تمہیں میرا ایک کام کرنا ہے۔۔۔ وشمہ بولی۔۔۔"

"حکم۔۔ حیا نے سر جھکایا۔۔"

زمر تم سے پوچھے تو یہی کہنا کہ تم تائی امی سے مل کر آرہی ہو اور انہوں نے دانیال " کے لیے تم سے بات کی ہے اور تمہیں بھی اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں ہے اور تمہارے گھر والوں کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہوگا اور سب سے اہم بات کہ تمہیں بھی "دانیال پسند ہے ٹھیک ہے۔۔۔وشمہ نے اسے سمجھایا۔۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ حیا ہنسنے لگی۔۔۔"

افففف۔۔۔ کیسے کیسے کام کرنے پڑتے ہیں یار۔۔۔ وشمہ ہنستی ہوئی نفی میں سر ہلانے "لگی۔۔۔"



"زمر لاؤنج میں داخل ہوئی تو حیا گھر کی خواتین کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔۔۔"

"زمر بھی آکر کونے والے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔"

السلام علیکم آنٹی۔۔۔ کیسی ہیں آپ۔۔۔ ہاں میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔ حیا ہاں وہ یہی " ہے اوہ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ اچھا۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ میں کہہ دیتی ہوں اس کو۔۔۔ ٹھیک ہے اللہ حافظ آنٹی۔۔۔ زمر کافی دیر وہاں بیٹھی رہی مگر جب کسی نے اسے گھاس نہ ڈالی تو اس نے اپنی موجودگی کا احساس دلاتے ہوئے فون کان سے لگایا اور "بلند آواز میں باتیں کرنے لگی۔۔۔

"سب کی نظریں ایک ساتھ زمر پر جم گئیں۔۔"

آپ لوگوں نے سن تو لیا ہوگا لیکن میں پھر بھی بتا دیتی ہوں آنٹی کی طبیعت ٹھیک " نہیں ہے تو حیا کو جانا ہوگا گھر پر وہ بلا رہی ہیں۔۔۔ زمر نے سب کی نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے تھوڑے دھی انداز میں کہا۔۔

"لیکن میری تو امی سے ابھی بات ہوئی ہے وہ بالکل ٹھیک تھیں۔۔۔ حیا بولی۔۔"





"حیا نے ہاتھ چھڑواتے ہوئے پوچھا۔۔"

"کیا کہاتائی امی نے تم سے۔۔ زمر نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔"

دانیال۔۔۔"

پھر تم نے کیا کہا۔۔؟"

"حیا کی بات ابھی مکمل بھی نہیں ہوئی تھی جب زمر تیزی سے بولی۔۔"

ہمم میں نے کہا۔۔"

"حیا نے مسکراتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔"

کیا کہا۔۔؟"

"زمر نے بے تابی سے پوچھا۔۔"

میں نے کہا کہ آپ گھر پر بات کر لیں۔۔۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔ اچھا لگتا ہے "

"مجھے بھی۔۔ حیا نے شرمانے کا نائک کرتے ہوئے آخری جملہ مکمل کیا۔۔"



تمہارے گھر والے مان جائیں گے۔۔۔؟"

"زمر نے بغور اس کا چہرہ دیکھا۔۔۔"

"ہاں مان جائیں گے۔۔۔ حیا نے اس کی حالت سے لطف اندوز ہوتی ہوئی بولی۔۔۔"

اچھا!۔۔۔ مگر دانیال تمہارے لیے ٹھیک نہیں ہے اور اس کا تو نکاح بھی۔۔۔"

"زمر بولتے بولتے رک گئی۔۔۔"

مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے ویسے بھی تم اس سے طلاق لے تو رہی ہو۔۔۔ پھر مجھے کیا"

"مسئلہ ہونا ہے۔۔۔ حیا مسکراہٹ چھپاتے ہوئے سنجیدگی سے بولی۔۔۔"

وہ بالکل ناکارہ ہے کوئی کام دھندا نہیں ہے اس کے پاس تم بھی راضی ہو۔۔۔؟"

"زمر نے آخری کوشش کی۔۔۔"

"آج نہیں ہے ناکل کر لے گا کچھ نہ کچھ۔۔۔ حیا مزے سے بولی۔۔۔"

"اچھا۔۔۔ زمر دھیمی آواز میں بولی۔۔۔"







رات کو زمر اپنے کمرے میں ٹہل رہی تھی دانیال کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج "رہے تھے۔"

کچھ نہیں ہو رہا دیکھو سب ٹھیک ہے اور میں ہوں نا تمہارے ساتھ۔۔ میں تمہیں کچھ "نہیں ہونے دوں گا۔۔"

زمر کو وہ سب لمحے یاد آنے لگے جو اس نے دانیال کے ساتھ گزارے تھے وہ جہاز میں "اس کا ہاتھ پکڑنا، اسلام آباد میں اس کے ساتھ فجر کی نماز پڑھنا اس کا چیخنا چلانا اظہارِ محبت کرنا لڑنا جھگڑنا آج سب کچھ اسے یاد آ رہا تھا۔۔"

ان سب لمحوں کو یاد کرتے ہوئے اس کے لبوں پر یک دل فریب مسکراہٹ "تھی۔۔ اس کے چہرے پر ایک الگ ہی چمک تھی۔۔ وہ اس کے خیالوں میں کھوئی "کمرے میں ٹہل رہی تھی جب دانیال دروازہ بجا کر کمرے میں داخل ہوا۔۔"

زمر نے دروازے کی آواز پر چونک کر سامنے دیکھا تو دانیال کھڑا ہوا تھا اس کا چہرہ سرخ "ہو رہا تھا۔۔ آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی وہ بے شمل ضبط کر کے اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔"

"زمر کی نظر اس کے ہاتھ میں پکڑے لفافے پر گئی اس کا دل زور سے دھڑکا۔"

زمر نے پوچھنا چاہا کہ کیا ہے لفافے میں مگر اس کی زبان نے اس کا ساتھ نہ دیا اسے۔  
 "تو مانو چپ لگ گئی تھی کیونکہ شاید وہ اچھی طرح سے جانتی تھی کہ اس میں کیا ہے۔۔"

میں نے سائن کر دیے ہیں آزاد ہو تم۔۔۔ دانیال نے خم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے "لفافہ میز پر رکھ دیا۔۔۔"

زمر کو لگا وہ سانس نہیں لے سکے گی۔۔۔ جو چیز اسے چاہیے تھی وہ اس کے سامنے " تھی مگر پھر بھی اس کا دل بے چین تھا وہ خوش نہیں تھی اور یہ بات اسے سمجھ آگئی "تھی کہ اس کی خوشی کس چیز میں ہے۔۔"

دانیال نے ایک نظر اس پر ڈالی جو بالکل خاموش کھڑی تھی اور پھر کمرے سے نکل "اگیا۔۔۔"

جاتے جاتے اس نے ہاتھ سے آنکھ کے کنارے کو صاف کیا تھا جو زمر کی نظروں سے "بچ نہیں سکا تھا۔۔"



"وشمہ اسے خاموش پا کر پھر سے بولی۔۔۔"



"یا اللہ کرم کرنا۔۔۔ وشمہ نے گہری سانس لی۔۔۔"



دانیال گم سا سیڑھیوں میں بیٹھا ہوا تھا جب زمر اسے دیکھ کر تیزی سے اس کی جانب "بڑھی۔۔۔"

تم سمجھتے کیا ہو اپنے آپ کو ہاں تمہیں کیا لگتا ہے اتنی آسانی سے تم مجھ سے پیچھا۔  
چھڑوا لو گے اگر تمہیں ایسا لگتا ہے تو سن لو کان کھول کے یہ تمہاری بھول ہے کہ زمر  
فا۔۔ مطلب زمر دانیال تمہارا پیچھا چھوڑے گی کبھی بات سمجھ آئی یا پھر پہلے والی بھی  
گئی۔۔۔ زمر نے سیرھیاں چڑھتی ہوئی اوپر آئی اور دانیال کو گھورتی ہوئی تیز آواز میں  
"بولی۔۔"

مطلب۔۔۔؟"

"دانیال کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ یہ کیا ہوا۔۔۔"

مطلب یہ۔۔۔ زمر نے اس کے سامنے سامنے طلاق نامہ چھاڑ کر اس کی ہتھیلی پر رکھ "دیا۔۔"

"دانیال بے یقینی کے عالم میں اسے دیکھنے لگا۔"

کیا ہو گیا اسے کیوں دیکھ رہے ہو بھئی کیا میرے سر پر دو سینک نکل آئے ہیں۔۔۔؟"

"زمر نے غور سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

"دانیال نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

"چاند نظر آگیا۔۔ صائم چھت سے چلاتا ہوا نیچے آیا۔۔۔"

ہاں نظر آگیا۔۔۔ دانیال نے زمر کے مسکراتے چہرے کو دیکھتے ہوئے مدہوشی کے عالم "میں کہا۔۔۔"

صائم نے سیڑھیوں پر رک کر دانیال کو دیکھا جو ٹک ٹکی باندھے زمر کو دیکھ رہا تھا اور پھر "زمر کو جو دانیال کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔"

"لالہ میں کہہ رہا ہوں عید کا چاند نظر آگیا چلیں چھت پر۔۔ صائم نے دانیال کو ہلایا۔۔"

"اوہ۔۔ ہا۔۔ ہا۔۔ ہاں چلو۔۔۔ دانیال چونکا۔۔۔"

"چلیں۔۔ صائم کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔۔"

دانیال نے زمر کے آگے اپنی ہتھیلی پھیلائی زمر نے مسکراتے ہوئے جھٹ سے اس "کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے دیا اور دونوں چھت پر چلے گئے۔۔۔"

"دور کھڑے صارم اور وشمہ دونوں کو دیکھ کر مسکرا دیے۔۔۔"



یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے تو نے ہمیں اتنی بڑی حماقت کرنے سے بچا لیا۔۔ تو نے مجھے بہترین سے نوازا ہے تیرا احسان ہے مجھ پر جو کبھی بھی میں نہیں چکا پاؤں گا۔۔ یا اللہ یہ رمضان میری زندگی کا سب سے بہترین رمضان ثابت ہوا ہے۔۔ ایک بار پھر تیرا شکریہ۔۔۔ بے شک تو اپنے بندے کو اس سے بہتر جانتا ہے۔۔ یا اللہ مجھے توفیق عطاء کرنا

کہ میں اس رشتے کو سچائی اور ایمانداری سے نبھا سکوں۔۔ آمین۔۔ دانیال نے چاند کو دیکھتے ہوئے آنکھیں بند کیں اور دعا ہے لیے ہاتھ اٹھائے اللہ سے گفتگو میں مگن ہو گیا۔۔

اے میرے رب تو بڑا رحیم ہے۔۔۔ میرے پاس لفظ نہیں ہیں کہ میں کن لفظوں میں "تیرا شکر ادا کروں۔۔ تو نے جو مجھے دیا ہے وہ واقع بہت بہترین ہے۔۔ تیری شان بھی کیا نرالی ہے نا جس شخص سے کل تک میں لڑتی آئی تھی جو مجھے بالکل نہیں پسند تھا آج اس سے مجھے محبت ہو گئی ہے آج اس بات پر یقین آ گیا ہے کہ نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے یہ کوئی عام رشتہ نہیں ہے جو ایسے ہی ختم ہو جائے بے شک جیسے تو ملانا چاہے اسے پھر کون الگ کر سکتا ہے۔۔ یا اللہ تیرا شکریہ تیرا بہت بہت شکریہ۔۔ یا اللہ سب کی زندگیوں کو خوشیوں سے بھر دے اور ہم سب سے راضی ہو جا آمین۔۔۔ زمر نے "دعا مانگ کر چہرے پر ہاتھ پھیرا۔۔۔"



وہ سب عید کی شاپنگ کرنے مال آئے ہوئے تھے راستے سے انہوں نے مناہل کو "بھی ساتھ لے لیا تھا۔۔۔ پورے راستے مناہل کی زبان نہیں کی تھی وہ اتنا بول رہی تھی اتنا بول رہی تھی کہ صائم کے علاوہ سب لوگوں کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اپنے کانوں میں روئیاں ٹھوس لیں۔۔۔ چھوٹا سا سفر انہیں کافی لمبا محسوس ہو رہا تھا برادشت ختم ہونے ہی والی تھی کہ مال آگیا اور وہ لوگ اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اپنی اپنی شاپنگ میں مگن ہو گئے۔۔۔"

یہ لے لو اچھا لگے لگا تم پر۔۔۔ دانیال ایک بلیک کلر کی فراک لے کر زمر کے پاس آیا "جس پر گولڈن کلر سے کام ہوا ہوا تھا۔۔۔"

"عید منانی ہے سوگ نہیں۔۔۔ زمر نے دانیال کو گھورا۔۔۔"

اچھا مطلب کالا رنگ تب ہی پہنا جاتا ہے جب سوگ منایا جا رہا ہو۔۔۔ دانیال نے جواباً "اے گھورا۔۔۔"

"شاید۔۔۔ زمر نے شانے آچکائے۔۔۔"



ویسے ایک بات بتاؤ اگر میں اتنا بولتی تو تم کیا کرتے۔۔۔؟"

"زمر نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"میں۔۔۔۔۔ وہ سوچنے لگا۔۔۔"

میں۔۔۔ تمہارے منہ پر ٹیپ لگا کر تمہیں دریا میں پھینک دیتا۔۔۔ وہ رک کر انتہائی "معصومیت سے بولا۔۔۔

"یہی امید تھی۔۔۔ زمر نے اسے گھورا۔۔۔"

"یہ میرا ڈائلاگ ہے۔۔۔ دانیال بولا۔۔۔"

تو کیا کروں۔۔۔؟"

"زمر نے ائبرو اچکائی۔۔۔"

فلحال تو تم مناہل کو کوئی سوٹ پسند کروا دو خدا کے واسطے۔۔۔ دانیال نے منت "بھرے لہجے میں کہا۔۔"

"زمراس کی شکل دیکھ کر ہنستے ہوئے مناہل کی جانب بڑھ گئی۔۔۔"



مناہل یہ والا دیکھو تم پر اچھا لگے گا اور تمہیں تو یہ کلر پسند بھی بہت ہے وشمہ دیکھو"  
اچھا ہے نا یہ۔۔۔ زمر نے ایک فیروزی کلر کا سیمپل سا کام ہوا ہوا سوٹ دیکھاتے ہوئے  
کہا۔۔

"ہاں بہت پیارا ہے۔۔ وشمہ مسکرائی۔۔"

سچ میں۔۔؟"

"مناہل نے سوٹ ہاتھ میں لیتے ہوئے پوچھا۔۔"

"ہاں بے شک صائم سے پوچھ لو۔۔۔ یہ دانیال تھا۔۔۔"

"مناہل نے سوٹ صائم کے سامنے کیا اور ائبرو آچکا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔"

"ہاں اچھا ہے۔۔۔ صائم نے سوٹ کو کم اور مناہل کو زیادہ دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

"ٹھیک ہے۔۔۔ اسے پیک کر دیں۔۔۔ مناہل نے دکاندار کو سوٹ تھاماتے ہوئے کہا۔۔۔"

"شکر۔۔۔ دانیال نے گہری سانس لی۔۔"

"زمر نے اسے کوئی ماری۔۔۔"

اس معاملے میں وشمہ بہت اچھی ہے بھئی شاپنگ کرنے میں گھنٹوں نہیں  
"لگاتی۔۔۔ صارم نے وشمہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"

سوچ رہی ہوں سوٹ تبدیل کروالوں زمر کیا خیال ہے۔۔۔؟"

"وشمہ نے مسکراہٹ دبا کر سنجیدگی سے کہا۔۔۔"

"صارم نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا۔۔۔"

"مزاق کر رہی ہوں۔۔۔ وشمہ کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔"

"شکر۔۔۔ صارم نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔"

"صارم کا چہرہ دیکھ کر سب ہنسنے لگے۔۔۔"



زمر اپنے کمرے میں آئیے کے سامنے کھڑی بال سنوارنے میں مصروف تھی جب کھڑکی کے پاس کچھ کھٹ پٹ ہوئی اس نے چونک کر پیچھے دیکھا تو دانیال کھڑکی سے کمرے کے اندر کود کر اب کھڑکی بند کر رہا تھا۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟"

"وہ بند دروازے پر ایک نگاہ ڈالتی ہوئی اس کی جانب بڑھی۔۔۔"

"تم سے ملنے آیا ہوں۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔۔"

"تو کیا دروازے ختم ہو گئے ہیں۔۔۔ زمر نے اسے گھورا۔۔"

پہلے میں وہی سے آ رہا تھا مگر دروازہ بند تھا میں بجانے لگا تھا لیکن پھر میں نے سوچا کہ " کہیں تم مجھے کہیں دروازے کے باہر سے ہی رخصت نہ کر دو اس لیے میں کھڑکی سے " آگیا۔۔۔ دانیال نے معصومیت سے بتایا۔۔۔

رخصت تو میں تمہیں کھرکی سے بھی کر سکتی ہوں خیر کیوں آئے ہو۔۔؟"

"وہ واپس ڈریسنگ ٹیبل کی جانب بڑھ گئی۔۔۔"

دانیال چلتا ہوا اس کے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا اور ہاتھ میں پکڑی چوڑیوں کو اس کے سامنے "کیا۔۔۔"

زمر نے آئینے میں دیکھا دانیال اس کے بالکل پیچھے کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔ زمر کو اس وقت "پنا آپ مکمل محسوس ہوا۔۔ وہ مسکراتی ہوئی اس کی جانب مڑی اور چوڑیوں کی طرف اشارہ کیا۔۔"

"دانیال اس کا مطلب سمجھتے ہوئے اس کے ہاتھوں میں چوڑیاں پہنانے لگا۔"

پسند آئیں۔۔۔؟"

"وہ چوڑیاں پہنا کر پوچھنے لگا۔"

"ٹھیک ہیں۔۔ زمر اتر کر بولی۔۔"

"دانیال نے گھور کر اسے دیکھا۔۔"

"زمر کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔"

"ہاتھ دیکھانا زرا اپنا۔۔۔ دانیال نے ہتھیلی پھیلائی۔۔۔"

کیوں۔۔۔؟"

"اس نے حیرت سے پوچھا۔۔۔"

"دیکھاؤ تو۔۔۔ دانیال نے آنکھوں میں محبت لیے پیار سے کہا۔۔۔"

"زمر پگھل گئی اس نے اپنا ہاتھ فوراً سے اس کے ہاتھ میں دے دیا۔۔۔"

کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔؟"

"زمر نے اسے دیکھا جو اس کی ہتھیلی کو غور سے دیکھ رہا تھا۔۔۔"

"نام ڈھونڈ رہا ہوں۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔۔"

کس کا۔۔۔؟"

"زمر اجنبی بنی۔۔۔"



نہیں میں نے اکثر فلموں میں دیکھا ہے کہ لڑکیاں جیسے چاہتی ہیں اس کا نام اپنے "ہاتھ پر مہندی سے لکھتی ہے۔۔۔ دانیال نے سنجیدگی سے کہا۔۔

کس نے کہا میں تمہیں چاہتی ہوں اور میں کسی فلم کی بات کرتی ہوں تو تمہیں بڑا "اعتراض ہوتا تھا اب اپنی باری کچھ نہیں۔۔۔ زمر تنک کر بولی۔۔"

"میں نے کب کیا اعتراض تمہاری فلموں پر۔۔۔ دانیال نے انتہائی معصومیت سے کہا۔۔"

"توبہ توبہ کتنا جھوٹ کہتے ہو تم۔۔۔ زمر نے دونوں کانوں کو ہاتھ لگائے۔۔۔"

"وہ تو تم بھی کہتی ہو۔۔۔ دانیال مسکرائے لگا۔۔۔"

کب کہا میں نے۔۔۔؟"

"زمر نے ائبرو آچکا کر پوچھا۔"

"ابھی۔۔ دانیال نے لب دبا ئے مسکراتے ہوئے کہا۔۔"

کب۔۔۔؟"





دروازہ بند کر کے وہ مسکراتے ہوئے چوڑیوں کو دیکھنے لگی جو اسے ابھی دانیال نے "پہنائی تھیں۔۔۔"



وشمہ یار اب تو کچھ کھانے کو دے دو بہت بھوک لگ رہی ہے صبح سے کچھ نہیں "کھایا۔۔۔ صادم کچن میں آتا ہوا بولا۔۔۔"

"صبر کریں۔۔۔ وشمہ سویاں پیالیوں میں نکالتی ہوئی بولی۔۔۔"

"یہ مجھے دے دو۔۔۔ اس نے ایک پیالہ اٹھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔۔۔"

"اچھے کریں ہاتھ لا رہی ہوں صبر نہیں ہے۔۔۔ اس نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارا۔۔۔"

"یا کتنی ظالم ہو تم۔۔۔ وہ مصنوعی خفگی سے بولا۔۔۔"

"صارم نے منہ بنا لیا۔"

"جارا ہوں۔۔۔ وہ اسے گھورتا ہوا کچن سے نکلنے لگا۔۔"

"سنو۔۔۔ وہ جاتے جاتے رکا۔۔۔"

"جی۔۔۔ وشمہ نے سر اٹھایا۔۔۔"

پیاری لگ رہی ہو۔۔ اس نے ایک نظر اسے دیکھا جو اس وقت لیمن کلر کے سوٹ میں "ملبوس تھی جس پر وائٹ کلر سے کالر اور آستینوں پر ہلکا ہلکا کام ہوا ہوا تھا۔۔ چہرے پر لائٹ سا میک اپ کیے بالوں کو خوبصورت سا ہیئر اسٹائل دیے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔"

آپ بھی اچھے لگ رہے ہیں۔۔ اس نے نظر اٹھا کر صارم کو دیکھا جو واٹ کمر کے "شلوار قمیض میں بہت دلکش نظر آ رہا تھا۔۔"

"شکریہ۔۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے سر کو خم دیا۔۔"

"وشمہ اسے دیکھ کر ہولے سے ہنس دی۔۔"

واہ بھئی واہ تعریفیں ہو رہی ہیں یہاں پر تو۔۔ دانیال نے پیچھے سے آتے ہوئے صارم "کے کندھے پر اپنی کوئی رکھی۔۔"

و شمع آنکھیں میچتے ہوئے اپنے کام میں مصروف ہو گئی جب کہ صاوم نے کندھے نیچے "اكرتے ہوئے اس كى كوئى اپنے كندھے سے هٹائى۔۔"

ارے آپ تو برا مان گئے ہم تو مزاق کر رہے تھے۔۔ دانیال صارم کو شرارت بھری نظروں " سے دیکھتا ہوا کچن میں داخل ہوا۔۔

اور آپ جو تعریفیں کر کے آئیں ہیں اس کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔؟"

"صارم نے ہوا میں تیر چھوڑا۔۔"

تعریفوں کو معلوم نہیں لیکن ہم ملاقات کر کے آرہے ہیں۔۔۔ وہ اس کی بات کا اثر نہ " لیتے ہوئے آنکھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔

آپ لوگ باتیں کریں ہم سویاں لے کر جارہے ہیں۔۔۔ وشمہ ٹرے اٹھا کر ہنستی ہوئی " کچن سے نکل گئی۔۔۔

"یہ تو شعر بن گیا۔۔۔ دانیال نے صارم کو دیکھا۔۔۔"

ہاں بالکل ایسے شعر لکھے جانے لگے تو لوگوں کو شاعری سے نفرت ہو جائے " لگی۔۔۔ صارم کہتا ہوا کچن سے نکل گیا۔۔۔

اتنا اچھا تو ہے۔۔۔ ہونہ آج کل ہنر مند لوگوں کی قدر ہی نہیں ہے۔۔۔ وہ بڑبڑاتا ہوا " اس کے پیچھے کچن سے نکل گیا۔۔۔



"عیدی۔۔ وہ دونوں ہاتھ پھیلائے صارم اور دانیال کے آگے کھڑیں تھیں۔۔"

کیسی عیدی۔۔؟ کون سی۔۔؟ کس بات کی عیدی۔۔؟"

"صارم نے ایک ساتھ کئی سوال کر ڈالے۔۔"

کیا مطلب بھی عید ہے تو عیدی تو دینی پڑی گی نا۔۔ وشمہ نے اس کے سوال پر "حیران ہوتے ہوئے کہا۔۔"

ایک تو مجھے تم لڑکیوں کی سمجھ نہیں آتی ہے شادی ہو تو تمہارے اس لاکھ دفع دیکھے "ہوئے چہرے کو منہ دیکھائی بھی ہم دیں۔۔ پھر حق مہر بھی ہم دیں۔۔ منگنی ہوئی وی ہو تو تمہیں عیدی بھی ہم دیں شادی ہو گئی ہو تو تب بھی تمہیں عیدی ہم دیں۔۔ تمہارے پالر کا خرچہ ہم اٹھائے شادی کی سالگرہ ہو تو گفٹ ہم دیں برتھ ڈے ہو تو گفٹ ہم دیں یہ دیں وہ دیں حد ہے یار کیا تنباہی مچا رکھی ہے۔۔ دانیال نے تقریباً جھنجھلاتے ہوئے "کہا۔۔"









"ارے رکو تو۔۔۔ دانیال ہنستا ہوا اس کے پیچھے بھاگا۔۔۔"

میں بھی جاتی ہوں بس بڑے ہی کوئی کنجوس ہیں آپ۔۔۔ وشمہ ناراضگی سے بولتی ہوئی "  
"جانے کے لیے مڑی۔۔۔"

"مت جاؤ یار دے رہا ہوں مزاق کر رہا تھا۔۔۔ صارم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا۔۔۔"  
"وشمہ رک کر اس کی جانب مڑی۔۔۔"

اس میں جو بھی ہے تمہارا۔۔۔ اس نے مسکراتے ہوئے اپنا پورا والیٹ اس کی ہتھیلی پر "  
"رکھ دیا۔۔۔"

"وشمہ حیرت سے اس کا چہرہ تکنے لگی۔۔۔"

"صارم نے شانے اچکائے۔۔۔"

"وشمہ نے خوش ہوتے ہوئے والیٹ کھولا تو وہ خالی تھا۔۔۔"

"اس نے نظر اٹھا کر صارم کو دیکھا۔۔۔"

"صارم اپنی ہنسی کنٹرول کرتا ہوا صوفے سے اٹھ کر باہر کی جانب بھاگا۔"

"صارم۔۔۔ وشمہ اس کا والیٹ وہی پھینکتی ہوئی اس کے پیچھے بھاگی۔۔۔"



زمر بھاگتی ہوئی اوپر آگئی اس نے مڑ کر پیچھے دیکھا تو دانیال آ رہا تھا۔۔۔ وہ تیزی سے "بھاگتی ہوئی کونے والے کمرے میں چلی گئی اور دروازہ اندر سے لاک کر لیا۔۔"

"کمرے میں آکر وہ بیڈ پر بیٹھ گئی اور لمبی لمبی سانسیں لینے لگی۔۔۔"

ابھی اس کی سانس بھی بحال نہیں ہوئی تھی جب کلک کی آواز کے ساتھ دروازہ کھولا "اور دانیال اندر آیا۔۔ زمر حیرت سے سر اٹھا کر سامنے دیکھنے لگی اور سوچنے لگی کہ دروازہ تو "اس نے لاک کر دیا تھا۔۔۔"

یقیناً تم یہی سوچ رہی ہوگی کہ میں نے دروازہ کیسے کھولا۔۔۔؟"

میں نے کیا کیا۔۔۔؟"

"دانیال ہنسی پر قابو پاتا ہوا بولا۔۔"

"کچھ نہیں۔۔۔ زمر نیچے دیکھنے لگی۔۔۔"

عیدی نہیں چاہیے۔۔؟"

دانیال نے اسے دیکھا جو اس وقت دانیال کی دی ہوئی بلیک فراک میں غضب ڈھا رہی "تھی۔۔ اس نے اپنے ڈارک براؤن بالوں کو کھول کر آگے کی جانب کیا ہوا تھا۔۔ ہاتھوں میں دانیال کی پہنائی ہوئی کانچ کی چوڑیاں اس کے حسن میں اضافہ کر رہی تھیں۔۔ چہرے پر لائٹ سامیک اپ کیے نظروں کو جھکائے اس وقت وہ اسے اپنے دل میں اترتی کوئی "محسوس ہو رہی تھی۔۔"

"زمر نے نفی میں سر ہلایا۔"

کیوں ابھی تھوڑی دیر پہلے تو ہنگامہ مچا رکھا تھا۔۔ دانیال نے اپنی نظریں اس کے "چہرے پر مرکوز کرتے ہوئے کہا۔۔

"اب نہیں چاہیے۔۔۔ زمر کے لہجے میں ناراضگی تھی۔۔۔"



چڑیلیں جان بھی لے لیتی ہیں۔۔۔ زمر نے بغور اسے دیکھتے ہوئے کہا وہ سفید کلمر کے "شوار قمیض میں بہت پیارا لگ رہا تھا۔۔"

لیکن میں یہ جانتا ہوں وہ چڑیل میری جان نہیں لے گی۔۔۔ دانیال لب دباے "مسکرانے لگا۔۔"

"کیوں تم اس کے خالا کے بیٹے ہو۔۔۔ زمر نے نظریں پھیریں۔۔۔"

نہیں بتایا کا اور اگر اس نے میری جان لے لی تو وہ بے چاری خود بیوہ ہو جائے گی۔۔۔ دانیال نے اپنا جملہ مکمل کرتے ہوئے زور دار قہقہہ لگایا۔۔۔

"زمر اس کی بات سن کر ہنس دی۔۔۔"

"دانیال اسے دیکھ کر ہنستا ہوا نفی میں سر ہلانے لگا۔"

"چلو دانت اندر کرو اور عیدِ نکالو میری۔۔ زمر کی ٹون چیلج ہوئی۔۔"

"ابھی تو کہہ رہیں تھیں کہ نہیں چاہیے۔۔۔ دانیال نے اسے حیرت سے دیکھا۔۔"

"اب چاہیے۔۔۔ زمر نے اس کے سامنے ہتھیلی پھیلائی۔۔۔"

"عجیب ہو قسم سے تم۔۔۔ دانیال نے اسے دیکھتے ہوئے جیب سے والیٹ نکالا۔۔۔"

"سیم ٹو یو۔۔۔ وہ مسکرائی۔۔۔"

یہ کیا ہے۔۔۔؟"

دانیال کی نظر اس کی ہتھیلی پر پڑی جہاں ایک کونے میں مہندی سے کچھ لکھا ہوا۔۔۔  
"تمہا۔۔۔"

"کچھ نہیں ہے۔۔۔ زمر نے اس کے ہاتھ سے اس کا والیٹ چھین لیا۔۔۔"

"نہیں کچھ ہے۔۔۔ اس نے اس کا ہاتھ پکڑا۔۔۔"

"زمر نے ہاتھ چھڑانا چاہا مگر اس کی گرفت مضبوط تھی۔۔۔"

یار کتنی جھوٹی ہو تم تم نے مجھے کہا تھا تم نے میرا نام نہیں لکھا پھر یہ کیا ہے۔۔۔؟"

"دانیال نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"

"زمر نے دانت دیکھا دیے۔۔۔"

تمہارا نام آج سے جھوٹی ہے۔۔ بہت جھوٹ بولتی ہو تم یار کوئی ایسا بھی کرتا ہے "

کیا۔۔۔؟

دانیال ایسے کہہ رہا تھا جیسے نجانے زمر نے اس سے کوئی بہت بری بات چھپائی۔

حد ہے۔۔۔ بول ایسے رہے ہو جیسے میں نے نجانے کوئی بڑی بات تم سے چھپائی "  
"ہے۔۔۔ زمر نے گھوری سے نوازتے ہوئے کہا۔۔۔

"یہ چھوٹی بھی نہیں ہے۔۔۔ دانیال نے کہا۔۔"

"حد کرتے ہو آپ۔۔۔ زمر کے منہ سے بے اختیار آپ نکلا۔۔"

"ہائے۔۔۔آپ۔۔۔دانیال نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا۔۔"

"زمر نے اسے دیکھا اور ہنستی ہوئی نفی میں سر ہلانے لگی۔۔"





زمر--- زمر دانیال کے کمرے سے نکلی اور نیچے جانے کے لیے قدم بڑھائے ہی تھے "اگر شمائہ بیگم کی آواز سن کر اس کی بڑھتے قدم وہی تھم گئے۔"

"جی--- زمر آنکھیں میچتی ہوئی پیچھے مڑی---"

"آج حیا کے گھر والے آرہے ہیں۔۔ شمائہ بیگم نے سنجیدگی سے کہا۔۔"

کیوں۔۔؟"

"زمر کے منہ سے پھسلا۔۔۔"

بتایا تو تھا تمہیں میں نے۔۔ بھول گئیں خیر میں سوچ رہی ہوں آج ہی بات کرلوں۔۔ وہ "زمر کو تنگ کرتی ہوئیں بولیں۔۔۔"







صارم آپ بہت برے ہیں۔۔۔ وہ اس کے پیچھے بھاگتی بھاگتی تھک گئی تو رک کر ناراضگی "سے بولی۔۔"

"کبھی غرور نہیں کیا۔۔ صارم نے مڑ کر اسے دیکھا جو لمبی لمبی سانسیں لے رہی تھی۔۔۔"

جائیں میں آپ سے بات ہی کرتی ایسا بھی کوئی کرتا ہے کیا میں نے آپ جیسا کنجوس "

"شخص اپنی زندگی میں نہیں دیکھا۔۔ وشمہ خفگی سے بولی۔۔"

"اچھاااااااااااا۔۔۔ صارم چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اس کی جانب بڑھتا ہوا بولا۔۔"

"جی۔۔۔ وشمہ نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔"

"دیکھو گی بھی نہیں۔۔۔ وہ ہنسنے لگا۔۔"

صارم یہ بہت غلط بات ہے میں نے پہلی بار کچھ مانگا اور آپ ایسے کر رہے "

"ہیں۔۔۔ وشمہ آنکھوں میں خفگی لیے اسے گھورنے لگی۔۔۔"

کیسا کر رہا ہوں۔۔؟"



یار پورا والیٹ لے کر بھاگ گئی۔۔۔ صارم نے وشمہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے "اُکھا۔۔۔"

"تیرا میرا غم ایک جیسا صنم۔۔۔ دانیال نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔"

واہ بہت خوب۔۔۔ چل صائم کو دیکھتے ہیں پتہ نہیں کہاں ہے صبح سے نظر نہیں"

"آیا۔۔۔ صائم کہتا ہوا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔"

"دانیال نے بھی اس کے پیچھے قدم اندر کی جانب بڑھا دیے۔۔۔"



صارم اور دانیال صائم کو ڈھونڈنے ہوئے اس کے پاس آئے تو وہ بالکل خاموش بیٹھا۔  
"تھا۔۔"

تم اتنے خاموش کیوں ہو۔۔؟"





کیا۔۔۔؟

"صائم فوراً سے بولا۔۔"

"اب دیکھو کیسے آواز نکلی۔۔ دانیال نے شمرات سے کہا۔۔"

"چلو بتاؤ بھی اب۔۔۔ صارم نے کہا تو دانیال دونوں کو پلان بتانے لگا۔۔"



حیدر صاحب نے آج حیا اور مناہل کے گھر والوں کو رات کے کھانے پر بلایا تھا۔۔ وشمہ "اور زمر کے بہت اصرار کرنے پر وہ لوگ مناہل کو بھی اپنے ساتھ لے آئے تھے۔۔"

ابھی سب بیٹھے لاؤنج میں باتیں کر رہے تھے جب دانیال نے زمر کے نمبر پر میسج "کیا۔۔۔"



"چلو۔۔۔ زمر اور وشمہ دونوں کو کھینچتی ہوئیں سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔"

صارم مجھے ایک اہم بات کرنی ہے تم سے زرا باہر آنا۔۔۔ دانیال نے صارم کی طرف "دیکھتے ہوئے کہا اور پھر معذرت کرتا ہوا اٹھ کر لاؤنج سے باہر چلا گیا۔۔۔"

"صارم بھی اس کے پیچھے لاؤنج سے نکل آیا۔۔۔"

"سب بڑے ایک بار پھر باتوں میں مصروف ہو گئے۔۔۔"



کتنے چلی تو اڈی سواری۔۔۔؟ (کدھر چلی تم لوگوں کی سواری۔۔۔؟) (شگفتہ بیگم کی عقب "سے آواز آئی۔۔۔"

"وہ چاروں ایک ساتھ پیچھے مڑیں۔۔۔"

وہ۔۔۔ نیچے گھٹن محسوس ہو رہی تھی تو چھت پر تازہ ہوا کھانے جا رہے ہیں۔۔۔ زمر"

"بمشکل مسکرائی۔۔۔"

چار دے چار نوں اک ساتھ ای گھٹن محسوس ہونڑ لگی؟"

(چاروں کو ایک ساتھ گھٹن محسوس ہونے لگی۔۔۔؟)

"شگفتہ بیگم نے انہیں گھورتے ہوئے کہا۔۔"

نہیں نہیں زمر جا رہی تھی چھت پر تو ہم نے سوچا ہم بھی چلتے ہیں کمپنی مل جائے"  
 "اگی اور مناہل کو بھی چھت دیکھ لے گی۔۔۔ وشمہ بات سنبھالتے ہوئے بولی۔۔۔"

کیوں ساڈی چھت تے کوئی باغات نے جے مناہل ویکھ لے گی۔۔۔ (کیوں ہماری "چھت پر کوئی باغات ہیں جو مناہل دیکھ لے گی)۔۔۔ شگفتہ بیگم مشکوک نگاہوں سے وشمہ "اور زمر کو دیکھنے لگیں۔۔۔

ایک تو امی آپ نا سی آئی ڈی کی آفیسر بن جاتی ہوا تنے سوال ہاں نہیں تو سیدھی سی "بات ہے چھت پر جارہے ہیں۔۔۔ زمر چڑ گئی۔۔۔"

ایسی چیپر پڑے گی نامنہ تے کہ تینوں دنیا گھودی ہوئی لگے گی وڈی آئی چھت تے جا" رہے آں سیدھی جئی گل اے جلدی جاؤ تے جلدے واپس آؤ۔۔ (ایسا تھپڑ پڑے گا نا منہ پر دنیا گھومتی ہوئی محسوس ہوگی۔۔۔ بڑی آئی چھت پر جارہے ہیں سیدھی سی بات ہے جلدی جاؤ اور جلدی واپس آؤ۔۔) شگفتہ بیگم اس کی عزت کا فالودہ بناتی ہوئی واپس "کچن میں چلی گئیں۔۔۔"

زمر سمجھنے کی کوشش کرنے لگی کہ اس کے ساتھ یہ ہوا کیا ابھی اسے مکمل طور پر کچھ" سمجھ بھی نہیں آیا تھا کہ اسے اپنے کانوں میں دبی دبی ہنسی کی آوازیں گونجتی ہوئی محسوس ہوئیں۔۔۔ اس نے دائیں جانب دیکھا تو وشمہ، مناہل اور حیا اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کی "ناکام کوشش کر رہی تھیں۔۔"

"زمر سکتے تھے باہر آئی اور تینوں کو خطرناک تیور لیے گھورنے لگی۔۔۔"

کیا کھی۔۔ کھی۔۔ کھی۔۔ کر رہے ہو تم لوگ چلو اوپر۔۔۔ وہ غصے سے بولتی ہوئی سیڑھیاں "چڑھنے لگی۔۔"

"وہ تینوں ہنسی پر قابو پاتی ہوئیں اس کے پیچھے سیرھیاں چڑھنے لگیں۔۔۔"



جی آپ دونوں نوں و گھٹن محسوس ہو رہی اے۔۔ (جی آپ دونوں کو بھی اندر گھٹن  
(محسوس ہو رہی ہیں۔۔؟

شگفتہ بیگم نے صارم اور صائم کو سیرھویوں کا رخ کرتا دیکھا تو پیچھے سے آتی ہوئیں  
"بولیں۔۔۔"

"ن۔۔ نہیں۔۔۔ وہ دونوں چونک کر پیچھے مڑے۔۔۔"

فیر کھڑی خوشی وچ اتے جاندے پے تسی۔۔ (پھر کس خوشی میں اوپر جایا جارہا  
"ہے۔۔۔؟" (شگفتہ بیگم بغور دونوں کے سرخ ہوتے چہروں کو دیکھنے لگیں۔۔۔

نہیں نہیں ہم اوپر تھوڑی نا جارہے ہیں ہم تو باہر جارہے ہیں۔۔ دانیال سنبھل کر  
"بولا۔۔"

باہر دارستہ ادھر ہے گا۔۔۔ (باہر کا راستہ ادھر ہے)۔۔۔ شگفتہ بیگم نے اپنے بائیں "جانب اشارہ کیا۔۔۔"

"اوہ ہاں۔۔۔ صارم سر پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔"

"جاؤ۔۔۔ شگفتہ بیگم دونوں کو گھورنے لگیں۔۔۔"

"وہ دونوں سیڑھیاں چڑھنے لگے۔۔۔"

"اوپر نہیں باہر۔۔۔ وہ تیز آواز میں بولیں۔۔۔"

"جی۔۔۔ وہ دونوں باہر کے دروازے کی جانب مڑ گئے۔۔۔"

"شگفتہ بیگم دونوں کو جاتا دیکھنے لگیں۔۔۔"

دانیال نے مڑ کر دیکھنا چاہا کہ شگفتہ بیگم گئیں یا پھر وہیں کھڑیں ہیں اس نے ایک امید کے ساتھ گردن موڑ کر پیچھے دیکھا تو شگفتہ بیگم وہیں پر کھڑیں انہیں دیکھ رہیں تھیں۔۔۔ دانیال کو مڑتا دیکھ کر انہیں نے ائبرو آچکالی جس کا مطلب تھا رک کیوں گئے۔۔۔؟





"زمر نے بات بدلی۔۔۔"

"وہ چھت پر ہی ہے۔۔۔ صارم نے جواب دیا۔۔"

"اچھا ٹھیک ہے۔۔ مناہل تم جاؤ اور جو سمجھایا تھا یاد ہے نا۔۔۔ وشمہ نے کہا۔۔"

"جی۔۔۔ مناہل نے سر اثبات میں بلایا۔۔۔"

تینوں نے ایک بار پھر اسے کم بولنے کی ہدایت کر کے چھت پر بھیج دیا اور باقی سب "

"چھت کے دروازے سے کان لگا کر سیرٹھیوں پر ہی کھڑے ہو گئے۔۔"

[LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI] [LRI] ♡ [PDI]

صائم جو چھت پر جلے پیر کی بلی کی طرح چکر کاٹ رہا تھا دروازہ کھلنے کی آواز پر اس کے "

کان کھڑے ہو گئے وہ تیزی سے پیچھے مڑا مناہل پر اس کی نظر پڑی تو وہ اپنی نظر ہٹانا

"بھول گیا۔۔۔"

منابل نے فیروزی کلر کا جوڑا زیب تن کیا ہوا تھا۔۔۔ بالوں کو سمپل سا ہیئر اسٹائل "دیے چہرے پر لائٹ سا میک اپ کیے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔"

السلام علیکم۔۔۔ منابل نے نظر اٹھا کر صائم کو دیکھا اس نے بھی آج ڈراک بیلو کلر کا "جوڑا پہن رکھا تھا جس میں وہ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔"

"وعلیکم السلام۔۔۔ صائم نے اس کے چہرے سے نظر ہٹاتے ہوئے جواب دیا۔۔۔"

"کچھ پل کے لیے خاموشی چھا گئی۔۔۔"

کیسی ہیں آپ۔۔۔؟"

"صائم نے خاموشی کو توڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

الحمد للہ آپ کیسے ہیں۔۔۔؟"

"منابل نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔"

"اب ٹھیک ہوں۔۔۔ صائم نے ایک بار پھر اس کے چہرے پر نظریں جمالیں۔۔۔"









چند دن بعد-----"

"السلام علیکم۔۔۔ وہ بلند آواز میں سلام کرتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔۔۔"

"وعلیکم السلام۔۔۔ وشمہ نے دھیمی آواز میں جواب دیا۔۔"

صارم نے دروازہ بند کیا اور دونوں ہاتھ پیچھے کی جانب کیے آہستہ آہستہ چلتا ہوا بیڈ سے "کچھ فاصلے پر آکر رک گیا۔"

کیا پڑھ رہے ہیں۔۔۔؟"

"وشمہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو آنکھیں بند کیے کچھ پڑھ رہا تھا۔"

"آیت الکرسی۔۔۔ صام نے آنکھیں کھولتے ہوئے کہا۔۔۔"

"وشمہ اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے اسے گھورنے لگی۔۔۔"

"صارم ہنستا ہوا بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔"

کیا سوچ رہے ہو اب۔۔؟

"وشمہ نے منہ بناتے اسے دیکھا جو اب تک خاموش بیٹھا تھا۔۔۔"

سوچ رہا ہوں کہ اتنا خوفناک چہرہ باہر موجود لوگوں نے اتنی دیر تک کیسے برداشت

"کر لیا۔۔۔ صارم نے اسے تپانے کے لیے کہا۔۔

"صارم اب بہت ہو گیا۔۔۔ وشمہ اسے گھورنے لگی۔۔۔"

"صارم اس کا چہرہ دیکھ کر ہنسنے لگا۔۔۔"

صارم نے بلیک کلر کی شیروانی پہنی تھی بالوں کو سلیقے سے سیٹ کیے وہ بہت پیارا

"لگ رہا تھا۔۔۔"











"السلام علیکم۔۔۔ صائم نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بلند آواز میں سلام کیا۔۔۔"

"وعلیکم السلام۔۔۔ مناہل کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔"

صائم دروازہ بند کرتا ہوا پیچھے مڑا اس کی نظر سیدھی بیڈ پر گئی۔۔۔ بیڈ پر مناہل کو نہ پا کر  
"اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا۔۔۔"

"مناہل۔۔۔ صائم نے اسے آواز دی۔۔۔"

"جی۔۔۔ مناہل نے جواب دیا۔۔۔"

صائم نے آواز کے تعاقب میں نگاہ دائیں جانب گھمائی تو اسے وہ کھڑکی کے پاس کھڑی  
"نظر آئی۔۔۔"

"اسے نے سکھ کا سانس لیا اور چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتا ہوا کھڑکی کی جانب بڑھا۔۔۔"

یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟"

"وہ اس سے چند قدم کے فاصلے پر آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔"

وہ میں بیٹھے بیٹھے بور ہو گئی تھی تو میں نے سوچا کمرہ ہی دیکھ لوں۔۔۔ مناہل نے "

"معصومیت سے جواب دیا۔۔۔"

"صائم اس کا جواب سن کر مسکرانے لگا۔۔۔"

آپ مسکرا کیوں رہے ہیں۔۔۔؟"

مناہل نے حیرت سے اسے دیکھا جو وائٹ کلر کی شیروانی میں ملبوس بہت دلکش نظر آ رہا "

"تمہا۔۔۔"

کچھ نہیں۔۔۔ اس نے نفی میں سر ہلایا اور اسے دیکھنے لگا جو اس وقت مہرون کلر کا "

شرارہ میں ملبوس۔۔۔ بالوں کو جوڑے میں قید کیے چہرے پر خوبصورتی سے میک اپ کیے

"صائم کے دل میں اتر رہی تھی۔۔۔"

"آااا۔۔۔ منابل نے اپنے سر پر ہاتھ مارا۔۔۔"

کیا ہوا۔۔۔؟

"وہ چونکا تھا۔۔۔"

"میں نے تو آپ کو اپنا چہرہ ایسے ہی دیکھا دیا۔۔ منابل نے پریشانی سے کہا۔۔۔"

تو...؟"

"وہ حیران ہوا۔۔"

"اب آپ مجھے منہ دیکھائی نہیں دیں گے۔۔۔ وہ اداسی سے بولی۔۔۔"

ایسا کس نے کہا۔۔۔؟"

"وہ اس کی بات سن کر مسکرایا۔۔۔"

نہیں مطلب منہ دیکھائی تو چہرہ دیکھنے سے پہلے دیتے ہیں اور اب تو آپ نے میرا چہرہ " دیکھ لیا ہے تو پھر اب آپ نہیں دیں گے نا۔۔؟

"وہ آخر میں پوچھنے لگی۔۔۔"

"صائم نے اس کی جانب اپنا ہاتھ بڑھایا۔۔۔"

منابل نے ایک لمحے کی بھی تاخیر نہ کی اور جھٹ سے اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے "دیا۔۔۔ صائم اس کا ہاتھ پکڑ کر چلتا ہوا اسے بیڈ تک لے آیا۔۔۔"

"یہاں بیٹھو۔۔۔ اس نے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو مناہل فرمانبرداری سے بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔"

صائم نے اپنی جیب سے ایک سرخ مخمل ڈبیہ نکالی۔۔۔ اور اسے کھول کر مناہل کے "سامنے کیا۔۔"

منابل نے حیرت سے سرخ مخمل کی ڈبیہ کے اندر رکھی انگوٹھی کو دیکھا جس میں ایک "چمکدار ہیرا جڑا ہوا تھا۔۔۔"

یہ میرے لیے۔۔۔؟"

"وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔"







"جی۔۔۔ دانیال کے سوال پر زمر نے چونک کر سر اٹھا کر دانیال کو دیکھا۔۔۔"

"دانیال ہالف وائٹ کلر کی شیروانی میں بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔"

پوچھ رہا ہوں طبیعت ٹھیک ہے۔۔؟"

"دانیال نے سوال دہرایا۔"

"الحمد للہ۔۔۔ زمر کو اس کا اس وقت یہ سوال کرنا بہت ہی عجیب سا لگا۔۔۔"

پھر اتنے سکون سے کیسے بیٹھی ہو۔۔۔؟"

"دانیال لب دبا ئے مسکرا نے لگا۔"

بکو مت۔۔۔ زمر جو سب کے کہنے پر ایک سیدھی سادی معصوم سی لڑکی بنی بیٹھی۔"

"تھی۔۔۔ اس کی اس بات پر پھر سے پہلے والی زمر بن گئی۔۔۔"

کیسی بد تمیز بیوی ہو یا تم شوہر سے بات کرنے کی تمیز ہی نہیں ہے تمہیں۔۔۔ دانیال"

"خوب اسے تیار رہا تھا۔۔۔"

"الحمد للہ کبھی غرور نہیں کیا۔۔۔ زمر نے سر کو خم دیا۔۔"

"تم سے یہی امید تھی۔۔۔ دانیال مسکرایا۔۔"

ایک بات تو بتاؤ تم ہمیشہ مجھے یہی کیوں کہتے ہو یہ تم سے یہی امید تھی۔۔۔؟"

"زمر نے ائبرو اچکائی۔۔"

کیونکہ میری ساری امیدیں اللہ کے بعد تم سے جڑی ہیں۔۔۔ دانیال نے اس کا ہاتھ  
"تمہام کر کہا۔۔"

"اوہ تو ایسا ہے۔۔۔ وہ مسکرانے لگی۔۔۔"

کوئی شک۔۔؟"

"دانیال نے ائبرو اچکائی۔۔"

"شک۔۔۔ زمر سوچنے لگی۔۔"

"دانیال نے اسے گھورا۔۔۔"











از قلم اریبہ شاہد

# NOVEL BANK

## نادانیاں سیزن ۱

[www.facebook.com/groups/novelbank](http://www.facebook.com/groups/novelbank)